تسہیل المواریث
فی
حل تمارین فقہ المواریث (اردو)

www.KitaboSunnat.com

اعداد و تالیف
فضیلۃ الشیخ پروفیسر سعید کلیروی حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ عطاء اللہ ساجد حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ عبد القہار محسن حفظہ اللہ

نظر ثانی
فضیلۃ الشیخ محمد مظفر الشیرازی حفظہ اللہ

دار الخلود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

يُوصِيكُمُ اللهُ فِيٓ أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ الآية۔ (النساء:11)

تسهيل المواريث
فی
حل تمارین فقہ المواریث (اردو)

اعداد وتالیف

فضیلۃ الشیخ پروفیسر سعید کلیروی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عطاء اللہ ساجد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد القہار محسن حفظہ اللہ

نظر ثانی

فضیلۃ الشیخ محمد مظفر الشیرازی حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

ناشر

دار الخلود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ________ تسہیل المواریث

اعداد و تالیف ________ فضیلۃ الشیخ پروفیسر سعید کلیروی حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ عطاء اللہ ساجد حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ عبد القہار محسن حفظہ اللہ

طبع اول ________ فروری 2016ء

کمپوزنگ ________ سعد گرافکس

پرنٹنگ ________ ثوبان نعمان پرنٹنگ پریس لاہور
0300-8661763

ناشر
دار الخلود

لائن پار محلہ سلامت پورہ، کاموکی ضلع گوجرانوالہ
0345-7333521
0333-8257302

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

* تقریظ 5
* عرضِ مؤلف 7
* سوالات 11
* اصحاب الفروض........ 25
* عصبات 40
* مسئلہ بناؤ اور ورثاء پر تقسیم کرو........ 50

طائفہ اولیٰ........ 50

طائفہ ثانیہ........ 50

* عول کی بحث 68
* تصحیح کی بحث 75

تصحیح کے قواعد........ 75

* رد کی بحث 92
* ترکہ کی تقسیم کی بحث 105

اہم اصول اور قواعد........ 105

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے کے مطابق 117

جمہور کی رائے کے مطابق........ 118

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

* تخارج کی بحث 126

تخارج 126

* تاصیل کی بحث 131

* مناسخہ کی بحث 139

مناسخہ کی تین حالتیں ہیں 139

طریقہ عمل 139

طریقہ تقسیم 140

(الحالة الثالثة) اور نسبت تباین کی ہے 140

الحالة الثانية 145

* ذوالارحام کی بحث 150

* سوالات 154

* مخنث مشکل کی بحث 166

* حمل کی بحث 185

* مفقود کی بحث 199

* سوالات 209

......*......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام على سيد الأنبياء وأشرف المرسلين وعلى آله وصحبه أجمعين ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين أما بعد!

علم وراثت نہایت اہم اور عظیم الشان علم ہے، اس علم کی اہمیت وعظمت اس بات سے نہایت واضح ہے کہ خود اللہ تعالیٰ نے اس کے مسائل واحکام کو مفصل طور پر قرآنِ کریم میں اس طرح بیان فرمادیا ہے کہ تشنگی باقی نہیں چھوڑی اور اللہ تعالیٰ کا مسائل وراثت کو اپنی حدود: ﴿تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ﴾ قرار دینا بھی تو اس کی اہمیت کو دو چند کرتا ہے، لیکن جتنا یہ علم اہم ہے اتنا ہی اس کو جاننے والے تھوڑے ہیں اور اس پر عمل تو اور بھی بہت کم ہے۔

حالانکہ علم فرائض کے اصول وقواعد کے مطابق عمل کرنے میں انسانی معاشرے کی فلاح وبہبود اور معیشت کی مضبوطی پنہاں ہے، کیونکہ اسلام نے بطورِ دستورِ حیات بہت زیادہ کوشش کی ہے کہ انسانی معاشرہ میں مال وزر کسی ایک ہاتھ اور چند ہاتھوں میں مرتکز نہ ہو، بلکہ زیادہ سے زیادہ گردش میں رہے، کیونکہ جتنا زیادہ سے زیادہ سرمایہ انسانی ہاتھوں میں گردش کرتا رہے گا اور سرکولیٹ ہوتا رہے گا اتنا ہی اس معاشرہ کے افراد مالی طور پر مستحکم ہوتے رہیں گے، کیونکہ جو سرمایہ پہلے ایک شخص کے پاس تھا اور وہ اس سے کاروبار کررہا تھا اس کی وفات کے بعد مثلاً اس کے چار یا پانچ بیٹوں میں اور دیگر ورثاء میں تقسیم ہوگا تو ان میں سے اکثر افراد اپنا اپنا کاروبار (کارخانے، تجارت، وغیرہ کی شکل میں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع کریں گے تو جہاں پہلے بطورِ مثال 500 افراد کو روزگار ملا ہوا تھا وہاں اب زیادہ نہیں تو اٹھارہ سو، دو ہزار افراد کو روزگار ملے گا، جب کہ اس سے پہلے یہ لوگ بے روزگار تھے، ان کو روزگار ملے گا تو مارکیٹ سے اتنے ہی لوگ خریداری کریں گے تو اس طرح معیشت کا پہیہ تیزی سے گھومنے لگے گا اور معاشرہ ترقی کرنے لگے گا۔

اگر وراثت کی تقسیم قرآن وسنت کے سنہری اصولوں کے مطابق ہونے لگے تو چند سالوں میں غربت وافلاس وہاں سے راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہو جائے گی اور اس کی جگہ خوشحالی لینے لگے گی، جب کہ اسلام کے مالی نظام کے مقابلہ میں دنیا میں ایک سرمایہ دارانہ نظام چل رہا ہے جس کا بنیادی اصول ہی سرمایہ کو ایک ہاتھ یا چند ہاتھوں میں مرتکز کرنا اور صاحب مال کے ذاتی فائدے کے علاوہ کہیں خرچ نہ کرنا اور معاشرے کے مجبور ومقہور افراد کو بھاری سود پر قرض دے کر ان کو غربت وکسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور رکھنا، بلکہ قرضوں کی عدم واپسی اور سود کی بڑھوتری کے ذریعے خط غربت سے نیچے دھکیل کر ان کی تذلیل وتضحیک کا سامان کیے رکھنے کے علاوہ یہ کیپٹل ازم معاشرے کو کچھ نہیں دیتا، لہٰذا اسلام کے سنہرے اصولوں میں سے زکوٰۃ اور تقسیم وراثت کے گراں قدر اصولوں کو اپنا معاشرہ انسانی کی ترقی اور معیشت کی مضبوطی کی ضمانت ہے۔

تو اس عظیم الشان علم وراثت کو آسان کر کے بلکہ نہایت آسان کر کے علماء کرام، طلباء عظام اور عام معزز ومحترم قاری بلکہ قارئین وقاریات کی خدمت میں پیش کرنے کی اہم ذمہ داری تین جلیل القدر اور عظیم المرتبت علماء کرام اور مشائخ عظام فضیلۃ الشیخ محمد سعید کلیروی، فضیلۃ الشیخ عطاء اللہ ساجد اور فضیلۃ الشیخ عبدالقہار محسن حفظہم اللہ تعالیٰ نے اٹھائی اور محنت شاقہ اور جہد مسلسل کے بعد ’’تسهيل المواريث في حل تمارين فقه المواريث‘‘ جیسی اہم ترین اور انتہائی مفید کتاب علم دوست لوگوں کی خدمت میں پیش کر دی ہے، میں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق وعنایت سے اس کتاب کو شروع سے آخر تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف بحرف پڑھا ہے اور قابل اصلاح امور کی نشاندہی کی ہے۔

یہ کتاب علم وراثت کے طلباء کے لیے ان شاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی، کیونکہ اس میں تین اصحاب الفضیلۃ مشائخ کرام کی عرق ریزی شامل ہے۔

اس کتاب کی افادیت کو عزیزم حافظ عبدالقہار محسن حفظہ اللہ کے عمدہ کام (مسائل وراثت کے حل میں استعمال ہونے والے اصول وقواعد کو پیش کرنے) نے دو چند کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مشائخ کرام حفظہم اللہ کے اس مبارک عمل کو قبول فرمائے اور ان کے لیے اور ان کے والدین کریمین اور اساتذہ کرام کے لیے صدقہ جاریہ بنائے اور اس کتاب کو اہل علم حلقوں میں سند قبول عطا فرمائے!

وصلي الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين وسلم تسليمًا كثيراً!!

كتبه: محمد مظفر الشيرازي
مبعوث وزارة الشؤون الاسلاميه
والأوقاف والدعوة والارشاد
المملكة العربية والسعودية
١٣ ربيع الثانی ١٤٣٧ھ
24 جنوری 2016م

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مؤلف

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلاة والسلام علی سید الأنبیاء وأشرف المرسلین وعلی آله وصحبه أجمعین ومن تبعهم بإحسان إلی یوم الدین وبعد!

علوم اسلامیہ میں علم وراثت ایک عظیم الشان اور اہم علم ہے جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے بالخصوص اس کے سیکھنے کے حوالہ سے حکم ارشاد فرمایا:

«تَعَلَّمُوا الْفَرَآئِضَ وَعَلِّمُوهَا». ①

''وراثت کے علم کو سیکھو اور اس کو سکھاؤ''۔

کیونکہ یہ علم دیگر علوم کی نسبت مختلف اور مشکل ہے، آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ شاید ایک ایسا وقت آئے کہ دو آدمی وراثت کے بارے میں اختلاف کریں اور ان کا فیصلہ کرنے والا کوئی نہ ہو، یعنی یہ علم اس قدر کم ہو جائے گا اور آج اس ترقی یافتہ دور میں بھی بہت کم اہل علم اس پر دسترس رکھتے ہیں۔

اسی چیز کو پیش نظر رکھتے ہوئے محترم فضیلۃ الشیخ پروفیسر سعید کلیروی حفظہ اللہ اور فضیلۃ الشیخ عطاء اللہ ساجد حفظہ اللہ نے فقہ المواریث کی تمارین کو حل کر کے اساتذہ اور طلباء کے لیے اس علم کو آسان فرمایا، لیکن پھر بھی اس پر مزید کام کرنے کی ضرورت تھی اور جب مجھ سے پروفیسر سعید کلیروی صاحب نے مشاورت کی تو میں نے مشورہ دیا کہ اس پر مزید کام کی ضرورت ہے تو انھوں نے فرمایا پھر یہ مزید کام آپ کریں تو پھر میں نے بحمد للہ اس

① سنن ابن ماجہ: 2719

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تمارین کو حل کرتے ہوئے قواعد کی روشنی میں وجوہات اور علل کا تذکرہ کیا اور ہر مسئلہ کو آسان فہم انداز میں حل کیا ہے کہ اب ان شاء اللہ ہر مدرس اس کتاب سے استفادہ کر کے وراثت کے فن کو پڑھا سکتا ہے۔ پھر بھی اگر کسی صاحب علم کی نظر میں مزید مشورہ یا رائے ہو تو ضرور آگاہ فرمائیں تا کہ مزید اصلاح ہو سکے اور رب رحیم وکریم سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عمل کو قبول فرمائے، میرے لیے اور میرے اساتذہ کرام، والدین اور اہل خانہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، آمین۔

حافظ عبدالقہار محسن
استاذ: امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی
سیالکوٹ، پاکستان
0345-7333521

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوالات

سوال نمبر:1

علم فرائض کی فضیلت میں کوئی ایک حدیث شریف سنائیے؟

جواب:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"علم فرائض سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ، کیونکہ یہ نصف علم ہے۔"

سوال نمبر:2

علم فرائض کو فریضہ عادلہ کیوں کہا گیا ہے؟

جواب:

علمِ فرائض کو "فریضہ عادلہ" اس لیے کہا گیا ہے کہ اس میں وارثوں کے وہ حصے معلوم کیے جاتے ہیں جو شریعت نے عدل وانصاف کی بنیاد پر مقرر کیے ہیں۔

سوال نمبر:3

علمِ فرائض نصف علم کیسے ہے؟

جواب:

اس کی وضاحت میں علمائے کرام کے کئی اقوال ہیں، مثلاً:

الف: علمِ دین کی دو قسمیں ہیں: ایک قسم علم فرائض ہے، دوسری قسم میں باقی تمام علوم شامل ہیں۔

ب: اس علم کی ضرورت تمام لوگوں کو ہوتی ہے، کیونکہ ترکہ کی تقسیم میں وہ علم فرائض کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محتاج ہیں۔

ج: انسان کی دو حالتیں ہیں: زندگی اور موت، علم فرائض کا تعلق موت کی حالت سے ہے، جب کہ باقی تمام علوم کا تعلق زندگی سے ہے۔

د: شرعی احکام نصوص سے معلوم ہوتے ہیں یا قیاس سے، علم فرائض کا تعلق صرف نصوص سے ہے قیاس سے نہیں۔

ہ: اسباب ملکیت دو قسم کے ہیں: ایک اختیاری جسے انسان واپس بھی لے سکتا ہے، مثلاً خرید و فروخت اور ہبہ، دوسرے غیر اختیاری، جسے واپس نہیں لیا جا سکتا، اس قسم کا تعلق علم میراث سے ہے۔

سوال نمبر:4

علمِ فرائض کی تعریف بتائیے؟

جواب:

''فقہ اور حساب کے ان اصولوں کو جاننا، جن کے ذریعے ترکہ میں سے وارثوں کے حصے معلوم ہوتے ہیں۔''

سوال نمبر:5

اس علم کا موضوع کیا ہے؟

جواب:

اس علم کا موضوع ترکہ، اس کے حق داروں اور ان کے حصوں کا بیان کرنا ہے۔

سوال نمبر:6

اس علم کی غرض و غایت کیا ہے؟

جواب:

اس علم کی غرض اور مقصد ''حق والوں کو ان کا حق پہنچانا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:7

علمِ فرائض کا حکم کیا ہے؟

جواب:

اس علم کو سیکھنا فرضِ کفایہ ہے۔

سوال نمبر:8

رُکن کی تعریف کیا ہے؟

جواب:

اصطلاح میں رُکن کسی چیز کی ماہیت کے جُزء کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر:9

ارکانِ میراث کتنے ہیں؟

جواب:

میراث کے ارکان تین ہیں، اگر ان میں سے ایک بھی کم ہو تو وراثت کا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا:

1......مُورِث (میت): خواہ اس کی موت حقیقی ہو یا حکمی، مثلاً مفقود یعنی گم شدہ شخص جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے یا فوت ہو گیا ہے، جب مناسب مدت تک تلاش کے بعد اسے مُردہ قرار دے دیا جائے تو اس کا مال وارثوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

2......وارث: یعنی ایسا زندہ شخص جو میت سے قرابت رکھتا ہو۔

3......موروث: یعنی وہ شے جو میت کے ترکے سے وارثوں کو بطورِ میراث منتقل ہو، مثلاً نقد رقم، زمین یا دوسرا سامان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:10

شرط کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

جواب:

شرط کا لغوی معنیٰ ''علامت'' ہے۔شرط کی اصطلاحی تعریف یہ ہے:

''جس کے عدم سے عدم لازم آئے، جب کہ اس کے وجود سے وجود یا عدم لازم نہ آئے۔''

سوال نمبر:11

شروطِ میراث کی تعداد بتائے؟

جواب:

میراث پانے کی چار شرطیں ہیں۔

سوال نمبر:12

شرطِ اول کیا ہے؟

جواب:

میت کی موت کے وقت وارث کا زندہ ہونا، خواہ حقیقی طور پر زندہ ہو یا حکماً زندہ جیسے حمل۔

سوال نمبر:13

چوتھی شرط کیا ہے؟

جواب:

چوتھی شرط یہ ہے کہ کوئی مانع نہ ہو۔

سوال نمبر:14

سبب کیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

سبب کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ جس کے عدم سے عدم اور اس کے وجود سے وجود لازم آئے۔

سوال نمبر:15

اسبابِ وراثت کتنے ہیں؟

جواب:

اسبابِ میراث تین ہیں، جن کی وجہ سے کوئی شخص وراثت کا حق دار بنتا ہے۔

سوال نمبر:16

اسباب کون سے ہیں؟

جواب:

1۔نکاح۔ 2۔نسب۔ 3۔وَلاء۔

سوال نمبر:17

نکاح کے لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

جواب:

نکاح کے لغوی معنی ملنے کے ہیں اور اصطلاح میں نکاح سے مراد مرد اور عورت کا شرعی طریقے سے عقدِ زوجیت میں منسلک ہو کر خاوند اور بیوی بن جانا ہے۔

سوال نمبر:18

ولاء کے لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

جواب:

لغت میں ولاء سے مراد نُصرت، قرابت اور ملکیت ہے۔

شریعت کی اصطلاح میں ولاء سے مراد وہ تعلق ہے جو آقا اور غلام میں غلام کو آزاد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے پیدا ہوتا ہے، اس کی وجہ سے آزاد کرنے والا اپنے آزاد کردہ غلام کا وارث ہوتا ہے، اس وراثت کو ولاء کہتے ہیں۔

سوال نمبر:19

آزاد کرنے والا اپنے آزاد کردہ کی ولاء کب لیتا ہے؟

جواب:

جب آزاد ہونے والا فوت ہو اور اس کا کوئی عصبہ نسبی موجود نہ ہو تو آزاد کرنے والا اس کا عصبہ بن کر وارث ہوتا ہے۔

سوال نمبر:20

دلیل بتائیے؟

جواب:

نبی ﷺ نے فرمایا:

«اَلْوَلَآءُ لِمَنْ اَعْتَقَ»۔ [1]

''ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔''

سوال نمبر:21

عورتیں ولاء کب لیتی ہیں؟

جواب:

عورت کو صرف اس آزاد کردہ غلام کی ولاء ملتی ہے جسے اس نے خود آزاد کیا ہو یا اس کے آزاد کردہ غلام نے آزاد کیا ہو۔

سوال نمبر:22

نسب کیا ہے؟

---

[1] صحیح البخاری، کتاب الصلوٰۃ، رقم:456

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

نسب سے مراد وہ قرابت ہے جس کا تعلق پیدائش سے ہے، مثلاً ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، بہن، بھائی، چچا، پھوپھی، بھتیجا، بھتیجی، بھانجا، بھانجی، بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا، نواسی وغیرہ۔

سوال نمبر:23

کیا ایک شخص میں تینوں اسباب جمع ہو سکتے ہیں؟

جواب:

جی ہاں، ہو سکتے ہیں، مثلاً ایک شخص کی چچا کی بیٹی کسی کی لونڈی تھی، اس نے اسے خرید لیا اور آزاد کر دیا، پھر اس سے نکاح کر لیا، اب اگر یہ عورت فوت ہوتی ہے تو اس کا خاوند نکاح کی وجہ سے بھی اس کا وارث ہے، آزاد کرنے والا ہونے کی وجہ بھی (ولاء کے تعلق سے) اس کا وارث ہے اور نسبی تعلق ابن عم ہونے کی وجہ سے بھی اس کا وارث ہے۔

سوال نمبر:24

میت کے ترکہ سے متعلق حقوق کیا ہیں؟

جواب:

میت کے ترکہ سے چار قسم کے حقوق کا تعلق ہوتا ہے:

1۔ تجہیز و تکفین۔ 2۔ قرض کی ادائیگی۔ 3۔ اِجرائے وصیت۔ 4۔ تقسیم ترکہ۔

سوال نمبر:25

ان کی ترتیب کیا ہے؟

جواب:

سب سے پہلے کفن سے لے کر دفن تک کے اخراجات میت کے ترکہ میں سے کیے جائیں، پھر میت کے ذمہ جو مالی واجبات (قرض وغیرہ) تھے، وہ ادا کیے جائیں، اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد جو ترکہ بچے اس کے تیسرے حصہ تک کی وصیت پوری کی جائے، اس کے بعد باقی بچنے والا ترکہ وارثوں میں قرآن وسنت کے مطابق تقسیم کر دیا جائے۔

سوال نمبر:26

تجہیز وتکفین میں کیا کچھ ملحوظ ہونا چاہیے؟

جواب:

تجہیز وتکفین کے اخراجات میں نہ کنجوسی کی جائے، نہ فضول خرچی سے کام لیا جائے۔

سوال نمبر:27

ادائیگی قرض وصیت پر کیوں مقدم ہے؟

جواب:

کیونکہ قرض ایک لازمی حق ہے، جو قرض خواہ کو ادا کرنا ضروری ہے، جب کہ وصیت ایک جائز عمل ہے، مرنے والے پر فرض نہیں کہ وصیت کرے، اس لیے پہلے قرض ادا کیا جائے گا، پھر وصیت نافذ کی جائے گی۔

سوال نمبر:28

کیا اللہ تعالیٰ کا قرض ادا ہوگا؟

جواب:

جی ہاں! زکوۃ، کفارہ واجب اور حج وغیرہ اللہ تعالیٰ کے مالی حقوق ہیں، اس لیے انہیں اللہ تعالیٰ کا قرض قرار دیا گیا ہے، ان کی ادائیگی اسی طرح ضروری ہے جس طرح انسان کا قرض ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔

سوال نمبر:29

دلیل کیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کا قرض دوسرے قرضوں سے زیادہ حق رکھتا ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔'' (بخاری، مسلم)

سوال نمبر:30

اللہ تعالیٰ کے قرض کی تین مثالیں دیجیے؟

جواب:

1۔ اگر فوت ہونے والے پر زکوٰۃ واجب تھی، لیکن وہ ادا کرنے سے پہلے فوت ہو گیا تو اس کے ترکہ میں سے زکوٰۃ ادا کی جائے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

2۔ اگر فوت ہونے والے سے کوئی ایسی غلطی ہو گئی جس پر کفارہ واجب ہوتا ہے، مثلاً قتل خطا، تو یہ کفارہ اس کے ترکہ سے ادا کرنا ضروری ہے۔

3۔ اگر کوئی نذر مانی تھی، لیکن پوری کرنے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ نذر اس کے ترکہ سے پوری کی جائے گی۔

مکتبہ دار العلوم المحمدیہ

سوال نمبر:31

وارث کے حق میں وصیت کب جائز ہے؟

جواب:

وارث کے حق میں وصیت جائز نہیں، ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

«لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ».[1]

''وارث کے لیے وصیت نہیں۔''

کیونکہ اگر وہ اس کے لیے اتنے مال کی وصیت کرتا ہے جتنا اس کا حصہ بنتا ہے تو اس

[1] جامع ترمذی، کتاب الوصایا، رقم:2120

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا کوئی فائدہ نہیں، کیونکہ وہ تو اسے ملنا ہی ہے، اگر اس سے زیادہ وصیت کرتا ہے تو یہ جائز نہیں، کیونکہ قرآن وحدیث کے حکم کے خلاف وصیت پر عمل نہیں ہو سکتا، اس لیے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

سوال نمبر:32

کیا وصیت واجب ہے؟

جواب:

وصیت کرنا واجب نہیں، تاہم فوت ہونے والے کو چاہیے کہ اس کے ذمہ جو قرض وغیرہ ہے، وہ وارثوں کو بتا دے اور جو کچھ کسی سے لینا ہے وہ بھی بتا دے، تاکہ بعد میں اختلاف اور جھگڑا نہ ہو، بہتر ہے کہ ایسی چیزیں لکھ کر رکھی جائیں۔

سوال نمبر:33

چوتھا حق کیا ہے؟

جواب:

کفن، دفن، قرض اور وصیت کے بعد میت کے مال میں چوتھا حق یہ ہے کہ باقی ترکہ وارثوں میں قرآن وحدیث کے مطابق تقسیم کیا جائے۔

سوال نمبر:34

مانع کسے کہتے ہیں؟

جواب:

مانع سے مراد وہ رکاوٹ ہے جس کی وجہ سے وارث اپنے ملنے والے حصے سے محروم ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر:35

وراثت کے لیے موانع کتنے ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

موانع تین ہیں، جو وارث کو وراثت سے محروم کر دیتے ہیں۔

سوال نمبر:36

وراثت کے موانع کون سے ہیں؟

جواب:

1۔غلامی۔2۔قتل۔3۔اختلاف دین۔

سوال نمبر:37

غلامی کیا ہے؟

جواب:

غلامی ایک حکمی کمزوری ہے جو ابتداءً کفر کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔

سوال نمبر:38

کیا غلام وارث ہوگا، اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب:

غلام وارث نہیں ہوگا، کیونکہ غلام خود بھی آقا کی ملکیت ہے اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے وہ بھی آقا کی ملکیت ہے۔

سوال نمبر:40

ناقص غلام کی مثال دیجیے؟

جواب:

مثلاً ایک غلام نے اپنے مالک سے معاہدہ کیا کہ اگر وہ ایک لاکھ روپیہ مالک کو دے دے تو مالک اسے آزاد کر دے گا، اس نے کمائی کر کے تھوڑا تھوڑا کر کے پچاس ہزار روپے ادا کر دیے، اب یہ شخص آدھا آزاد ہے اور آدھا غلام، اسے ناقص غلام کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:41

اس کے وارث ہونے کی کیا دلیل ہے؟

جواب:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جب کوئی مکاتب ایسا جرم کرے جس سے اس پر حد لگے یا ورثہ پائے تو وہ بقدر آزادی وارث ہوگا (اور حد میں بھی کمی بیشی ہوگی)۔'' (ابوداود، نسائی، ترمذی)

سوال نمبر:42

کیا قاتل بچہ وارث ہوگا؟

جواب:

بچہ غیر مکلف ہوتا ہے، لہٰذا اسے قصاص میں قتل نہیں کیا جاتا، نہ اس پر کفارہ واجب ہوتا ہے، لہٰذا وہ اپنے مقتول مورث کے ترکہ میں سے حصہ پائے گا۔

سوال نمبر:43

کیسا قتل مانع ہے؟

جواب:

جس قتل سے قصاص یا دیت اور کفارہ لازم آئے، وہ وراثت سے مانع ہے۔

سوال نمبر:44

کیا کفر ایک ملت ہے یا الگ الگ؟

جواب:

تمام غیر مسلم ایک ملت شمار ہوں گے، اس لیے یہودی، عیسائی، مجوسی وغیرہ ایک دوسرے کے وارث ہوں گے، لیکن وہ کسی مسلمان کے وارث نہیں ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:45

صاحبِ فرض کون ہوتا ہے؟

جواب:

صاحبِ فرض سے مراد وہ وارث ہے جس کا حصہ قرآنِ مجید میں اور حدیث شریف میں مقرر کردیا گیا ہے۔

سوال نمبر:46

عصبہ کون ہے؟

جواب:

عصبہ سے مراد ہر وہ شخص ہے جو اصحاب الفرائض کو ان کے حصے ملنے کے بعد بچا ہوا مال لیتا ہے۔

سوال نمبر:47

عصبات کی ترتیب میں دلیل کون سی حدیث ہے؟

جواب:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«اَلْحِقُوا الْفَرَآئِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِیَ فَهُوَ لِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَكَرٍ»۔ [1]

''اہل فرائض کو ان کے مقررہ حصے ادا کرو، پھر جو مال بچ جائے وہ زیادہ قریبی مرد کو دے دو۔''

سوال نمبر:48

ذی رحم کی تعریف کیا ہے؟

---

[1] صحیح البخاری، کتاب الفرائض، رقم:6732

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

ذی رحم سے مراد ہر وہ وارث ہے جو نہ عصبہ ہے نہ صاحبِ فرض، ایسے وارثوں کو اُولوا الارحام کہتے ہیں۔

سوال نمبر:49

اُولوا الارحام کے وارث ہونے کی کیا دلیل ہے؟

جواب:

ارشادِ نبوی ہے:

«اَلْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ». [1]

''جس کا کوئی وارث نہ ہو، ماموں اس کا وارث ہوگا۔''

......✻......

[1] سنن ترمذی، کتاب الفرائض، رقم:2103

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُصحابُ الفروض

سوال نمبر:1

فرض کا لُغوی اور اصطلاحی معنیٰ کیا ہے؟

جواب:

فرض کے لُغوی معانی کاٹنا، تعیین کرنا، اتارنا، واضح کرنا اور حلال قرار دینا وغیرہ ہیں۔

اصطلاح میں اس سے مراد مفروض یعنی مقررہ حصہ ہے۔

سوال نمبر:2

فروض کی کل تعداد کیا ہے؟

جواب:

فروض کی کل تعداد سات ہے، جن میں سے چھ قرآنِ مجید میں ذکر ہوئے ہیں اور ایک فرض اجتہادی ہے۔

سوال نمبر:3

کتاب اللہ میں مذکورہ فروض کون سے ہیں؟

جواب:

قرآنِ مجید میں یہ فروض ذکر ہوئے ہیں:

نصف (آدھا)، رُبع (چوتھائی)، ثُمن (آٹھواں)، ثُلثان (دو تہائی)، ثلث (تہائی)، سُدس (چھٹا)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:4

اجتہادی فرض کون سا ہے؟

جواب:

اجتہادی فرض ثلث ماقی (باقی میں سے تیسرا حصہ) ہے۔ یہ حصہ ماں کو دو صورتوں میں ملتا ہے (انھیں عُمرِیَّتَین مسئلے کہتے ہیں۔

سوال نمبر:5

اصحاب الفرائض مرد کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب:

اصحاب الفرائض میں چار مرد شامل ہیں: 1۔ خاوند، 2۔ باپ، 3، دادا، 4۔ اخیافی بھائی۔

سوال نمبر:6

عورتیں کتنی ہیں؟

جواب:

آٹھ عورتیں اصحاب الفرائض میں شامل ہیں۔

سوال نمبر:7

وہ کون ہیں؟

جواب:

مندرجہ ذیل عورتیں اصحاب الفرائض میں شامل ہیں:

1۔ اخیافی بہن، 2۔ بیوی، 3۔ ماں، 4۔ دادی یا نانی، 5۔ بیٹی، 6۔ پوتی، 7۔ سگی بہن، 8۔ علاتی بہن۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:8

چوتھا حصہ لینے والے کتنے وارث ہیں؟

جواب:

دو وارثوں کو چوتھا حصہ ملتا ہے:

1۔ خاوند کو جب کہ فوت ہونے والی بیوی کی اولاد موجود ہو، خواہ موجودہ خاوند سے یا پہلے خاوند سے۔

2۔ بیوی کو یا بیویوں کو، جب کہ فوت ہونے والے خاوند کی اولاد موجود نہ ہو، نہ موجودہ بیوی یا بیویوں سے، نہ کسی پہلی بیوی سے۔

سوال نمبر:9

آٹھواں حصہ لینے والے وارث کتنے ہیں؟

جواب:

صرف ایک، جب فوت ہونے والے خاوند کی اولاد موجود ہو، تو بیوی کو آٹھواں حصہ ملتا ہے، اگر ایک سے زیادہ بیویاں موجود ہوں تو آٹھواں حصہ اُن میں برابر برابر تقسیم کر دیا جائے گا۔

سوال نمبر:10

خاوند کے ترکہ لینے کی کتنی حالتیں ہیں؟

جواب:

خاوند کی دو حالتیں ہیں، بیوی کی اولاد نہ ہو تو خاوند کو اس کے ترکہ میں سے نصف ملتا ہے، اور اگر بیوی کی اولاد ہو تو خاوند کو چوتھا ملتا ہے۔

سوال نمبر:11

خاوند نصف ترکہ کب لیتا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

جب فوت ہونے والی بیوی کی اولاد نہ ہو۔

سوال نمبر:12

دلیل کیا ہے؟

جواب:

دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ﴾ [1]

''اور تمھارے لیے اس (ترکہ) میں سے نصف ہے جو تمھاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کی اولاد نہ ہو۔''

سوال نمبر:13

خاوند رُبع کب لیتا ہے؟

جواب:

جب بیوی کی اولاد (بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی وغیرہ) موجود ہو، تو خاوند کو بیوی کے ترکہ میں سے ایک چوتھائی ملتا ہے۔

سوال نمبر:14

دلیل کیا ہے؟

جواب:

دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ﴾. [2]

---

[1] سورۃ النساء:12

[2] سورۃ النساء:12

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اگر ان (بیویوں) کی اولاد ہو، تو تمھارے لیے اس (ترکہ) میں سے چوتھا حصہ ہے، جو وہ چھوڑ جائیں۔''

سوال نمبر:15

حصولِ وراثت میں بیوی کی کتنی حالتیں ہیں؟

جواب:

بیوی کی دو حالتیں ہیں، اگر خاوند کی اولاد نہ ہو تو بیوی کے لیے چوتھائی ہے، اگر خاوند کی اولاد موجود ہو تو بیوی کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔

سوال نمبر:16

بیوی رُبع کب لیتی ہے؟

جواب:

جب خاوند کی اولاد (بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی) موجود نہ ہو۔

سوال نمبر:17

دلیل کیا ہے؟

جواب:

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ﴾

''اور ان (بیویوں) کے لیے چوتھا حصہ ہے اس (ترکہ) میں سے جو تم چھوڑو، اگر تمھاری اولاد نہ ہو۔''

سوال نمبر:18

بیوی آٹھواں حصہ کب لیتی ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

جب خاوند کی اولاد موجود ہو، خواہ موجودہ بیوی سے یا کسی پہلی بیوی سے۔

سوال نمبر:19

باپ صاحبِ فرض ہو تو مقرر حصہ کیا ہے؟

جواب:

اگر میت کی صرف مذکر اولاد ہو یا مذکر اور مؤنث دونوں طرح کی اولاد موجود ہو تو میت کے باپ کو اس کے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ملے گا۔

سوال نمبر:20

باپ صاحبِ فرض اور عصبہ کب ہوتا ہے؟

جواب:

جب میت کی صرف مؤنث اولاد موجود ہو تو باپ کو صاحبِ فرض ہونے کی وجہ سے چھٹا حصہ ملے گا، پھر بیٹی یا بیٹیوں اور پوتی یا پوتیوں وغیرہ کو ان کا مقررہ حصہ دینے کے بعد جو بچے گا وہ بھی میت کے باپ کو عصبہ کے طور پر مل جائے گا۔

سوال نمبر:21

باپ عصبہ بن کر سارا مال کب لیتا ہے؟

جواب:

جب میت کی کوئی اولاد نہ ہو (نہ بیٹے پوتے، نہ بیٹی پوتی) تو ترکہ ماں اور باپ میں تقسیم ہوتا ہے، ماں کو اس کا مقررہ حصہ (ثلث) دینے کے بعد باقی سارا مال باپ کو عصبہ کے طور پر مل جاتا ہے۔

سوال نمبر:22

ماں کے حصہ لینے کی کل کتنی صورتیں ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

ماں کے حصہ پانے کی تین صورتیں ہیں۔

سوال نمبر:23

دو بھائی بہن ہوں تو ماں کا حصہ کیا ہے؟

جواب:

اگر میت کے بہن بھائی دو یا دو سے زیادہ ہوں تو ماں کو چھٹا حصہ ملے گا۔

سوال نمبر: 24

عُمریّتان صورتیں کیا ہیں؟

جواب:

1۔ جب میت کے وارث اس کا خاوند اور ماں باپ ہوں۔

2۔ جب میت کے وارث اس کی بیوی اور ماں باپ ہوں۔

سوال نمبر:25

ان میں ارکان کون کون سے ہیں؟

جواب:

خاوند یا بیوی، ماں، باپ۔

سوال نمبر:26

میت کے باپ کے ساتھ خاوند یا بیوی ہو تو ماں کا حصہ کیا ہوگا؟

جواب:

خاوند یا بیوی کا حصہ نکالنے کے بعد جو ترکہ بچے گا، اس کا تہائی ماں کو ملے گا اسے ثلث الباقی کہتے ہیں، باقی مال باپ کو ملے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:27

ماں سُدس کب لیتی ہے؟

جواب:

ماں کو دو صورتوں میں چھٹا حصہ ملتا ہے:

1۔ جب میت کی مذکر یا مؤنث اولاد موجود ہو۔

2۔ جب میت کے دو یا زیادہ بھائی بہن موجود ہوں، خواہ سگے (عینی) ہوں یا سوتیلے (علاتی) یا ماں شریک (اخیافی)۔

سوال نمبر:28

اخیافی بھائی سدس کب اور ثلث کب لیتا ہے؟

جواب:

صرف ایک اخیافی بھائی ہو یا صرف ایک اخیافی بہن ہو تو اُسے سُدس ملتا ہے، اگر ایک سے زیادہ بھائی بہنیں ہوں تو ان سب کو مجموعی طور پر ثلث ملتا ہے۔

سوال نمبر:29

اخیافی بہن بھائیوں کے خصوصی احکام کیا ہیں؟

جواب:

1۔ یہ ماں کے واسطہ سے وارث بنتے ہیں، اس کے باوجود ماں کی موجودگی میں بھی وراثت لیتے ہیں۔

2۔ ان میں مذکر کا حصہ مؤنث سے دوگنا نہیں ہوتا، بلکہ بھائی اور بہن کا حصہ برابر ہوتا ہے۔

3۔ ان میں بھائی کی وجہ سے بہن عصبہ نہیں بنتی۔

4۔ ایک بھائی یا بہن کے لیے چھٹا حصہ مقرر ہے اور زیادہ ہوں تو تہائی کے وارث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہیں۔

سوال نمبر:30

اخیافی بھائی بہنوں کو محروم کون کون کرتا ہے؟

جواب:

اگر میت کی اولاد یا باپ یا دادا موجود ہوں تو اخیافی بھائیوں اور اخیافی بہنوں کو کچھ نہیں ملے گا۔

سوال نمبر:31

جد صحیح کون ہے؟

جواب:

جد صحیح سے مراد وہ شخص ہے جس کی نسبت میت کی طرف عورت کے واسطہ سے نہ ہو، مثلاً دادا (باپ کا باپ) پردادا (باپ کے باپ کا باپ)۔

سوال نمبر:32

جد فاسد کون ہے؟

جواب:

جد فاسد سے مراد وہ شخص ہے جس کی نسبت میت کی طرف عورت کے واسطہ سے ہو، مثلاً نانا (ماں کا باپ)، نانی کا باپ یا نانا کا باپ وغیرہ۔

سوال نمبر:33

دادا کا حصہ کیا ہے؟

جواب:

میت کا باپ موجود نہ ہو تو میت کے دادا کو وہی حصہ ملے گا جو باپ کو ملنا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:34

دادا کے وارث ہونے کی کیا دلیل ہے؟

جواب:

قرآن وحدیث میں دادا کو باپ کہا گیا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ﴾ [1]

"تمھارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین۔"

اور نبی ﷺ نے تیر اندازی کرنے والے صحابہ کو بنی اسماعیل (اسماعیل علیہ السلام کے بیٹے) کہہ کر مخاطب فرمایا، اس لیے دادا بھی باپ کی جگہ پر ہے۔

سوال نمبر:35

دادی کے ترکہ لینے کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب:

اگر میت کا باپ موجود نہ ہو تو دادی کو چھٹا حصہ ملے گا۔

سوال نمبر:36

دادی اور نانی کو کون کون محروم کرتا ہے؟

جواب:

1۔ ماں کی وجہ سے دادی اور نانی دونوں محروم ہو جاتی ہیں۔

2۔ باپ کی وجہ سے دادی محروم ہو جاتی ہے۔

3۔ قریب والی جدہ کی وجہ سے دور والی جدہ محروم ہو جاتی ہے، جیسے نانی کی وجہ سے پرنانی اور دادی کی وجہ سے پردادی، اسی طرح دادا کی وجہ سے دادا کی ماں محروم ہو جاتی ہے۔

---

[1] سورۃ الحج:78

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:37

ایک وقت میں کتنی جدہ وارث ہو سکتی ہیں؟

جواب:

اگر میت کی دو جدہ موجود ہوں مثلاً ایک دادی اور ایک نانی ہو یا ایک پردادی اور ایک پرنانی ہو تو دونوں ایک درجہ میں ہونے کی وجہ سے برابر وارث ہوں گی اور جدہ کا حصہ سدس (ترکہ میں سے چھٹا حصہ) ان دونوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

دو سے زیادہ جدات بھی فرض کی جا سکتی ہیں، مثلاً دادا کی ماں، دادی کی ماں اور نانی کی ماں (3 جدات) دادا کی دادی، دادی کی دادی، نانی کی دادی، دادی کی نانی، نانی کی نانی (5 جدات) لیکن عملی طور پر ایسا ہوتا نہیں کہ اتنے واسطوں سے دادی موجود ہو، لیکن اس کے قریب تر کوئی دادی موجود نہ ہو، واللہ اعلم۔

سوال نمبر:38

بیٹیوں کی کتنی حالتیں ہیں؟

جواب:

بیٹی کی تین حالتیں ہیں:

1۔ اگر بیٹی اکیلی ہو اور ساتھ بیٹا نہ ہو تو اسے نصف ملے گا۔

2۔ اگر ایک سے زیادہ بیٹیاں ہوں اور ساتھ بیٹا نہ ہو تو انھیں دو تہائی (ثلثان) ملے گا۔

3۔ اگر بیٹی یا بیٹیوں کے ساتھ بیٹا بھی موجود ہو تو بیٹی یا بیٹیاں عصبہ بن جائیں گی۔

سوال نمبر:39

بیٹی نصف کب لیتی ہے؟

جواب:

جب بیٹی ایک ہی ہو اور ساتھ بیٹا بھی نہ ہو تو بیٹی کو کل ترکہ کا نصف ملتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:40

کیا بیٹی محروم ہو جاتی ہے؟

جواب:

نہیں، بیٹی کسی حال میں بھی محروم نہیں ہوتی۔

سوال نمبر:41

کیا دو بیٹیوں کی موجودگی میں پوتیاں وارث ہوں گی؟

جواب:

نہیں، دو بیٹیوں کی موجودگی میں پوتیاں وارث نہیں ہوتیں۔

سوال نمبر:42

پوتی سدس کب لیتی ہے؟

جواب:

جب میت کی صرف ایک بیٹی ہو، تو اسے نصف دینے کے بعد پوتی یا پوتیوں کو سُدس دیا جاتا ہے، اس طرح بیٹی اور پوتی یا پوتیوں کا کل حصہ ثلثان بن جاتا ہے۔

سوال نمبر:43

مسئلہ تشبیب کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:

قصیدے میں عورتوں کا ذکر کرنے کو تشبیب کہتے ہیں، اس مسئلہ میں بھی عورتوں کا ذکر ہے اس لیے اسے تشبیب کا مسئلہ کہتے ہیں، اس کے علاوہ شَبَّ کے معنی روشن ہونے کے بھی ہیں، اس صورت میں پوتیوں کا مسئلہ خوب واضح اور روشن ہو جاتا ہے، اس لیے بھی اسے تشبیب کا مسئلہ کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:44

سگی بہنوں کی صورتیں کتنی ہیں؟

جواب:

حقیقی بہنوں کی کل چھ صورتیں ہیں:

1۔اولاد کی غیر موجودگی میں اگر سگی بہن صرف ایک ہو تو اسے نصف ترکہ ملتا ہے۔

2۔اولاد کی غیر موجودگی میں دو یا زیادہ سگی بہنوں کو دو تہائی (ثلثان) ملتا ہے۔

3۔ سگے بھائی کی موجودگی میں بہن یا بہنوں کو عصبہ والا حصہ ملتا ہے، یعنی اس میں سے ہر بھائی کو ہر بہن سے دوگنا حصہ ملتا ہے۔

4۔میت کی ایک یا زیادہ بیٹیاں پوتیاں ہوں تو ان کو ان کا مقررہ حصہ دینے کے بعد باقی مال بہن یا بہنوں کو ملتا ہے، اس صورت میں وہ عصبہ مع الغیر ہوتی ہیں۔

5۔اگر میت کا بیٹا یا پوتا وغیرہ موجود ہو تو سگی اور سوتیلی سب بہنیں اور سب بھائی بھی محروم ہو جاتے ہیں۔

6۔باپ اور دادا کی موجودگی میں بھی بہن بھائی محروم ہوتے ہیں۔

سوال نمبر:45

حقیقی بیٹی کی موجودگی میں بھائی بہنوں کو کیا حصہ ملتا ہے؟

جواب:

اس صورت میں بھائی بھی اور بہنیں بھی عصبہ ہوتے ہیں۔

سوال نمبر:46

علاتی بہن عصبہ مع الغیر ہو تو کیا حصہ لیتی ہے؟

جواب:

اگر میت کی بیٹی یا پوتی موجود ہو اور علاتی بہن بھی موجود ہو تو بیٹی پوتی یا بیٹیوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوتیوں کو ان کا مقرر حصہ دینے کے بعد اور دوسرے اصحاب الفروض کو بھی ان کا حصہ دینے کے بعد باقی مال علاتی بہن کو ملے گا، یہ تب ہوگا جب حقیقی بھائی یا حقیقی بہن موجود نہ ہو۔

سوال نمبر:47

مسئلہ مُشَرَّکہ کیا ہے؟

جواب:

جب میت کے دو یا زیادہ اخیافی بہن بھائیوں کے ساتھ حقیقی بھائی یا بہنیں موجود ہوں تو اسے مسئلہ مشترکہ یا حماریہ یا حجریہ یا عمریہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر:48

اس مسئلہ کے ارکان کتنے ہیں؟

جواب:

اس کے چار ارکان ہیں:

1۔خاوند، 2۔ ماں یا دادی، 3۔ دو یا زیادہ اخیافی بھائی بہنیں، 4۔ حقیقی بھائی۔

سوال نمبر:49

علاتی بہن کب محروم ہوتی ہے؟

جواب:

1۔ جب حقیقی بھائی وارث ہو۔

2۔ جب حقیقی بہن عصبہ مع الغیر بن کر حصہ لے لے۔

3۔ جب دو یا زیادہ سگی بہنیں موجود ہوں۔

سوال نمبر:50

سگی بہن علاتی بہنوں کو کب محروم کرتی ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

1۔ جب سگی بہنیں دو یا زیادہ ہوں۔

2۔ جب سگی بہن عصبہ مع الغیر بن کر حصہ لے لے۔

3۔ جب سگی بہن کے ساتھ سگا بھائی موجود ہو، اس طرح سگی بہن عصبہ بالغیر بن کر حصے لے گی اور علاتی بھائی بہنیں محروم ہوں گی۔

......*......

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عصبات

سوال نمبر:1

عصبہ کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب:

عصبہ کا لغوی معنی باندھنا، تقویت پہنچانا اور گھیرنا ہے۔

سوال نمبر:2

عصبہ کا اشتقاق کیا ہے؟

جواب:

یہ لفظ عَصَبَ الْقَوْمُ بِفُلَانٍ سے لیا گیا ہے، یعنی قوم نے فلاں کی حمایت میں لڑنے کے لیے اسے گھیر لیا۔

سوال نمبر:3

اقسامِ عصبہ کتنی ہیں؟

جواب:

عصبہ کی تین قسمیں ہیں: 1۔عصبہ بالنفس، 2۔عصبہ بالغیر، 3۔عصبہ مع الغیر۔

سوال نمبر:4

عصبہ بالنفس کی تعریف کیجیے؟

جواب:

میت کا وہ مرد رشتہ دار جس کا میت سے تعلق عورت کے واسطہ سے نہ ہو، جیسے چچا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عصبہ ہے کیونکہ وہ باپ کا بھائی ہے اور ماموں عصبہ نہیں، کیونکہ وہ ماں کا بھائی ہے۔

سوال نمبر:5

عصبہ بالنفس میں بیٹا باپ پر کیوں مقدم ہے؟

جواب:

اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ اولاد کو مال کی ضرورت باپ سے زیادہ ہوتی ہے، کیونکہ باپ اپنی زندگی کا زیادہ حصہ گزار چکا ہوتا ہے، جب کہ بیٹے نے زندگی کا زیادہ حصہ ابھی گزارنا ہوتا ہے، اس کے علاوہ باپ کو ضرورت ہو تو وہ بیٹے کا مال بلا اجازت بھی خرچ کر سکتا ہے، ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

«أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ»۔[1]

"تو بھی اور تیرا مال بھی تیرے باپ کا ہے۔"

جب کہ بیٹا باپ کا مال اس کی اجازت کے بغیر نہیں لے سکتا، کیونکہ اس پر والدین کی اطاعت فرض ہے، اس لیے بیٹے کو مال کی ضرورت باپ سے زیادہ ہے، چنانچہ بیٹے کو باپ پر مقدم کر دیا گیا۔

سوال نمبر:6

عصبہ کا حصہ کیا ہے؟

جواب:

عصبہ کا حصہ مقرر نہیں، اصحاب الفروض کو ان کے مقررہ حصے دینے کے بعد جو کچھ باقی بچے وہ عصبہ کو دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر:7

عصبہ بغیرہ میں کتنے افراد ہیں؟

---

[1] سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، رقم:2292

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

عصبہ بالغیر میں چار عورتیں شامل ہیں، جو اپنے عصبہ بھائی کے ساتھ مل کر عصبہ بن جاتی ہیں۔

سوال نمبر:8

عصبہ بغیرہ کون کون ہیں؟

جواب:

1۔ بیٹی، 2۔ پوتی پڑوتی وغیرہ، 3۔ حقیقی بہن، 4۔ علاتی بہن۔

سوال نمبر:9

عصبہ مع غیرہ کتنے افراد ہیں؟

جواب:

عصبہ مع غیرہ سے مراد وہ صاحبِ فرض عورت ہے جو دوسری صاحبِ فرض عورت کے ساتھ مل کر عصبہ بن جاتی ہے، یہ دو افراد ہیں۔

سوال نمبر:10

عصبہ مع غیرہ کون کون ہیں؟

جواب:

حقیقی بہن اور علاتی بہن، جب بیٹی یا بیٹیاں یا پوتی یا پوتیاں صاحب فرض ہوں تو اُن سے بچا ہوا مال ان کو عصبہ کے طور پر ملتا ہے۔

سوال نمبر:11

عصبہ سببی کون ہے؟

جواب:

کسی غلام کو آزاد کرنے کی وجہ سے آزاد کرنے والا انسان اس آزاد ہونے والے کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث ہوتا ہے، بشرطیکہ آزاد ہونے والے کا کوئی نسبی عصبہ موجود نہ ہو یا موجود ہو لیکن کسی مانع کی وجہ سے وارث نہ بن سکتا ہو، آزاد کرنے والا یہ وارث عصبہ سببی کہلاتا ہے، اگر آزاد کرنے والا فوت ہو چکا ہو تو آزاد کرنے والے کے نسبی عصبہ آزاد ہونے والے کے وارث ہوں گے، یہ بھی عصبہ سببی کہلائیں گے۔

سوال نمبر:12

جب ایک شخص میں جہتِ فرض اور جہتِ عصبہ دونوں جمع ہوں تو کیا وہ ایک جہت سے وارث ہوگا یا دونوں جہتوں سے؟

جواب:

اس صورت میں وہ دونوں جہتوں سے وارث ہوگا، مثلاً ایک شخص میت کا خاوند بھی ہو اور چچا کا بیٹا بھی، تو وہ خاوند کی جہت سے صاحبِ فرض کا حصہ لے گا اور چچا کا بیٹا ہونے کی وجہ سے عصبہ بن کر اصحاب الفروض سے بچا ہوا مال بھی لے گا، اسی طرح اگر وہ خاوند بھی ہو اور آزاد کرنے والا بھی ہو تو خاوند کی حیثیت سے صاحبِ فرض ہوگا اور آزاد کرنے والے کی حیثیت سے عصبہ ہوگا۔

سوال نمبر:13

عینی بہن علاتی بھائی سے کب مقدم ہوگی؟

جواب:

اگر عینی بہن کے ساتھ عینی بھائی نہ ہو تو بہن صاحبِ فرض ہو کر حصہ لے گی اور صاحبِ فرض عصبہ پر مقدم ہوتا ہے، اگر عینی بہن کے ساتھ عینی بھائی بھی موجود ہو تو عینی بہن اس کی وجہ سے عصبہ بالغیر بن جائے گی، چنانچہ علاتی بھائی کو وراثت میں سے حصہ نہیں ملے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:14

عینی بہن صاحب فرض اور علاتی بھائی عصبہ کب ہوتے ہیں؟

جواب:

1۔ جب عینی بہن یا بہنوں کے ساتھ عینی بھائی موجود نہ ہوتو عینی بہن یا عینی بہنوں کو صاحب فرض والا حصہ ملے گا۔

2۔ جب عینی بہن کے ساتھ عینی بھائی نہ ہوتو علاتی بھائی عصبہ والا حصہ لے گا۔

3۔ جب عینی بہن یا بھائی موجود نہ ہو اور علاتی بھائی موجود ہوتو وہ عصبہ ہوگا، خواہ علاتی بہن موجود ہو یا نہ ہو۔

سوال نمبر:15

عورتوں کو ولاء کب ملتی ہے؟

جواب:

جب فوت ہونے والے انسان کو عورت نے خود آزاد کیا ہو یا اس کے آزاد کیے ہوئے انسان نے آزاد کیا ہو، تو یہ عورت ولاء کی حق دار ہوگی، خواہ عام طریقے سے آزاد کیا ہو یا مکاتبت سے یا مدبّر بنا کر۔

سوال نمبر:16

کیا معتق کی بیٹیوں کو ولاء ملے گی؟

جواب:

نہیں، کیونکہ وہ آزاد کرنے میں شریک نہیں ہوئیں۔

سوال نمبر:17

جنب کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

حجب لغت میں منع کرنے اور روکنے کو کہتے ہیں، علمائے میراث کی اصطلاح میں حجب سے مراد کسی وارث کی وجہ سے دوسرے وارث کا وراثت سے کلی طور پر یا جزوی طور پر محروم ہونا ہے۔

سوال نمبر:18

حجب کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:

حجب کی دو قسمیں ہیں: حجب نقصان اور حجب حرمان۔

سوال نمبر:19

حجبِ اشخاص کیا ہے؟

جواب:

جب کوئی وارث کسی دوسرے وارث کی وجہ سے بالکل محروم ہو جائے یا اس کا حصہ کم ہو جائے اسے حجبِ اشخاص کہتے ہیں۔

سوال نمبر:20

حجب نقصان کیا ہے؟

جواب:

کسی وارث کی وجہ سے دوسرے وارث کا حصہ کم ہو جانا حجب نقصان کہلاتا ہے، مثلاً اولاد کی وجہ سے خاوند کا حصہ نصف کی بجائے رُبع ہو جاتا ہے، اسی طرح اولاد کی وجہ سے بیوی کا حصہ رُبع کے بجائے ثُمن ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر:21

حجب حرمان کی وضاحت کیجیے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

ایک وارث کی موجودگی میں دوسرے وارث کا وراثت سے محروم ہو جانا حجب حرمان کہلاتا ہے، مثلاً بیٹے کی موجودگی میں پوتا محروم ہوتا ہے۔

سوال نمبر:22

عصبہ محروم کب ہوتا ہے؟

جواب:

1۔ قریب کے عصبہ کی موجودگی میں دور والا عصبہ محروم ہوتا ہے۔

2۔ اگر اصحاب الفروض کو اُن کے حصے دینے سے سارا مال ختم ہو جائے تو تمام عصبہ محروم ہوں گے، مثلاً کسی کے وارثوں میں ماں باپ اور دو بیٹیاں اور بھائی شامل ہوں تو ماں اور باپ میں سے ہر ایک کو سُدس اور بیٹیوں کو ثلثان دینے میں پورا ترکہ تقسیم ہو جاتا ہے اور بھائیوں کے لیے کچھ نہیں بچتا، اس لیے وہ محروم ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر:23

حجب حرمان کے دونوں قاعدے بیان کیجیے؟

جواب:

1۔ جس شخص کا میت سے تعلق کسی دوسرے وارث کے واسطہ سے قائم ہو، وہ شخص اس واسطہ کی موجودگی میں وارث نہیں ہوگا، مثلاً باپ کی موجودگی میں باپ کا باپ (دادا) وارث نہیں ہوگا اور ماں کی موجودگی میں ماں کی ماں (نانی) وارث نہیں ہوگی۔

اخیافی بھائیوں کا میت سے تعلق ماں کے واسطہ سے ہوتا ہے، کیونکہ وہ میت کی ماں کے بیٹے ہیں، اس کے باوجود وہ ماں کی موجودگی میں وارث ہوتے ہیں، یہ مسئلہ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہے۔

2۔ قریبی وارث کی موجودگی میں دور کا وارث محروم ہوتا ہے، مثلاً میت کا ایک بیٹا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندہ ہے اور دوسرے بیٹے کا بیٹا (میت کا پوتا) زندہ ہے، تو بیٹا وارث ہوگا، پوتا وارث نہیں ہوگا، حالانکہ میت سے اس پوتے کا تعلق اس زندہ بیٹے کے واسطے سے نہیں، تاہم بیٹا قریبی وارث ہے اور پوتا اس کی نسبت دور کا وارث ہے۔

سوال نمبر:24

خاوند اور بیوی کے لیے حاجب نقصان کون ہے؟

جواب:

خاوند فوت ہو تو اس کی اولاد بیوی کے لیے حاجب نقصان ہے، کیونکہ اس کی وجہ سے بیوی کا حصہ رُبع سے کم ہو کر ثُمن ہو جاتا ہے، اسی طرح بیوی فوت ہو تو اس کی اولاد خاوند کے لیے حجب نقصان کا باعث ہے، اس کی وجہ سے خاوند کا حصہ نصف سے کم ہو کر رُبع ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر:25

ماں کے ثُلث حصے کو سُدس کون کرتا ہے؟

جواب:

1۔ میت کی مذکر یا مؤنث اولاد کی وجہ سے میت کی ماں کا حصہ ثلث سے کم ہو کر سُدس ہو جاتا ہے۔

2۔ میت کے دو یا زیادہ بھائی بہن موجود ہوں، خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخیافی، ان کی موجودگی میں ماں کا حصہ ثلث سے کم ہو کر سُدس ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر:26

پوتی کے نصف حصہ سے چھٹا حصہ کون کرتا ہے؟

جواب:

جب میت کی صرف ایک بیٹی ہو تو اس کی موجودگی میں پوتی کو سُدس ملتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:27

کوئی سے تین ورثاء کے نام بتایئے جن پر حجب حرمان نہیں آتا؟

جواب:

خاوند، بیوی، ماں، باپ، بیٹا، بیٹی کبھی محروم نہیں ہوتے۔

سوال نمبر:28

دادا اور بھائی کی توریث میں یہ ورثاء کس قسم کے ہیں؟

جواب:

جد سے مراد جد صحیح یعنی دادا یا اس کے اوپر کا شخص (پردادا وغیرہ) مراد ہے اور بھائی سے مراد عینی یا علاتی بھائی ہے۔

سوال نمبر:29

دادا کی موجودگی میں بھائی کے وارث ہونے کی کون سی عقلی دلیل ہے؟

جواب:

میت کے ساتھ دادا کا تعلق اتنا ہی قریبی ہے جتنا بھائیوں کا تعلق قریبی ہے، کیونکہ دونوں کا میت سے تعلق باپ کی وجہ سے قائم ہوتا ہے، باپ کا باپ دادا کہلاتا ہے اور باپ کا بیٹا بھائی ہوتا ہے خواہ حقیقی بھائی ہو یا علاتی بھائی، لہٰذا ترکہ میں بھی ان کا حصہ برابر ہونا چاہیے۔

سوال نمبر:30

دادا کی موجودگی میں بھائی کے محروم ہونے کی کوئی ایک دلیل بتایئے؟

جواب:

بھائیوں کو محروم کرنے میں پوتے کا حکم بیٹے کی طرح ہے (یعنی جس طرح بیٹا بھائیوں کو محروم کرتا ہے، اسی طرح پوتا بھی بھائیوں کو محروم کرتا ہے)، چنانچہ بھائیوں کو محروم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے میں دادا کا حکم بھی باپ کی طرح ہونا چاہیے، یعنی جس طرح باپ کی وجہ سے بھائی محروم ہوتے ہیں، اسی طرح دادا کی وجہ سے بھی انہیں محروم ہونا چاہیے۔

سوال نمبر:31

کیا محجوب دوسرے وارث کے لیے صاحبِ حرمان اور حاجبِ نقصان بن سکتا ہے؟

جواب:

جی ہاں، مثلاً میت کے دو یا زیادہ بھائی میت کے باپ کی موجودگی میں وارث نہیں، لیکن ماں کا حصہ ثُلث سے کم کر کے سُدس کر دیتے ہیں، یہ حجب نقصان ہے، اسی طرح باپ کی موجودگی میں دادی محروم ہے اور یہی دادی، نانی کی ماں کے لیے حاجبِ حرمان ہے، کیونکہ قریب کی موجودگی میں دور والا وارث نہیں ہوتا۔

سوال نمبر:32

ممنوع اور محجوب شخص میں کیا فرق ہے؟

جواب:

ممنوع وہ شخص ہوتا ہے جو کسی مانع کی وجہ سے وراثت سے محروم ہو جاتا ہے، مثلاً اگر کوئی بیٹا اپنے باپ کو قتل کر دے تو باپ کی وراثت میں سے اسے حصہ نہیں ملے گا، جب کہ اس کے دوسرے بھائیوں اور بہنوں کو ملے گا، اسی طرح کافر بیٹا مسلمان باپ کا وارث نہیں ہو سکتا۔

محجوب کے وارث بننے میں اس قسم کی رکاوٹ نہیں ہوتی، بلکہ وہ اس لیے وراثت سے محروم رہتا ہے کہ کوئی اور وارث میت کے زیادہ قریب ہونے کی وجہ سے ترکہ کا اس سے زیادہ مستحق ہے، جیسے بھائی کی موجودگی میں بھتیجے کو ترکہ نہیں ملتا، اگر میت کے بھائی موجود نہ ہوں تو بھتیجا وارث بن جائے گا۔

......*......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ بناؤ اور ورثاء پر تقسیم کرو، نیز ہر وارث کو جو دیں اس کی وجہ بیان کریں؟

ملحوظہ:

اصل مسئلہ بنانے کے لیے طائفہ اولیٰ اور طائفہ ثانیہ کو ہمیشہ ملحوظِ خاطر رکھنا ہوگا، اسی کے پیشِ نظر ان کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

طائفہ اولیٰ:

$\frac{1}{2}$ نصف، $\frac{1}{4}$ ربع، $\frac{1}{8}$ ثمن، آٹھواں۔

طائفہ ثانیہ:

ثلثان $\frac{2}{3}$ دو تہائی ثلث $\frac{1}{3}$ ایک تہائی، سدس $\frac{1}{6}$، چھٹا حصہ۔

اگر اصحاب الفروض کا تعلق ایک ہی طائفہ سے ہو اور ایک ہی فرض ہو تو اس کے ہم نام عدد سے مسئلہ بنالیا جائے گا، مثلاً ربع سے ہے تو مسئلہ 4 سے بنے گا، اگر ثمن سے ہے تو 8 سے بنے گا، سوائے نصف کے وہ 2 سے بنے گا۔

اگر کسی مسئلہ میں ایک ہی طائفہ سے دو یا تین فرض آجاتے ہیں، مثلاً ربع اور ثمن تو مسئلہ 8 سے بنے گا، اگر نصف اور ربع ہے تو مسئلہ 4 سے بنے گا، یعنی سب سے چھوٹے فرض (حصہ) کے ہم نام عدد سے مسئلہ بنے گا۔

اگر طائفہ ثانیہ سے ثلث اور ثلثان ہیں تو مسئلہ 3 سے بنے گا۔

اگر طائفہ ثانیہ سے اکیلا سدس یا ثلث اور ثلثان کے ساتھ واقع ہو تو اصل مسئلہ 6 سے بنے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر طائفہ اُولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے کوئی بھی ہو تو مسئلہ 6 سے بنے گا۔

اگر طائفہ اُولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے کوئی بھی ہو تو مسئلہ 12 سے بنے گا۔

اگر طائفہ اُولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے کوئی بھی ہو تو مسئلہ 24 سے بنے گا۔

سوال نمبر 1:

بیٹی اور سگا بھائی۔

جواب:

اصل مسئلہ 2 سے بنا، کیونکہ اصحاب الفروض میں سے طائفہ اُولیٰ سے نصف ہے اور جب نصف ہو تو مسئلہ 2 سے بنتا ہے۔

وارث	حصہ	2	وجہ
بیٹی	نصف	1	بیٹی اکیلی ہو تو اسے نصف ملتا ہے
سگا بھائی	باقی	1	عصبہ کو اصحاب الفروض سے بچا ہوا حصہ ملتا ہے

سوال نمبر 2:

خاوند اور سگی بہن۔

جواب:

اصل مسئلہ 2 سے بنا، کیونکہ اصحاب الفروض سے طائفہ اولیٰ سے نصف واقع ہے۔

وارث	حصہ	2	وجہ
خاوند	نصف	1	میت کی اولاد نہیں
سگی بہن	نصف	1	بہن اکیلی ہے

سوال نمبر 3:

سگی بہن اور علاتی بھائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

اصل مسئلہ 2 سے بنا، کیونکہ اصحاب الفروض سے طائفہ اولیٰ سے نصف واقع ہے۔

وارث	حصہ	2	وجہ
سگی بہن	نصف	1	بہن اکیلی ہے
علاتی بھائی	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر:4

خاوند اور بیٹا۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ اصحاب الفروض سے طائفہ اولیٰ سے ربع واقع ہے۔

وارث	حصہ	4	وجہ
خاوند	ربع	1	میت کی اولاد موجود ہے
بیٹا	باقی	3	عصبہ ہے

سوال نمبر:5

دو بیٹیاں اور پوتا۔

جواب:

اصل مسئلہ 3 سے بنا، کیونکہ اصحاب الفروض سے طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہے۔

وارث	حصہ	3	وجہ
دو بیٹیاں	ثلثان	2	بیٹا موجود نہیں
پوتا	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر:6

بیوی اور علاتی بھائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ اصحاب الفروض سے طائفہ اولیٰ سے ربع واقع ہے۔

وارث	حصہ	4	وجہ
بیوی	ربع	1	اولاد نہیں ہے
علاتی بھائی	باقی	3	عصبہ ہے

سوال نمبر:7

بیوی اور بیٹا۔

جواب:

اصل مسئلہ 8 سے بنا، کیونکہ طائفہ اُولیٰ سے ثمن واقع ہے۔

وارث	حصہ	8	وجہ
بیوی	ثُمن	1	اولاد موجود ہے
بیٹا	باقی	7	عصبہ ہے

سوال نمبر:8

ماں، باپ اور بیٹا۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے۔

وارث	حصہ	6	وجہ
ماں	سُدس	1	اولاد موجود ہے
باپ	سُدس	1	اولاد موجود ہے
بیٹا	باقی	4	عصبہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:9

ماں، باپ اور سگا بھائی۔

جواب:

اصل مسئلہ 3 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے۔

وارث	حصہ	3	وجہ
ماں	ثلث	1	میت کی اولاد نہیں ہے
باپ	باقی	2	میت کی اولاد نہیں ہے، لہٰذا باپ عصبہ ہے
سگا بھائی	محروم	x	عصبہ میں باپ کا درجہ بھائی سے پہلے ہے

سوال نمبر:10

ماں، باپ۔

جواب:

اصل مسئلہ 3 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے۔

وارث	حصہ	3	وجہ
ماں	ثلث	1	اولاد نہیں ہے
باپ	باقی	2	عصبہ ہے

سوال نمبر:11

ماں، سگا بھائی۔

جواب:

اصل مسئلہ 3 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے۔

وارث	حصہ	3	وجہ
ماں	ثلث	1	اولاد نہیں اور بھائی اکیلا ہے
سگا بھائی	باقی	2	عصبہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:12

دو اخیافی اور دو سگی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 3 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ ہی سے ثلث اور ثلثان واقع ہیں۔

وارث	حصہ	3	وجہ
دو اخیافی بہنیں	ثلث	1	ایک سے زیادہ ہیں
دو سگی بہنیں	ثلثان	2	ایک سے زیادہ ہیں اور بھائی موجود نہیں

سوال نمبر:13

خاوند، بیٹی اور پوتا۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع ہے۔

وارث	حصہ	4	وجہ
خاوند	رُبع	1	اولاد موجود ہے
بیٹی	نصف	2	بیٹی اکیلی ہے اور بیٹا موجود نہیں
پوتا	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر:14

خاوند، پوتی اور پوتا۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے رُبع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث	حصہ	4	وجہ
خاوند	رُبع	1	اولاد موجود ہے
پوتی	باقی	1	اپنے بھائی کی وجہ سے عصبہ بالغیر ہے
پوتا	باقی	2	عصبہ، لڑکے کو لڑکی سے دوگنا ملے گا

سوال نمبر: 15

بیوی، سگی بہن، علاتی بھائی۔[1]

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولٰی ہی سے نصف اور ربع واقع ہیں۔

وارث	حصہ	4	وجہ
بیوی	رُبع	1	اولاد نہیں ہے
سگی بہن	نصف	2	اکیلی ہے
علاتی بھائی	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر: 16

بیوی، علاتی بہن اور چچا۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولٰی ہی سے نصف اور ربع واقع ہیں۔

---

[1] فقہ المواریث میں سوال: 15 اس طرح ہے: زوجة وقة وأخب سوال اس کے مطابق حل کیا گیا ہے، اخیافی بھائی کی صورت میں یہ ردّ کا مسئلہ بنتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث	حصہ	4	وجہ
بیوی	رُبع	1	اولاد نہیں ہے
علاتی بہن	نصف	2	سگے بہن بھائی موجود نہیں اور علاتی بہن اکیلی ہے
چچا	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر:17

ماں، باپ اور تین بیٹیاں۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ ہی سے ثلثان اور سدس واقع ہیں۔

وارث	حصہ	6	وجہ
ماں	سُدس	1	اولاد موجود ہے
باپ	سُدس	1	اولاد موجود ہے
تین بیٹیاں	ثلثان	4	ایک سے زیادہ ہیں

سوال نمبر:18

ماں، اخیافی بہن اور تین سگی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ ہی سے سدس اور ثلثان واقع ہیں۔

وارث	حصہ	6	وجہ
ماں	سُدس	1	ایک سے زیادہ بہنیں موجود ہیں
اخیافی بہن	سُدس	1	اکیلی ہے
تین سگی بہنیں	ثلثان	4	ایک سے زیادہ بہنیں ہیں اور بھائی موجود نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:19

ماں، اخیافی بھائی، چچازاد بھائی۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ ہی سے ثلث اور سدس واقع ہیں۔

وارث	حصہ	6	وجہ
ماں	ثلث	2	اولاد نہیں اور بھائی ایک ہے
اخیافی بھائی	سُدس	1	اکیلا ہے
چچازاد بھائی	باقی	3	عصبہ ہے

سوال نمبر:20

خاوند اور تین بیٹے۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع واقع ہے۔

وارث	حصہ	4	وجہ
خاوند	رُبع	1	اولاد موجود ہے
تین بیٹے	باقی	3	عصبہ ہیں

سوال نمبر:21

خاوند، دو بیٹیاں اور پوتا۔

جواب:

اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث	حصہ	12	وجہ
خاوند	رُبع	3	اولاد موجود ہے
دو بیٹیاں	ثلثان	8	ایک سے زیادہ بیٹیاں ہیں اور بیٹا موجود نہیں
پوتا	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر:22

خاوند، بیٹی، پوتی اور پوتا۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ ہی سے نصف اور ربع واقع ہیں۔

وارث	حصہ	4	وجہ
خاوند	رُبع	1	اولاد موجود ہے
بیٹی	نصف	2	اکیلی ہے
پوتی	باقی	1	پوتے کی وجہ سے پوتی بھی عصبہ ہے
پوتا			عصبہ ہے

سوال نمبر:23

بیوی، دو علاتی بہنیں اور چچازاد۔

جواب:

اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث	حصہ	12	وجہ
بیوی	رُبع	3	اولاد نہیں
دوعلاتی بہنیں	ثلثان	8	ایک سے زیادہ ہیں
چچازاد	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر:24

بیوی، ماں، باپ۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع واقع ہے۔

وارث	حصہ	4	وجہ
بیوی	رُبع	1	اولاد نہیں
ماں	ثلث الباقی	1	مسئلہ عمریہ ہے
باپ	باقی	2	عصبہ ہے

سوال نمبر:25

بیوی، دادی، دادا، بیٹا اور پوتا۔

جواب:

اصل مسئلہ 24 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سدس واقع ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث	حصہ	24	وجہ
بیوی	ثمن	3	اولاد موجود ہے
دادی	سُدس	4	ماں موجود نہیں
دادا	سُدس	4	باپ موجود نہیں
بیٹا	باقی	13	عصبہ ہے
پوتا	محجوب	x	بیٹے کی وجہ سے پوتا محروم ہے

سوال نمبر:26

بیوی، دادی، بیٹا اور پوتی۔

جواب:

اصل مسئلہ 24 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سدس واقع ہیں۔

وارث	حصہ	24	وجہ
بیوی	ثمن	3	اولاد موجود ہے
دادی	سُدس	4	باپ موجود نہیں
بیٹا	باقی	17	عصبہ ہے
پوتی	محروم	x	بیٹے کی وجہ سے محجوب ہے

سوال نمبر:27

ماں، سگا بھائی اور چچا۔

جواب:

اصل مسئلہ 3 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث	حصہ	3	وجہ
ماں	ثلث	1	میت کی اولاد نہیں اور بھائی بھی اکیلا ہے
سگا بھائی	باقی	2	عصبہ ہے
چچا	محروم	x	اخوۃ کا درجہ عمومۃ سے پہلے ہے

سوال نمبر:28

بیوی، بیٹی، چچازاد۔

جواب:

اصل مسئلہ 8 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ ہی سے نصف اور ثمن واقع ہیں، اعتبار ثمن کا ہوگا۔

وارث	حصہ	8	وجہ
بیوی	ثمن	1	اولاد موجود ہے
بیٹی	نصف	4	بیٹی اکیلی ہے اور بیٹا موجود نہیں
چچازاد	باقی	3	عصبہ ہے

سوال نمبر:29

بیوی، ماں، باپ۔

جواب:

اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے۔

وارث	حصہ	12	وجہ
بیوی	ربع	3	اولاد نہیں ہے
ماں	ثلث الباقی	3	مسئلہ عمریہ ہے
باپ	باقی	6	عصبہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:30

بیوی، بیٹی، پوتی، پوتا۔

جواب:

اصل مسئلہ 8 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ ہی سے نصف اور ثمن ہے۔

وارث	حصہ	8	وجہ
بیوی	ثمن	1	اولاد موجود ہے
بیٹی	نصف	4	اکیلی ہے
پوتی	باقی	1	عصبہ بالغیر
پوتا	باقی	2	عصبہ بنفسہ (پوتے کو پوتی سے دوگنا)

سوال نمبر:31

بیوی، ماں، بیٹی اور چچا۔

جواب:

اصل مسئلہ 24 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں۔

وارث	حصہ	24	وجہ
بیوی	ثمن	3	اولاد موجود ہے
ماں	سدس	4	اولاد موجود ہے
بیٹی	نصف	12	اکیلی ہے
چچا	باقی	5	عصبہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:32

اخیافی بھائی، دو عینی بھائی[1] اور عینی بہن۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے۔

وارث	حصہ	6	وجہ
اخیافی بھائی	سدس	1	اکیلا ہے
عینی بھائی	باقی	2	ہر مرد کے لیے عورت سے دوگنا حصہ ہے
عینی بھائی	باقی	2	
عینی بہن	باقی	1	

سوال نمبر:33

دادی، دو اخیافی بھائی اور علاتی بھائی۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ہی سدس اور ثلث واقع ہیں۔

وارث	حصہ	6	وجہ
دادی	سدس	1	ماں اور باپ موجود نہیں
دو اخیافی بھائی	ثلث	2	اخیافی بھائی ایک سے زیادہ ہیں
علاتی بھائی	باقی	3	عصبہ ہے

[1] کتاب میں جو سوال درج ہے اس میں ایک عینی بھائی ہے، لیکن اس صورت میں تصحیح کی ضرورت پیش آتی ہے، جب کہ تصحیح کے مسائل اگلے ابواب میں آئیں گے، دو بھائی ہونے کی صورت میں انکسار نہیں رہتا اس لیے سوال میں تبدیلی کی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:34

بیوی، بھتیجا۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع واقع ہے۔

وارث	حصہ	4	وجہ
بیوی	ربع	1	اولاد نہیں ہے
بھتیجا	باقی	3	عصبہ ہے

سوال نمبر:35

بیوی، چچازاد بھائی۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع واقع ہے۔

وارث	حصہ	4	وجہ
بیوی	ربع	1	اولاد نہیں ہے
چچازاد	باقی	3	عصبہ ہے

سوال نمبر:36

بیوی، دو بیٹیاں اور سگی بہن۔[1]

[1] کتاب میں سگی بہن کی جگہ پوتی درج ہے، اس صورت میں دو بیٹیوں کی وجہ سے پوتی محروم رہتی ہے اور اصحاب الفروض کو 24 میں سے 19 حصے ملنے کے بعد 5 حصے باقی بچتے ہیں، جنھیں لینے والا کوئی عصبہ موجود نہیں، اس طرح یہ رَدّ کا مسئلہ بن جاتا ہے، اس لیے پوتی کی جگہ بہن درج کیا گیا ہے، تا کہ وہ عصبہ بن سکے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

اصل مسئلہ 24 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں۔

وارث	حصہ	24	وجہ
بیوی	ثمن	3	اولاد موجود ہے
دو بیٹیاں	ثلثان	16	بیٹیاں ایک سے زیادہ ہیں اور بیٹا موجود نہیں
بہن	باقی	5	عصبہ مع الغیر

سوال نمبر:37

بیوی، دو سگی بہنیں اور بھتیجا۔

جواب:

اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں۔

وارث	حصہ	12	وجہ
بیوی	رُبع	3	اولاد نہیں ہے
دو سگی بہنیں	ثلثان	8	بہنیں ایک سے زیادہ ہیں اور سگا بھائی موجود نہیں
بھتیجا	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر:38

بیوی، ماں، بیٹا، اخیافی بھائی اور چچا۔

جواب:

اصل مسئلہ 24 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث	حصہ	24	وجہ
بیوی	ثمن	3	اولاد موجود ہے
ماں	سدس	4	اولاد موجود ہے
بیٹا	باقی	17	عصبہ ہے
اخیافی بھائی	محروم	x	اولاد کی موجودگی میں وارث نہیں ہوتا
چچا	محروم	x	عصبہ میں بیٹے کا درجہ چچا سے پہلے ہے

سوال نمبر:39

خاوند، پوتی، علاتی چچا۔

جواب:

اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع واقع ہے۔

وارث	حصہ	4	وجہ
خاوند	ربع	1	اولاد موجود ہے
پوتی	نصف	2	اکیلی ہے
علاتی چچا	باقی	1	عصبہ ہے

سوال نمبر:40

دو سگی بہنیں اور دو اخیافی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 3 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ ہی سے ثلث اور ثلثان واقع ہیں۔

وارث	حصہ	3	وجہ
دو سگی بہنیں	ثلثان	2	ایک سے زیادہ ہیں
دو اخیافی بہنیں	ثلث	1	ایک سے زیادہ ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عول کی بحث

یہ عائلہ مسائل ہیں، ان کا اصل مسئلہ واضح کریں اور بتائیں عول کا عدد کیا ہے، نیز ہر وارث کا حصہ بھی نکالیں؟

ملحوظہ:

جب مسئلہ 6، 12 اور 24 سے بنے گا تو اس میں عول واقع ہوسکتا ہے اور جب ان اعداد کے علاوہ سے بنے گا، پھر عول واقع نہ ہوگا اور جب مسئلہ 6 سے بنے گا تو اس میں عول 10 تک طاق اور جفت دونوں طرح ہی واقع ہوسکتا ہے۔

اگر مسئلہ 12 سے بنا ہو تو اس میں عول 17 تک صرف طاق عدد میں واقع ہوگا۔

اور اگر مسئلہ 24 سے بنا ہو تو اس کا عول صرف 27 کی طرف واقع ہوگا۔

سوال نمبر 1:

خاوند اور دو سگی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہے اور اس میں عول 7 کی طرف ہوا ہے۔ طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 6	عول 7
خاوند	نصف	3	3
دو سگی بہنیں	ثلثان	4	4

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:2

خاوند، سگی بہن، علاتی بہن۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے اور اس میں عول 7 کی طرف واقع ہے۔طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 6	عول 7
خاوند	نصف	3	3
سگی بہن	نصف	3	3
علاتی بہن	سدس	1	1

سوال نمبر:3

خاوند، دو سگی بہنیں، اخیافی بہن۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ اس میں طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثان واقع ہیں اور اس میں عول 8 کی طرف واقع ہے۔جفت

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 6	عول 8
خاوند	نصف	3	3
دو سگی بہنیں	ثلثان	4	4
اخیافی بہن	سدس	1	1

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:4

خاوند، ماں، سگی بہن، علاتی بہن۔

جواب:

اصلہ مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے اور اس میں عول 8 کی طرف واقع ہے۔ جفت

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 6	عول 8
خاوند	نصف	3	3
ماں	سدس	1	1
سگی بہن	نصف	3	3
علاتی بہن	سدس	1	1

سوال نمبر:5

خاوند، دو سگی بہنیں، دو اخیافی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلث اور ثلثان واقع ہیں اور اس میں عول 9 کی طرف واقع ہے۔ طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 6	عول 9
خاوند	نصف	3	3
دو سگی بہنیں	ثلثان	4	4
دو اخیافی بہنیں	ثلث	2	2

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:6

خاوند، دو سگی بہنیں، تین اخیافی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان اور ثلث واقع ہیں اور اس میں عول 9 کی طرف واقع ہے۔ طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 6	عول 9
خاوند	نصف	3	3
دو سگی بہنیں	ثلثان	4	4
تین اخیافی بہنیں	ثلث	2	2

سوال نمبر:7

خاوند، ماں، دو سگی بہنیں، دو اخیافی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان، ثلث اور سدس واقع ہیں اور اس میں عول 10 کی طرف واقع ہے۔ جفت

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 6	عول 10
خاوند	نصف	3	3
ماں	سدس	1	1
دو سگی بہنیں	ثلثان	4	4
دو اخیافی بہنیں	ثلث	2	2

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:8

خاوند، سگی بہن، علاتی بہن، اخیافی بھائی، ماں۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے اور اس میں عول 9 کی طرف واقع ہے۔ طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 6	عول 9
خاوند	نصف	3	3
سگی بہن	نصف	3	3
علاتی بہن	سدس	1	1
اخیافی بھائی	سدس	1	1
ماں	سدس	1	1

سوال نمبر:9

خاوند، تین بیٹیاں، ماں۔

جواب:

اصل مسئلہ 12 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان اور سدس واقع ہیں اور اس میں عول 13 کی طرف واقع ہے۔ طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 12	عول 13
خاوند	ربع	3	3
تین بیٹیاں	ثلثان	8	8
ماں	سدس	2	2

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:10

بیوی، دو علاتی بہنیں، اخیافی بہن۔

جواب:

اصل مسئلہ 12 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان اور سدس واقع ہیں اور اس میں عول 13 کی طرف واقع ہے۔ طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 12	عول 13
بیوی	ربع	3	3
دو علاتی بہنیں	ثلثان	8	8
اخیافی بہن	سدس	2	2

سوال نمبر:11

بیوی، دو سگی بہنیں، دو اخیافی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 12 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان اور ثلث واقع ہیں اور اس میں عول 15 کی طرف واقع ہے۔ طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 12	عول 15
بیوی	ربع	3	3
دو سگی بہنیں	ثلثان	8	8
دو اخیافی بہنیں	ثلث	4	4

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:12

بیوی، ماں، تین سگی بہنیں، دو اخیافی بہنیں۔

جواب:

اصل مسئلہ 12 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان، سدس اور ثلث واقع ہیں اور اس میں عول 17 کی طرف واقع ہے۔ طاق

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 12	عول 17
بیوی	ربع	3	3
ماں	سدس	2	2
تین سگی بہنیں	ثلثان	8	8
دو اخیافی بہنیں	ثلث	4	4

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصحیح کی بحث

$\frac{1}{3}$ سے مراد: وہ مسائل ہیں جن میں ایک فریق پر کسر واقع ہے۔

$\frac{2}{2-4}$ سے مراد: وہ مسائل ہیں جن میں ایک سے زائد فریق پر کسر واقع ہے۔

مندرجہ ذیل مسائل کی تصحیح کیجیے اور ہر وارث کا حصہ ظاہر کیجیے۔

نوٹ:

تصحیح کے لیے اصل مسئلہ یا عول کو جزء السہم سے ضرب دیں، پھر ہر فریق کے حصہ کو بھی اسی جزء السہم سے ضرب دیں، ہر فرد کا حصہ نکالنے کے لیے اس تصحیح میں سے اس فریق کے حصے کو اس کے افراد کی تعداد پر تقسیم کریں۔

تصحیح کے قواعد:

قاعدہ نمبر 1:

جب کسی فریق کے سہام کا عدد ہر وارث پر بلا کسر تقسیم ہو جائے تو ایسی صورت میں مسئلہ کی تصحیح اسی اصل سے ہوگی یا عول سے ہوگی، اگر وہ مسئلہ عائلہ ہے، پس ایسے مسئلہ کو تصحیح شدہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 1:

بیوی اور سات بیٹے۔

جواب:

وارث	حصہ	8	ہر فرد کا حصہ
بیوی	ثمن	1	1
7 بیٹے	باقی	7	1

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل مسئلہ 8 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن ہے اور یہ مسئلہ تصحیح شدہ ہے، کیونکہ اس میں کہیں بھی کسر واقع نہیں ہوئی۔

قاعدہ نمبر:2

جب کسی مسئلہ میں صرف ایک فریق پر کسر واقع ہو اور اس کے رؤوس اور سہام کے درمیان اگر نسبت توافق ہو تو رؤوس کے وفق کو (جو جزء السہم کہلائے گا) اصل مسئلہ سے، اور اگر مسئلہ عائلہ ہے تو عول سے ضرب دیں گے۔

قاعدہ نمبر:3

جب کسی مسئلہ میں ایک فریق پر کسر واقع ہو اور اس کے رؤوس اور سہام کے درمیان نسبت تباین ہو تو کل رؤوس کو (جو جزء السہم ہوگا) اصل مسئلہ یا عول سے ضرب دیں گے۔

سوال نمبر 1/3:2

خاوند، سگا بھائی، تین اخیافی بھائی۔

جواب:

[جزء السہم 3]

وارث	حصہ	6	18 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
خاوند	نصف	3	9	
3 اخیافی بھائی	ثلث	2	6	2
سگا بھائی	باقی	1	3	

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلث ہے اور اس میں (اخیافی بھائی) ایک فریق پر کسر واقع ہوئی ہے، تو یہاں رؤوس اور سہام کے درمیان نسبت تباین ہے یعنی رؤوس (3) اور سہم (2) ہے، لہٰذا کل رؤوس ہی جزء السہم ہوگا تو (3) جزء السہم کو اصل مسئلہ 6 سے ضرب دی 6x3 تو تصحیح 18 سے ہوئی، پھر جزء السہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(3) کو ہر ایک کے سہم (حصہ) کے ساتھ ضرب دیتے گئے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 1/3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر 1/3:3

تین پوتیاں، دو سگی بہنیں، دو دادیاں۔

جواب:

[جزءالسہم 6]

وارث	حصہ	6	36 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
3 پوتیاں	ثلثان	4	24	8
2 دادیاں	سدس	1	6	3
2 سگی بہنیں	باقی	1	6	3

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ ثانیہ ہی سے ثلثان اور سدس واقع ہیں اور اس مسئلہ میں ایک سے زیادہ فریق میں کسر واقع ہے تو یہاں اعداد مثبتہ کے درمیان پہلا 3 اور دوسرا 2 ہے اور ان کے درمیان نسبت تباین ہے، ان کو آپس میں ضرب دی 2x3 حاصل ضرب 6 آیا، پھر 6 اور 2 کے درمیان نسبت تداخل کی ہے، لہٰذا بڑے عدد 6 کو لے کر جزء السہم بنا کر اصل مسئلہ 6 سے ضرب دی 6x6= تو 36 سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزءالسہم 6 سے ضرب دیے گئے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے کل رؤوس پر اس حاصل ضرب کو تقسیم کرتے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر 4: قاعدہ نمبر: 1/2

خاوند، ماں، باپ، چھ بیٹیاں۔

جواب:

[جزءالسہم 3]

وارث	حصہ	12 عول 15	45 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
خاوند	ربع	3	9	
ماں	سدس	2	6	
باپ	سدس	2	6	
6 بیٹیاں	ثلثان	8	24	4

اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثان واقع ہیں اور اس مسئلہ میں کسر ایک فریق (6 بیٹیاں) پر واقع ہوئی ہے اور یہاں رؤس (6) اور سہام (8) کے درمیان نسبت توافق ہے اور رؤس کا وفق (3) ہے جو جزءالسہم بن گیا۔

پھر اس جزءالسہم (3) کو عول (15) کے ساتھ ضرب دی سے 45 = 15x3 تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو (3) جزءالسہم سے ضرب دیتے گئے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤس پر تقسیم کرتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 1/2 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر،5: قاعدہ نمبر:2/4

دو بیویاں، تین بیٹیاں، تین دادیاں، بھائی۔

جواب:

[جزء السہم 6]

وارث	حصہ	24	144 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
2 بیویاں	ثمن	3	18	9
3 بیٹیاں	ثلثان	16	96	32
3 دادیاں	سدس	4	24	8
بھائی	باقی	1	6	6

اصل مسئلہ 24 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثان واقع ہیں اور یہاں کسر ایک سے زائد فریق پر واقع ہے تو یہاں اعداد مثبتہ کے درمیان پہلا عدد 2 اور دوسرا عدد 3 کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا ان کو آپس میں ضرب دی 2x3 حاصل ضرب 6، پھر اس کے بعد 6 اور 3 کے درمیان نسبت تداخل ہے، لہٰذا بڑے عدد 6 کو جزء السہم بنا کر اصل مسئلہ 24 سے ضرب دی 24x6 تو 144 سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم 6 سے ضرب دیتے گئے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤس پر تقسیم کر دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر، 6: قاعدہ نمبر: 2/4

بیٹی، دو پوتیاں، تین چچا۔

جواب:

[جزء السہم 6]

وارث	حصہ	6	36 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
بیٹی	نصف	3	18	18
2 پوتیاں	سدس	1	6	3
3 چچا	باقی	2	12	4

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے اور اس مسئلہ میں ایک سے زائد فریق پر کسر واقع ہے اور اعداد مثبتہ کے درمیان نسبت تباین ہے یعنی (2) اور (3) کے درمیان، لہٰذا ان کو آپس میں ضرب دی 2x3 = 6 تو 6 جزء السہم بن گیا، پھر اس جزء السہم (6) کو اصل مسئلہ (6) سے ضرب دی، 6x6 = 36 تو (36) سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم 6 سے ضرب دیتے گئے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤوس پر تقسیم کرتے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر 7، قاعدہ نمبر: 2/1

چار بیویاں، چار بیٹے۔

جواب:

[جزء السہم 4]

وارث	حصہ	8	32 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
4 بیویاں	ثمن	1	4	1
4 بیٹے	باقی	7	28	7

اصل مسئلہ 8 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن ہے اور اس میں دو فریقوں پر کسر واقع ہوئی ہے تو پہلے فریق میں رؤوس اور سہام یعنی (4) اور (1) کے درمیان نسبت تباین ہے، تو (4) عدد مثبت ہوا۔

اور دوسرے فریق میں بھی رؤوس اور سہام یعنی (4) اور (7) کے درمیان بھی نسبت تباین ہے اور اس میں بھی عدد مثبت (4) ہوا، لہٰذا (1) عدد مثبتہ (4) اور (4) کے درمیان تماثل ہے، لہٰذا کوئی ایک عدد (4) جزء السہم بن گیا، پھر اس جزء السہم (4) کو اصل مسئلہ 8 سے ضرب دی 4x8 = 32 سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہم کو جزء السہم 4 سے ضرب دیتے گئے اور ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤوس پر تقسیم کر دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر 8، قاعدہ نمبر: 2/2

دو اخیافی بھائی، آٹھ علاتی بھائی۔

جواب:

[جزء السہم 4]

وارث	حصہ	3	12 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
2 اخیافی بھائی	ثلث	1	4	2
8 علاتی بھائی	باقی	2	8	1

اصل مسئلہ (3) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے تو اس مسئلہ میں کسر ایک سے زائد فریق پر واقع ہوئی ہے اور دوسرے فریق جو علاتی بھائی ہیں ان کے رؤوس 8 اور سہم 2 کے درمیان نسبت توافق ہے، لہٰذا 8 کا وفق 4 ہوا اور یہی عدد مثبت ہے تو پھر قاعدہ نمبر 2/2 کے مطابق تداخل کی صورت ہونے کی وجہ سے (4) کو جزء السہم بنا کر اصل مسئلہ (3) کے ساتھ ضرب دی 4x3 = 12 سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم 4 سے ضرب دیتے گئے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤوس پر تقسیم کر دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:9، قاعدہ نمبر:2/2

چار بیویاں، تین دادیاں، 12 چچا۔

جواب:

[جزءالسہم 12]

وارث	حصہ	12	144 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
4 بیویاں	ربع	3	36	9
3 دادیاں	سدس	2	24	8
12 چچا	باقی	7	84	7

اصل مسئلہ (12) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے اور اس مسئلہ میں ایک سے زائد فریق پر کسر واقع ہے اور اعداد مثبتہ کے درمیان نسبت تداخل کی بھی ہے، کیونکہ (12) کا ہندسہ (4) اور (3) دونوں پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے اور اگر 3x4 کو ضرب دیں پھر بھی جواب (12) آتا ہے تو ایسی صورت میں 2 مرتبہ 12 آتا ہے تو نسبت تماثل بھی کہہ سکتے ہیں، دونوں صورتوں میں (12) ہی جزءالسہم آئے گا، پھر اس کو اصل مسئلہ (12) سے ضرب دی 12x12 = 144 سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزءالسہم 12 سے ضرب دیتے گئے اور پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤوس پر تقسیم کر دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:10، قاعدہ نمبر:2/3

4 بیویاں، 18 بیٹیاں، 15 دادیاں، 6 چچا۔

جواب:

[جزءالسہم 180]

وارث	حصہ	24	4320 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
4 بیویاں	ثمن	3	540	135
18 بیٹیاں	ثلثان	16	2880	160
15 دادیاں	سدس	4	720	48
6 چچا	باقی	1	180	30

اصل مسئلہ (24) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثان واقع ہیں اور اس مسئلہ میں کسر ایک سے زیادہ فریق پر واقع ہے اور پھر اس مسئلہ میں دوسرا فریق یعنی (18) بیٹیاں اور اس کے سہام (16) کے درمیان نسبت توافق کی ہے، لہٰذا اس رؤوس (18) کا وفق (9) عدد مثبت بنا تو پھر اعداد مثبتہ میں سے 4 کو 9 سے ضرب دی تو حاصل (36) بنا، تو پھر (36) اور (15) کے درمیان نسبت توافق کی ہے تو (36) کا وفق 12 بنا اور (15) کا (5) تو اب آپ چاہیں 36x05 = 180 یا 15x12 = 180 کر لیں دونوں صورتوں میں جزءالسہم 180 بنتا ہے اور رہا مسئلہ (6) کا تو (6) اور 36 کے درمیان نسبت تداخل کی تھی، لہٰذا ایسی صورت میں بڑے عدد (36) کو ہی لے لیا، پھر (180) جزءالسہم کو اصل مسئلہ (24) سے 180x24 ضرب دی تو حاصل (4320) بنا، پھر ہر فریق کے سہام کو جزءالسہم 180 سے ضرب دیتے گئے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 2/3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:11، قاعدہ نمبر:1/2

بیوی، 6 چچا۔

جواب:

[جزء السہم 2]

وارث	حصہ	4	8 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
بیوی	ربع	1	2	2
6 چچا	باقی	3	6	1

اصل مسئلہ 4 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے فقط ربع ہے اور اس مسئلہ میں کسر ایک فریق پر واقع ہے اور رؤس (6 چچا) اور سہام (3) کے درمیان نسبت توافق کی ہے، لہٰذا (6) کا وفق (2) ہوا اور یہی جزء السہم بنا، پھر اس 2 جزء السہم کو اصل مسئلہ (4) سے ضرب دی تو (8) سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے حصہ کو جزء السہم سے ضرب دی۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:1/2 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:12، قاعدہ نمبر:2/4

پانچ بیٹیاں، تین دادیاں، چار بیویاں، چھ چچا۔

جواب:

[جزء السہم 60]

وارث	حصہ	24	1440 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
5 بیٹیاں	ثلثان	16	960	192
3 دادیاں	سدس	4	240	80
4 بیویاں	ثمن	3	180	45
6 چچا	باقی	1	60	10

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل مسئلہ (24) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثان ہیں اور اس مسئلہ میں کسر ایک سے زیادہ فریق پر واقع ہے اور رؤس اور ان کے سہام کے درمیان نسبت بھی تباین کی ہے، تو ایسی صورت میں کل رؤس ہی عدد مثبت کہلاتا ہے، تو پھر اعداد مثبتہ کے درمیان بھی نسبت تباین کی ہے تو پھر (5) کو (3) کے ساتھ ضرب دی، حاصل (15) بنا، پھر 4x15 دی تو حاصل 60 بنا، پھر (60) اور (6) کے درمیان نسبت تداخل کی ہے، لہٰذا بڑے عدد (60) کو جزء السہم بنا کر اصل مسئلہ (24) سے ضرب دی تو تصحیح (1440) سے ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم سے ضرب دیتے گئے اور ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤس پر تقسیم کریں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 2/4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر: 13، قاعدہ نمبر: 1/3

خاوند، پانچ بیٹیاں، بہن۔

جواب:

[جزء السہم 5]

وارث	حصہ	12	60 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
خاوند	ربع	3	15	
5 بیٹیاں	ثلثان	8	40	8
بہن	باقی	1	5	

اصل مسئلہ (12) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے رُبع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں کسر ایک فریق پر واقع ہے اور اس کے رؤس (5) بیٹیاں اور سہام (8) کے درمیان نسبت تباین کی ہے، تو ایسی صورت میں کل رؤس (5) ہی جزء السہم بنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا، پھر اس جزء السہم (5) کو اصل مسئلہ (12) سے ضرب دی تو حاصل 60 سے اس کی تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم سے ضرب دیتے گئے، پھر حاصل ضرب کو کل رؤوس پر تقسیم کریں گے تو ہر وارث کا حصہ معلوم ہو جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 1/3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر: 14، قاعدہ نمبر: 1/3

خاوند، ماں، تین سگی بہنیں، ایک اخیافی بہن۔

جواب:

[جزء السہم 3]

وارث	حصہ	6 عول 9	27 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
خاوند	نصف	3x3	9	
ماں	سدس	3x1	3	
3 سگی بہنیں	ثلثان	3x4	12	4
1 اخیافی بہن	سدس	3x1	3	

اصل مسئلہ (6) سے بنا، پھر عول 9 کی طرف ہوا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثانَ واقع ہیں۔

اس مسئلہ میں کسر ایک فریق پر واقع ہے اور اس کے رؤوس (3) بیٹیاں اور سہام (4) کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا ایسی صورت میں کل رؤوس (3) ہی جزء السہم بن گیا، پھر اس جزء السہم (3) کو عول (9) سے ضرب دی 9x3 = 27 سے اس کی تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم (3) سے ضرب دیتے گئے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤوس پر تقسیم کریں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 1/3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:15، قاعدہ نمبر:1/3

بیوی، بیٹا، بیٹی۔

جواب:

[جزءالسہم 3]

وارث	حصہ	8	24 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
بیوی	ثمن	1	3	3
بیٹا	عصبہ	7	21	14
بیٹی	عصبہ			7

اصل مسئلہ (8) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن ہے۔

اور اس مسئلہ میں کسر ایک فریق پر واقع ہے، اس کی تفصیل پڑھنے سے بات واضح ہو جائے گی، اس مسئلہ میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہے اور ان دونوں کا حصہ بطورِ عصبہ مذکورہ مسئلہ میں (7) بنتا ہے، تو ان دونوں کو ایک ہی فریق شمار کیا گیا ہے اور جزءالسہم (3) اس لیے بنایا گیا کہ بیٹے کا حصہ بیٹی سے دوگنا ہے، لہٰذا تین حصے بن گئے اور اس (3) رؤوس اور سہام (7) کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا (3) کل رؤوس ہی جزءالسہم بن گیا، پھر اس (3) کو اصل مسئلہ (8) سے ضرب دی 8x3 = 24 سے مسئلہ کی تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزءالسہم سے ضرب دیتے گئے اور عصبہ کے 21 حصوں کو تین جگہ تقسیم کر کے (14) بیٹے کو اور (7) بیٹی کو دے دیے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 1/3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:16، قاعدہ نمبر:1/3

بیوی، پانچ بیٹیاں، ماں، باپ، بھائی۔

جواب:

[جزء السہم 5]

وارث	حصہ	24 عول 27	135 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
بیوی	ثمن	3	15	
5 بیٹیاں	ثلثان	16	80	16
ماں	سدس	4	20	
باپ	سدس	4	20	
بھائی	باقی	-	-	

اصل مسئلہ (24) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثان واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں کسر ایک فریق (5 بیٹیاں) پر واقع ہے اور اس کے رؤس 5 بیٹیاں اور سہام (16) کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل رؤس (5) ہی جزء السہم بن گیا اور چونکہ مسئلہ عائلہ ہے، لہٰذا اس جزء السہم (5) کو عول (27) سے ضرب 27x5 = 135 سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم سے ضرب دیتے گئے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 1/3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:17، قاعدہ نمبر:1/2

خاوند، چھ بہنیں، دو اخیافی بھائی۔

جواب:

[جزء السہم 3]

وارث	حصہ	6 عول 9	27 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
خاوند	نصف	3	9	9
6 بہنیں	ثلثان	4	12	2
2 اخیافی بھائی	ثلث	2	6	3

اصل مسئلہ (6) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلث اور ثلثان واقع ہیں۔ اور اس مسئلہ میں کسر ایک فریق پر واقع ہے اور جس پر کسر واقع ہوا ہے یعنی (6) بہنیں اور ان کا سہام مذکورہ مسئلہ میں (4) ان کے درمیان نسبت توافق کی ہے، کیونکہ (6) اور (4) دونوں تیسرے عدد پر تقسیم ہو رہے ہیں، لہٰذا (6) کا عدد وفق (3) بنا اور یہی (3) ہی جزء السہم بنا، چونکہ مسئلہ عائلہ ہے، لہٰذا اس جزء السہم (3) کو عول (9) سے ضرب دی 9x3 = 27 سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم سے ضرب دیتے گئے، پھر ہر فریق کا فرداً فرداً حصہ معلوم کرنے کے لیے تصحیح سے جو حصے ملے ہیں ان حصوں کو رؤوس کی تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:1/2 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:18، قاعدہ نمبر:2/4

تین بیویاں، سات بیٹیاں، دو دادیاں، چار بھائی۔

جواب:

[جزء السہم 28]

وارث	حصہ	24	672 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
3 بیویاں	ثمن	3	84	28
7 بیٹیاں	ثلثان	16	448	64
2 دادیاں	سدس	4	112	56
4 بھائی	باقی	1	28	7

اصل مسئلہ (24) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس 1/6 اور ثلثان 2/3 واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں کسر ایک سے زیادہ فریق پر واقع ہے اور جن پر کسر واقع ہے ان رؤوس یعنی 7 بیٹیاں اور ان کے سہام (16) اور 4 بھائی اور ان کے سہام (1) کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل رؤوس ہی اعداد مثبتہ بن گئے۔

پھر اعداد مثبتہ (7) اور (4) کے درمیان بھی نسبت تباین کی ہے، لہٰذا 7x4 کو ضرب دی تو حاصل (28) جزء السہم بنا، پھر اس جزء السہم 28 کو اصل مسئلہ (24) سے ضرب دی 28x24 = 672 سے تصحیح ہوئی، پھر ہر فریق کے سہام کو جزء السہم (28) سے ضرب دیتے گئے اور پھر ہر فریق کے افراد کا الگ الگ حصہ معلوم کرنے کے لیے تصحیح سے ملے ہوئے حصوں کو ان رؤوس کی تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:2/4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رد کی بحث

اصطلاح میراث میں رد سے مراد اصحاب الفروض کے حصص کی ادائیگی کے بعد جو سہام بچ جائیں، انہیں دوبارہ اصحاب الفروض نَسَبِیَہ پر لوٹا دینا ہے۔

اس کی چار صورتیں ہیں:

قاعدہ نمبر:1

جب کسی مسئلہ میں ورثاء (جن پر رد ہوتا ہے) ایک ہی قسم کے ہوں (مثلاً بیٹیاں ہی ہوں) اور زوجین میں سے کوئی نہ ہو تو مسئلہ رد یہ رؤوس کی تعداد کے مطابق بنائیں گے، مثلاً 3 بیٹیاں ہیں تو مسئلہ رد یہ بھی 3 سے بن جائے گا۔

قاعدہ نمبر:2

جب کسی مسئلہ میں ورثاء جن پر رد ہوتا ہے دو یا زیادہ اقسام کے ہوں اور زوجین میں سے کوئی نہ ہو تب مسئلہ رد یہ ان کے مجموعہ سہام کے مطابق بنائیں گے جو انھوں نے اصل مسئلہ سے حاصل کیے ہیں۔

قاعدہ نمبر:3

جب کسی مسئلہ میں ورثاء جن پر رد ہوتا ہے ایک ہی قسم کے ہوں اور ان کے ساتھ زوجین میں سے بھی کوئی ایک ہو تو مسئلہ رد یہ خاوند یا بیوی کے منفرد فرض کے اصل سے بنا لو، پھر اگر ان پر سہام پورے تقسیم ہو جائیں تو ٹھیک وگرنہ مذکورہ اصولوں کے مطابق تصحیح کر لو، جس کا تذکرہ پچھلی بحث میں گزرا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاعدہ نمبر: 4

جب کسی مسئلہ میں ورثاء جن پر رد ہوتا ہے دو یا زیادہ اقسام کے ہوں اور ان کے ساتھ زوجین میں سے بھی کوئی ایک ہو تو مسئلہ ردیہ خاوند یا بیوی کے منفرد فرض کے اصل سے بنا لو، پھر خاوند یا بیوی کو مقررہ حصہ دو جو باقی بچ جائیں ان کو ''مَنْ یَرُدْ عَلَیهم'' کے مسئلہ کے مطابق دو اگر تقسیم ہو جائیں تو مزید کسی عمل کی ضرورت نہیں۔

* ...... اگر بقیہ سہام پورے تقسیم نہ ہوں تو ''من یرد علیھم'' کے کل مسئلہ کو احد الزوجین کے فرض کے اصل سے ضرب دیں تو مبلغ دونوں فریقوں کے فروض کا اصل ہوگا، تو طریقہ تقسیم یہ ہوگا کہ احد الزوجین کے سہام کو ''من یرد علیھم'' کے مسئلہ سے ضرب دیں گے، حاصل ضرب احد الزوجین کا حصہ ہو گا اور ''من یرد علیھم'' کے سہام کو احد الزوجین کے فرض کے اصل سے بقیہ میں ضرب دیں گے، حاصل ضرب ''من یرد علیھم'' کے اس فریق کا حصہ ہوگا، پھر اگر کسی فریق پر کسر واقع ہو تو قواعد مذکورہ کے مطابق تصحیح کی جائے گی۔

ملحوظہ:

درج ذیل مسائل ردیہ ہیں، مسئلہ میں ہر وارث کا حصہ بیان کرو۔

سوال نمبر: 1، قاعدہ نمبر: 1

صرف ماں۔

جواب:

اصل مسئلہ (3) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے صرف ثلث ہی ہے، پھر رد (1) پر ہوا، کیونکہ جس پر رد ہونا ہے وہ ایک ہی فریق ماں ہے، صاحب فرض ہونے کی وجہ سے ثلث 1/3 ملا، پھر بقیہ دو تہائی اس پر رد ہو گیا، کیونکہ اس کے علاوہ کوئی اور صاحب فرض موجود نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 1 کے مطابق حل ہوا ہے۔

کل مال ماں کو ملے گا، ثلث صاحب فرض ہونے کی وجہ سے، باقی ردّ کی وجہ سے۔

سوال نمبر: 2، قاعدہ نمبر: 3

دو بیویاں، بیٹی۔

جواب:

وارث	حصہ	8
بیویاں	ثمن	1
بیٹی	نصف+ردّ	7=3+4

اصل مسئلہ (8) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ ہی سے نصف 1/2 اور ثمن 1/8 ہے، لہٰذا چھوٹے حصے بڑے عدد (8) سے مسئلہ بنالیا۔

اور اس مسئلہ میں جن پر رد ہونا ہے وہ ایک ہی قسم بیٹی ہے اور ساتھ زوجین میں سے بھی ایک موجود ہے یعنی ''زوجہ'' تو اس کا منفرد حصہ ثمن 1/8 (آٹھواں) بنتا ہے اور اسی سے مسئلہ ردّیہ یعنی 8 سے بنا، تو اس سے بیوی کا حصہ 1/8 دیا تو باقی 7/8 بچا وہ بیٹی کو دے دیا۔

اور یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر: 3، قاعدہ نمبر: 3

ماں، بیوی۔

جواب:

وارث	حصہ	12	4
بیوی	ربع	3	1
ماں	ثلث+ردّ	9=5+4	3

اصل مسئلہ (12) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے زوجہ ربع اور طائفہ ثانیہ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماں ثلث واقع ہے۔اور اس مسئلہ میں جن پر رد ہونا ہے وہ ایک ہی قسم "ماں" ہے اور ساتھ زوجین سے بھی ایک ہے یعنی "زوجہ" ہے، تو اس کا اس مسئلہ میں منفرد حصہ ربع 1/4 ہے، لہٰذا مسئلہ ردّیہ (4) سے بنا، تو اس سے بیوی کا حصہ 1/4 دیا تو باقی 3/4 ماں کو دے دیا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر: 4، قاعدہ نمبر: 1

دو سگی بہنیں۔

جواب:

وارث	حصہ	3	2
بہن	ثلثان	1	1
بہن		1	1

اصل مسئلہ (3) سے بنا ہے، کیونکہ صرف طائفہ ثانیہ ہی سے ثلثان ہے اور اس مسئلہ میں جن پر رد ہوتا ہے وہ ایک ہی قسم سے ہیں یعنی 2 بہنیں اور زوجین سے کوئی بھی ساتھ نہیں ہے، لہٰذا رؤس کی تعداد کے مطابق مسئلہ ردّیہ 2 سے بنا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 1 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر: 5، قاعدہ نمبر: 2

سگی بہن، علاتی بہن، دادی۔

جواب:

وارث	حصہ	6	5
سگی بہن	نصف	3	3
علاتی بہن	سدس	1	1
دادی	سدس	1	1

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل مسئلہ (6) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس ہے۔ اور اس مسئلہ میں جن پر رد ہونا ہے ان کا تعلق ایک قسم سے نہیں ہے، بلکہ زیادہ سے ہے اور ساتھ زوجین سے کوئی نہیں ہے، لہٰذا ان رؤوس کے مجموعہ سہام سے مسئلہ ردّیہ (5) سے بنا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:2 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:6، قاعدہ نمبر:2

دو اخیافی بھائی، دادی۔

جواب:

وارث	حصہ	6	3
دو اخیافی بھائی	ثلث	2	2
دادی	سدس	1	1

اصل مسئلہ (6) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ثلث اور سدس واقع ہیں اور اس مسئلہ میں جن پر رد ہونا ہے ان کا تعلق ایک قسم سے نہیں، بلکہ دو سے ہے اور ساتھ زوجین سے بھی کوئی نہیں ہے، لہٰذا رؤوس کے مجموعہ سہام جو (3) بنتا ہے، اس سے مسئلہ ردّیہ بنا لیا گیا۔ یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:2 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:7، قاعدہ نمبر:2

دادی، اخیافی بھائی۔

جواب:

وارث	حصہ	6	2
دادی	سدس	1	1
اخیافی بھائی	سدس	1	1

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل مسئلہ (6) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے سدس ہے۔ اور اس مسئلہ میں جن پر رد ہونا ہے وہ دو قسموں سے ہیں: 1۔ دادی، 2۔ اخیافی بھائی اور ساتھ زوجین سے کوئی نہیں ہے، لہٰذا ان کے مجموعہ سہام جو (2) بنتا ہے اس سے مسئلہ ردّیہ بن گیا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:2 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:8، قاعدہ نمبر:2

ماں، بیٹی۔

جواب:

وارث	حصہ	6	4
ماں	سدس	1	1
بیٹی	نصف	3	3

اصل مسئلہ (6) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے۔ اور اس مسئلہ میں جن پر رد واقع ہوتا ہے ان کا تعلق دو قسموں سے ہے اور ساتھ زوجین سے بھی کوئی نہیں ہے، لہٰذا رؤوس کے مجموعہ سہام جو کہ (4) بنتا ہے، اس سے مسئلہ ردّیہ بنا لیا گیا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:2 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:9، قاعدہ نمبر:2

خاوند، سات پوتیاں۔

جواب:

وارث	حصہ	4	28 تصحیح	ہر فرد کا حصہ
خاوند	ربع	1	7	
7 پوتیاں	ثلثان + ردّ	3	21	3

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل مسئلہ (12) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں جن پر رد واقع ہوتا ہے وہ ایک ہی قسم سے تعلق رکھتی ہیں اور ساتھ زوجین سے خاوند بھی موجود ہے، لہٰذا مسئلہ خاوند کے منفرد فرض کے اصل سے بنایا اور وہ ربع ہے، تو مسئلہ ردّیہ (4) سے بنا، پھر اس 4 سے 1/4 سے خاوند کو دیا اور 3/4 سات پوتیوں کو دیا، پھر مزید اس مسئلہ میں ایک فریق پر کسر واقع ہے اور رؤوس (7) پوتیاں اور ان کے سہام (3) کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل رؤوس 7 کو ہی جزءالسہم بنالیا، پھر اس جزءالسہم 7 کو خاوند کے فرض کے اصل 4 سے ضرب دی، یعنی 7x4 = 28 تو تصحیح 28 سے ہوئی، پھر خاوند کو مسئلہ ردّیہ سے جو ملا تھا اس کو جزءالسہم 7 سے ضرب دی تو حاصل 7 اس کا حصہ بنا، پھر "من یرد علیھم" یعنی 7 بنات کو جو مسئلہ ردّیہ سے (3) ملا تھا، اس کو جزءالسہم 7 سے ضرب دی تو حاصل 21 ان کا حصہ بنا، پھر ہر فریق کا حصہ معلوم کرنا ہو تو ان کے رؤوس کی مجموعی تعداد کو 21 پر تقسیم کرلیں، مثلاً 7÷21 = 3 تو ہر فریق کو تین تین مل جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر: 10، قاعدہ نمبر: 3

بیوی، تین علاتی بہنیں۔

جواب:

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 12	رد 4	ہر فرد کا حصہ
بیوی	ربع	3	1	
3 علاتی بہنیں	ثلثان	8	3	1

اصل مسئلہ (12) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے (بیوی) ربع ہے اور طائفہ ثانیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ثلثان (تین علاتی بہنیں) واقع ہیں۔

اس مسئلہ میں جن پر رد ہو رہا ہے ان کا تعلق ایک ہی قسم سے ہیں اور ساتھ زوجین سے بیوی ہے، لہٰذا مسئلہ ردّیہ بیوی کے منفرد فرض کے اصل سے بنایا جو کہ ربع ہے تو مسئلہ ردّیہ (4) سے بنا، تو بیوی کو اصل حصہ (1) ملا اور رد کے بعد تین بہنوں میں تین حصے پورے پورے تقسیم ہو گئے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:11، قاعدہ نمبر:3

خاوند، دو پوتیاں۔

جواب:

[جزء السہم :2]

وارث	حصہ	12 رد 4x2=8 تصحیح			
خاوند	ربع	3	2x1	2	
2 پوتیاں	ثلثان	8	2x3	6	3

اصل مسئلہ (12) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع (زوج) اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان (2 پوتیاں) واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں جن پر رد واقع ہونا ہے ان کا تعلق ایک ہی قسم سے ہے اور ساتھ زوجین سے خاوند موجود ہے، لہٰذا مسئلہ ردّیہ خاوند کے منفرد فرض کے اصل سے بنایا جو ربع ہے تو مسئلہ ردّیہ (4) سے بنا۔

اور پھر اس میں ایک فریق پر کسر واقع ہے یعنی 2 پوتیاں اور ان کا سہام مسئلہ ردّیہ (3) بنتا ہے، ان کی آپس میں نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل رؤوس یعنی (2) جزء السہم بن گیا، پھر اس (2) کو مسئلہ ردّیہ (4) سے ضرب دی 4x2 تو (8) سے تصحیح ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو پھر خاوند کو جو مسئلہ ردّیہ سے ملا تھا اس کو جزء السہم سے ضرب دی تو حاصل (2) آیا، پھر ''من یرد علیھم'' (2 پوتیاں) کے سہام (3) مسئلہ ردّیہ سے جو ملا تھا اس کو 2 سے ضرب دی 2x3 تو حاصل 6 آیا، پھر کل روؤس کی تعداد کو حاصل 6 پر تقسیم کیا 2÷6= تو ہر فریق کو تین تین مل گیا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 3 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر: 12، قاعدہ نمبر: 4

بیوی، ماں، دو اخیافی بھائی۔

جواب:

وارث	حصہ	12	4
بیوی	ربع	3	1
ماں	سدس	3=1+2	1
2اخیافی بھائی	ثلث	6=2+4	2

اصل مسئلہ (12) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع (بیوی) اور طائفہ ثانیہ سے ثلث اور سدس واقع ہیں۔

پھر اس مسئلہ میں جن پر رد واقع ہوتا ہے وہ دو قسموں سے ہیں ماں اور اخیافی بھائی اور ساتھ زوجین سے بیوی بھی ہے۔

تو مسئلہ ردّیہ بیوی کے منفرد فرض کے اصل ربع یعنی (4) سے بنایا، پھر بیوی کو 1/4 ماں کو بھی 1/4 اور دو اخیافی بھائیوں کو 2/4 دے دیا۔

اور اس مسئلہ میں کہیں بھی کسی بھی فریق پر کسر واقع نہیں ہوئی، لہٰذا تصحیح کی بھی ضرورت نہیں پڑی۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر: 4 کے مطابق حل ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:13، قاعدہ نمبر:4

خاوند، اخیافی بہن، نانی۔

جواب:

وارث	حصہ	2x6	3÷12	4
خاوند	نصف	3	3÷6	2
اخیافی بہن	سدس	1	3÷3	1
نانی	سدس	1	3÷3	1

اصل مسئلہ 6 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے زوج نصف اور طائفہ ثانیہ سے اخیافی بہن اور نانی سدس ہے۔

اور اس مسئلہ میں جن پر رد واقع ہوتا ہے، وہ دو قسموں سے ہیں اور ساتھ زوجین سے خاوند موجود ہے تو مسئلہ ردّیہ خاوند کے منفرد فرض کے اصل نصف یعنی (2) سے بنایا، پھر خاوند کو 1/2 دیا، پھر باقی 1/2 تھا اور جن کو یہ حصہ ملنا ہے وہ دو فریق اخیافی بہن اور نانی ہیں، لہٰذا ان کی تعداد (2) کو مسئلہ ردّیہ 2 سے ضرب دی 2x2 = 4 سے تصحیح ہوئی تو حاصل 4 ہوا، اس سے نصف (2) شوہر کو دیا اور ایک ایک حصہ اخیافی بہن اور نانی کو دے دیا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:14، قاعدہ نمبر:4

چار بیویاں، نو بیٹیاں، چھ دادیاں۔

جواب:

وارث	حصہ	24 ر و 8x5=40			فریقوں کی تصحیح 36x40	افراد کی تصحیح 1440	ہر فرد کا حصہ
4 بیویاں	ثمن	3	1	5=5x1	36x5	180	45
9 بیٹیاں	ثلثان	16	7	28=7x4	36x28	1008	112
6 دادیاں	سدس	4		7=7x1	36x7	252	42

اصل مسئلہ (24) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن 1/8 اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان اور سدس واقع ہے۔

اس مسئلہ میں جن پر رد واقع ہوتا ہے وہ دو قسموں سے ہیں اور ساتھ زوجین سے بیویاں موجود ہیں تو مسئلہ ردّیہ بیوی کے منفرد فرض کے اصل ثمن یعنی 8 سے بنایا، تو اس سے بیویوں کو 1/8 دیا باقی 7/8 نو بیٹیوں اور چھ دادیوں کو دیا، اب باقی دو فریق 9 بیٹیاں اور 6 دادیاں ان پر 7/8 پورا پورا تقسیم نہیں ہوتا، لہٰذا ان کا مسئلہ دوسری مرتبہ بنایا تو 6 سے بنا، کیونکہ دونوں کا تعلق طائفہ ثانیہ سے ہے، لہٰذا مسئلہ 6 سے بنایا، پھر اب جن پر رد ہوتا ہے وہ دو قسموں سے تعلق رکھتے ہیں، تو اب مسئلہ ردّیہ ان کے سہام کے مجموعہ سے بنائیں گے، یعنی 6 سے ثلثان (4) 9 بیٹیوں کو ملے گا اور 1 حصہ دادیوں کو تو 1+4 جمع (5) بن گیا، لہٰذا مسئلہ ردّیہ 5 سے ہوا، پھر اسی 5 کو جزء السہم بنا کر پہلے مسئلہ ردّیہ 8 سے ضرب دی، تو تصحیح 40 سے ہوئی، پھر بیوی کے حصہ (1) کو جزء السہم 5 سے ضرب 5x1 = 5 دی، بیوی کو 5 ملا، باقی 7 حصوں کو جزء السہم 5 سے ضرب دی، 7x5 = 35 ہو گئے جن میں سے بیٹیوں کو ثلثان 7x4 = 28 ملے اور دادیوں 7x1 = 7 کو ملے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید برآں کہ اس مسئلہ میں کسر ایک سے زائد فریق پر واقع ہو رہا ہے تو اس کے اعداد مثبتہ 4، 9، 6 کے درمیان نسبت کا تعلق یوں ہے 4 اور 9 کے درمیان نسبت تباین ہے، ان کو آپس میں ضرب دی 4x9 = 36 پھر 36 اور 6 کے درمیان نسبت تداخل کی ہے، لہٰذا بڑے عدد 36 کو پہلی تصحیح 40 سے ضرب دی 36x40 = تو تصحیح (1440) سے ہوئی، ہر فریق کے سہام کو 36 سے ضرب دیتے جائیں گے تو حاصل مبلغ ان کا حصہ ہوگا، پھر اس کو ان کے رؤس کی تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے، تو ہر فریق کا حصہ واضح ہوتا جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:15، قاعدہ نمبر:4

بیوی، دو دادیاں، چار اخیافی بھائی۔

جواب:

وارث	حصہ	12 رد 4x4=16 تصحیح			ہر فرد کا حصہ
بیوی	ربع	3	1	4	
2 دادیاں	سدس	2	1	2÷4	2
4 اخیافی بھائی	ثلث	4	2	4÷8	2

اصل مسئلہ 12 سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے بیوی ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلث اور سدس واقع ہے۔

اس مسئلہ میں جن پر رد واقع ہونا ہے وہ دو قسموں سے ہیں: 1۔ اخیافی بھائی 2۔ دادیاں اور ساتھ زوجین سے بیوی بھی موجود ہے۔

مسئلہ ردّیہ بیوی کے منفرد فرض کے اصل ربع یعنی 4 سے بنایا، پھر اس سے بیوی کو 1/4 دیا اور جدتین کو 1/4 دیا اور 4 اخیافی بھائیوں کو 2/4 دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر اس مسئلہ میں کسر دو فریق پر واقع ہوا ہے، جدتین اور اخیافی بھائیوں پر اور ان کے اعداد مثبتہ 4، 2 کے درمیان نسبت تداخل کی ہے، لہٰذا بڑے عدد 4 کو مسئلہ ردّیہ 4 سے ضرب دی 4x4 = تو تصحیح 16 سے ہوئی، تو بیوی کو 4/16 اور جدتین کو 4/16 اور 4 اخیافی بھائیوں کو 8/16 ملا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 اور تصحیح کے قواعد سے 2/4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

……✱……

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکہ کی تقسیم کی بحث

اہم اصول اور قواعد:

1...... جب میت کا ایک ہی وارث ہو تو اس وقت ترکہ کی تقسیم کی کوئی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہ اکیلا ہی سارے مال کا وارث بن جائے گا۔

2...... اور جب عصبات نسبیہ کی ایک ہی قسم سے متعدد وارث ہوں تو ان کی کل تعداد سے اصل مسئلہ بنا کر ان میں ترکہ تقسیم ہو جائے گا، مثلاً تین بھائی تین سے مسئلہ بنا کر ان میں مال تقسیم کر دیا جائے۔

3...... جب مذکروں کے ساتھ مؤنث بحیثیت عصبہ آئے، تو ایسی صورت میں مذکر کو 2 مؤنثوں کے برابر شمار کیا جائے گا، جیسے 1 بیٹا اور 3 بیٹیاں اس کا حل 5 سے ہوگا۔

4...... جب ورثاء فقط اصحاب الفرائض سے ہوں یا ان کے ساتھ عصبات نسبیہ بھی آجائیں تو پہلے اصل مسئلہ اور تصحیح ہوگی، پھر اگر تصحیح اور ترکہ کے درمیان نسبت تباین ہو تو پھر تصحیح سے ہر فریق کے ما بید کو ترکہ کے کل سے ضرب دیں گے اور حاصل کو تصحیح پر تقسیم کریں گے۔

اور اگر تصحیح اور ترکہ کے درمیان نسبت توافق ہو تو پھر ہر فریق کے ما بید کو ترکہ کے وفق کے ساتھ ضرب دیں گے، پھر حاصل ضرب کو تصحیح کے وفق پر تقسیم کریں گے، پھر اگر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنا ہو تو حاصل کو کل رؤوس کی تعداد پر تقسیم کریں گے، تو ہر وارث کا حصہ معلوم ہو جائے گا۔

5...... جب ترکہ میں کسر واقع ہو تو ترکہ اور تصحیح میں بسط کسر کر لو، یعنی جنس کسر سے کرو، جنس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسر سے مراد تصحیح کو ترکہ کی طرح دو سے ضرب دیں تو جنس کسر ہوگی۔

6 ...... جب قرض خواہ متعدد ہوں اور تجہیز و تکفین کے بعد ترکہ کم ہونے کی وجہ سے قرضوں کو پورا نہ کرے تو اس ترکہ ناقصہ سے ہر قرض خواہ کا حصہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر قرض خواہ کا نام ورثاء کی جگہ لکھو اور رقم قرضہ سہام کی جگہ پر درج کرو اور قرضہ کی مجموعی رقم تصحیح کی جگہ پر لکھو، پھر باقی عمل حسب سابق کریں۔

مندرجہ ذیل ترکات ان کے مستحقین میں تقسیم کیجیے؟

سوال نمبر:1، قاعدہ نمبر:4

خاوند اور تین بیٹیاں۔ ترکہ 332 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	83x4	332 روپے ترکہ	ہر فرد کا حصہ
خاوند	ربع	83x1	83 روپے	
3 بیٹیاں	ثلثان + ردّ	83x3	249 روپے	83 روپے

اس مسئلہ میں پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں تمام ورثا اصحاب الفروض سے ہیں، تو اصل مسئلہ (12) سے بنے گا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے خاوند ربع اور طائفہ ثانیہ سے بیٹیاں ثلثان واقع ہیں، پھر اس مسئلہ میں رد بھی واقع ہے اور جن پر رد واقع ہونا ہے ان کا ایک ہی قسم سے تعلق ہے اور ساتھ زوجین سے خاوند بھی موجود ہے، تو مسئلہ ردّیہ خاوند کے منفرد فرض کے اصل ربع یعنی 4 سے بنایا تو خاوند کو 1/4 ملا اور تین بیٹیوں کو 3/4 ملا۔

اس مسئلہ میں ترکہ 332 ہے، اس ترکہ اور تصحیح 4 کے درمیان نسبت توافق کی ہے تو ترکہ کا وفق 83 نکلا، تو پھر ہر فریق کے ما بیدٖ کو اس 83 سے ضرب دیتے گئے، مثلاً خاوند 83x1 = 83 اور تین بیٹیاں 83x3 = 249 اب ہر فریق کا حصہ معلوم کرنے کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

249 کو کل رؤوس کی تعداد جو کہ 3 بیٹیاں ہیں اس پر تقسیم کیا 3÷249= 83 یہ ہر بیٹی کا حصہ ہو گیا۔

یہ مسئلہ اس بحث کے قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:2، قاعدہ نمبر:4

بیوی، بیٹی، پوتی اور سگی بہن۔ ترکہ 480 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	20x24 وفق الترکہ	480 روپے ترکہ
بیوی	ثمن	20x3	60
بیٹی	نصف	20x12	240
پوتی	سدس	20x4	80
بہن	باقی	20x5	100

پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض بیوی، بیٹی، پوتی اور عصبہ مع الغیر بہن موجود ہے اور اصل مسئلہ 24 سے بنے گا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن بیوی اور طائفہ ثانیہ سے پوتی سدس موجود ہے۔

اس مسئلہ میں ترکہ 480 ہے، اس ترکہ اور تصحیح 24 کے درمیان نسبت توافق کی ہے، تو ترکہ کا وفق (20) ہے، تو پھر ہر فریق کے ما بید کو ترکہ کے وفق سے ضرب دیتے گئے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:3، قاعدہ نمبر:4

بیوی، پوتی اور سگی بہن۔ ترکہ 5000 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	625x8 وفق الترکہ	5000 روپے ترکہ
بیوی	ثمن	625x1	625 روپے
پوتی	نصف	625x4	2500 روپے
سگی بہن	باقی	625x3	1875 روپے

پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبہ مع الغیر دونوں پائے جا رہے ہیں، تو اصل مسئلہ (8) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ہی نصف اور ثمن پائے جا رہے ہیں۔

اور اس مسئلہ میں ترکہ 5000 ہے تو اس ترکہ اور تصحیح کے درمیان نسبت توافق کی ہے تو ترکہ کا وفق (625) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے ما بید کو ترکہ کے وفق سے ضرب دیتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:4، قاعدہ نمبر:4

دادی، دو پوتیاں اور مولی العتاقہ۔ ترکہ 600 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	100x6 وفق الترکہ	600 روپے ترکہ
دادی	سدس	100x1	100 روپے
2 پوتیاں	ثلثان	100x4	400 روپے
مولی العتاقہ	باقی	100x1	100 روپے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض سے دادی اور 2 پوتیاں ہیں تو یہ اصل مسئلہ (6) سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ ہی سے سدس اور ثلثان واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں ترکہ 600 روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق (100) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے ما بید کو ترکہ کے وفق سے ضرب دیتے جائیں گے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤس کی تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے، مثلاً دو پوتیاں 2÷400 ہر ایک کا حصہ 200 روپے ہے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:5، قاعدہ نمبر:4

خاوند، چار بیٹیاں، دو سگی بہنیں۔ ترکہ 3000 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	250x12 وفق الترکہ	3000 روپے ترکہ	ایک فرد کا حصہ
خاوند	ربع	250x3	750 روپے	
4 بیٹیاں	ثلثان	250x8	2000 روپے	500 روپے
2 سگی بہنیں	باقی	250x1	250 روپے	125 روپے

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض سے خاوند اور بیٹیاں ہیں اور عصبات سے 2 سگی بہنیں ہیں تو اصل مسئلہ (12) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع (خاوند) اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان بیٹیاں واقع ہیں اور اس مسئلہ میں ترکہ (3000) روپے تو اس ترکہ اور تصحیح (12) کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق (250) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے ما بید کو ترکہ کے وفق (250) سے ضرب دیتے جائیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو کل رؤوس کی تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:6،قاعدہ نمبر:4

بیوی، ماں، باپ۔ ترکہ 156 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	13x12 وفق الترکہ	156 روپے ترکہ
بیوی	ربع	13x3	39 روپے
ماں	ثلث الباقی	13x3	39 روپے
باپ	باقی	13x6	78 روپے

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبات دونوں سے وارث پائے جا رہے ہیں، تو اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے۔

اس مسئلہ میں ترکہ 156 روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (12) کے درمیان نسبت توافق ہے اور ترکہ کا وفق (13) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق (13) سے ضرب دیتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:7، قاعدہ نمبر:4

بیٹی، ماں، باپ۔ ترکہ 95روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	6 رد 5 19x5 وفق الترکہ	95روپے ترکہ
بیٹی	نصف	19x3	57روپے
ماں	سدس	19x1	19روپے
باپ	سدس	19x1	19روپے

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض سے وارث پائے جارہے ہیں، تو اصل مسئلہ (6) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں پھر 5 کی طرف رد ہوا۔

اس مسئلہ میں ترکہ (95) روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (5) کے درمیان نسبت توافق ہے اور ترکہ کا وفق (19) روپے ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق (19) سے ضرب دیتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:8، قاعدہ نمبر:4

دو سگی بہنیں، ماں، اخیافی بہن۔ ترکہ 60روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	10x6 وفق الترکہ	60روپے ترکہ
دو سگی بہنیں	ثلثان	10x4	40روپے
ماں	سدس	10x1	10روپے
اخیافی بہن	سدس	10x1	10روپے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اصحاب الفروض سے وارث پائے جا رہے ہیں تو اصل مسئلہ (6) سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ ہی سے ثلثان اور سدس واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں ترکہ (60) روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (6) کے درمیان نسبت توافق ہے اور ترکہ کا وفق (10) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق سے ضرب دیتے جائیں گے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل جواب کو رؤوس کی کل تعداد سے تقسیم کرتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:9، قاعدہ نمبر:4

بیوی، بیٹی، پوتا۔ ترکہ 208 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	26x8 وفق الترکہ	208 روپے ترکہ
بیوی	ثمن	26x1	26 روپے
بیٹی	نصف	26x4	104 روپے
پوتا	باقی	26x3	78 روپے

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبات سے وارث پائے جا رہے ہیں، تو اصل مسئلہ (8) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ ہی سے نصف اور ثمن پائے جا رہے ہیں۔

اس مسئلہ میں ترکہ 208 روپے ہے تو ترکہ اور تصحیح 8 کے درمیان نسبت توافق ہے اور ترکہ کا وفق (26) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق (26) سے ضرب دیتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:10،قاعدہ نمبر:4

خاوند، پوتا، پوتی۔ ترکہ 80روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	20x4 وفق الترکہ	80 روپے ترکہ
خاوند	ربع	20x1	20روپے
پوتا	عصبہ	20x2	40روپے
پوتی	عصبہ	20x1	20روپے

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبات سے وارث پائے جارہے ہیں تو اصل مسئلہ (4) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع ہے۔
اور اس مسئلہ میں ترکہ 80روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح 4 کے درمیان نسبت توافق ہے اور ترکہ کا وفق 20 ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق سے ضرب دیے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:11،قاعدہ نمبر:4

تین سگی بہنیں اور چچا۔ ترکہ 189 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	9=3x3 تصحیح	63x3 وفق الترکہ	189 روپے ترکہ	ہر ایک کا حصہ
تین سگی بہنیں	ثلثان	6=3x2	21x6	126	42
چچا	باقی	3=3x1	21x3	63	

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث پائے جا رہے ہیں، تو اصل مسئلہ (3) سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ہی ثلثان واقع ہے، پھر اس مسئلہ میں تصحیح کی بھی ضرورت ہے، کیونکہ مسئلہ میں ایک فریق پر کسر واقع ہے، وہ ہے 3 بیٹیاں ان کے رؤوس 3 اور سہام 2 کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل رؤوس (3) ہی جزء السہم بن گیا تو اس جزء السہم کو اصل مسئلہ (3) سے ضرب دی 3x3 = حاصل (9) سے تصحیح ہوئی۔

پھر اس مسئلہ میں ترکہ (189) روپے تو اس ترکہ اور تصحیح (9) کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق (21) ہے تو پھر تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق سے ضرب دیتے جائیں گے، پھر حاصل رقم کو رؤوس کی تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے تو ہر وارث کا حصہ معلوم ہو جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:12، قاعدہ نمبر:4

خاوند اور علاتی بہن۔ ترکہ 30 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	15x2 وفق الترکہ	30 روپے ترکہ
خاوند	نصف	15x1	15 روپے
علاتی بہن	نصف	15x1	15 روپے

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض سے وارث پائے جا رہے ہیں تو اصل مسئلہ (2) سے بنا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ہی نصف، نصف واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں ترکہ (30) روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (2) کے درمیان نسبت توافق ہے اور ترکہ کا وفق 15 ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق سے ضرب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:13، قاعدہ نمبر:4

بیوی، ماں، باپ، بیٹا۔ ترکہ 216 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	9x24 وفق الترکہ	216 روپے ترکہ
بیوی	ثمن	9x3	27 روپے
ماں	سدس	9x4	36 روپے
باپ	سدس	9x4	36 روپے
بیٹا	باقی	9x13	117 روپے

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبات سے وارث پائے جا رہے ہیں تو اصل مسئلہ (24) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں۔

اس مسئلہ میں ترکہ 216 روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح 24 کے درمیان نسبت توافق ہے اور ترکہ کا وفق 9 روپے ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق (9) سے ضرب دیتے جائیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:14، قاعدہ نمبر:4

خاوند، دوسگی بہنیں، علاتی بہن۔ترکہ 91 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	6 عول 7 13x7 وفق الترکہ	91روپے ترکہ	ایک فرد کا حصہ
خاوند	نصف	13x3	39روپے	
دوسگی بہنیں	ثلثان	13x4	52روپے	26روپے
علاتی بہن	محروم	x	x	x

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض پائے جا رہے ہیں، تو اصل مسئلہ (6) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں، پھر اس میں عول ہوا (7) کی طرف۔اس مسئلہ میں ترکہ 91 روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح 7 کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق 13 ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے ما بید کو ترکہ کے وفق (13) سے ضرب دیتے جائیں گے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل ضرب کو رؤوس کی کل تعداد پر تقسیم کریں تو ہر وارث کا حصہ معلوم ہو جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:15، قاعدہ نمبر:4

بیوی، دوسگی بہنیں، علاتی بھائی۔ترکہ 1080 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	90x12	1080روپے ترکہ	ایک فرد کا حصہ
بیوی	ربع	90x3	270روپے	
دوسگی بہنیں	ثلثان	90x8	720روپے	360روپے
علاتی بھائی	باقی	90x1	90روپے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبات سے وارث پائے جا رہے ہیں، تو اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں۔

اس مسئلہ میں ترکہ (1080) روپے ہیں تو اس ترکہ اور تصحیح (12) کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور اس ترکہ کا وفق (90) روپے ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق (90) سے ضرب دیتے جائیں گے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل جواب کو رؤوس کی کل تعداد پر تقسیم کر دیں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:16، قاعدہ نمبر:4

بیوی، دو علاتی بہنیں، دو اخیافی بہنیں، کافر بیٹا۔ ترکہ 2025 روپے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے کے مطابق تقسیم کرو۔

جواب:

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے کے مطابق:

وارث	حصہ	24 عول 27x75 وفق الترکہ	2025 روپے	ایک فرد کا حصہ
بیوی	ثمن	75x3	225 روپے	
دو علاتی بہنیں	ثلثان	75x16	1200 روپے	600 روپے
دو اخیافی بہنیں	ثلث	75x8	600 روپے	300
کافر بیٹا	ممنوع من الارث			

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض سے وارث پائے جا رہے ہیں تو اصل مسئلہ (24) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن بیوی کو ملے گا کیونکہ کافر بیٹا اس کے حصے کو کم کر دے گا اور طائفہ ثانیہ سے ثلث اور ثلثان واقع ہیں، پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مسئلہ میں (27) کی طرف عول واقع ہوا ہے۔

اس مسئلہ میں ترکہ (2025) روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (27) کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق (75) روپے ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق (75) سے ضرب دیتے جائیں گے۔

پھر جو حاصل ہوگا اس کو رؤوس کی کل تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے تو ہر وارث کا حصہ الگ سے معلوم ہو جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:17، قاعدہ نمبر:4

یہی مسئلہ جمہور کی رائے کے مطابق حل کرو۔

جواب:

جمہور کی رائے کے مطابق:

وارث	حصہ	12 عول 15x135	2025روپے	ایک فرد کا حصہ
بیوی	ربع	135x3	405روپے	
دو علاتی بہنیں	ثلثان	135x8	1080روپے	540روپے
دو اخیافی بہنیں	ثلث	135x4	540روپے	270روپے
کافر بیٹا	x	x	x	

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض سے وارث پائے جا رہے ہیں تو اصل مسئلہ (12) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلث اور ثلثان واقع ہیں تو اس میں (15) کی طرف عول واقع ہوا ہے۔

اس مسئلہ میں ترکہ (2025) روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (15) کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق (135) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(135) سے ضرب دیتے جائیں گے، تو پھر حاصل کو رؤوس کی کل تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے تو ہر وارث کا حصہ معلوم ہو جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:18، قاعدہ نمبر:6

ایک کا قرضہ 10 روپے اور دوسرے کا 5 روپے ہے، جب کہ ترکہ 9 روپے ہے۔

جواب:

	کل قرض 15 روپے وفق 5	کل ترکہ 9 روپے وفق 3
پہلا قرض خواہ	10 روپے	10x3÷5=6 روپے
دوسرا قرض خواہ	5 روپے	5x3÷5 = 3 روپے

موجودہ صورتِ مسئولہ میں ہر فریق کے قرضہ کو سہام کی جگہ لے آئیں گے اور مجموع الدیون کو تصحیح کی جگہ لے آئیں گے تو اس طرح ہر فریق کے حصہ کے بارے میں معلوم ہو جائے گا، جیسا کہ اس مسئلہ میں کل قرضہ 15 روپے اور ترکہ 9 روپے ہے تو ان دونوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے تو قرضہ 15 کا وفق 5 اور ترکہ 9 کا وفق 3 ہے۔

تو اب اس میں عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ پہلا قرض خواہ جس کا قرضہ 10 روپے ہے تو اس قرضہ 10 کو ترکہ کے وفق 3 کے ساتھ ضرب 10x3 = دیں گے، حاصل 30 آیا، پھر اس حاصل کو قرضہ کے وفق پر تقسیم کریں گے 5÷30 = حاصل 6 آیا ہے تو پہلے فریق جس کا قرضہ 10 روپے تھا اس کو 6 مل جائے گا۔

تو دوسرا قرض خواہ جس کا قرضہ 5 روپے ہے تو اس کے 5 کو ترکہ کے وفق (3) سے ضرب دیں گے 5x3 = 15 تو پھر اس حاصل کو قرضہ کے وفق 5 پر تقسیم کریں گے 5÷15 حاصل (3) یہ دوسرے قرض خواہ کو مل جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:6 کے مطابق حل ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:19، قاعدہ نمبر:6

ایک کا قرضہ 11 روپے، دوسرے کا 4 روپے ہے، جب کہ ترکہ 13 روپے ہے۔

جواب:

	کل قرض 15 روپے	کل ترکہ 13
پہلا قرض خواہ	11 روپے	$9\frac{8}{15}$
دوسرا قرض خواہ	4 روپے	$3\frac{7}{15}$

اس مسئلہ میں کل قرضہ 15 کا اور ترکہ 13 روپے ہے تو ان کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا پہلا فریق جس کا قرضہ 11 روپے ہے اس کے قرضہ 11 کو کل ترکہ 13 سے ضرب دی جائے گی $11x13 = 143$ پھر اس حاصل کو کل قرضہ پر تقسیم کیا جائے گا $143 \div 15 = 9\frac{8}{15}$ تو پہلے قرض خواہ کو ترکہ 13 سے یہ ملے گا اور دوسرا فریق جس کا قرضہ 4 روپے ہے تو اس کے قرضہ 4 کو کل ترکہ 13 سے ضرب دی جائے گی $13x4 = $ حاصل 52 کو پھر کل ترکہ پر تقسیم کیا جائے $52 \div 15 = 3\frac{7}{15}$ دوسرے فریق کو مل جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:6 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:20، قاعدہ نمبر:6

ایک کا قرضہ 12 روپے، دوسرے کا 13 روپے، تیسرے کا 20 روپے ہے، جب کہ ترکہ 30 روپے ہے۔

جواب:

وفق	قرض کا وفق 3	ترکہ کا وفق 2
قرض	45	ترکہ 30
پہلا قرض خواہ	12	8
دوسرا قرض خواہ	13	$8\frac{2}{3}$
تیسرا قرض خواہ	20	$13\frac{1}{3}$

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مسئلہ میں کل قرضہ 45اور کل ترکہ 30روپے ہے، ان دونوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے 45 کا وفق 3اور 30 کا وفق (2) ہے، لہٰذا پہلا فریق جس کا قرضہ 12 ہے تو اس کے قرضہ 12 کو ترکہ کے وفق 2 سے ضرب دی 12x2 حاصل 24 پھر حاصل کو تقسیم کیا، قرضہ کے وفق 3 پر 24÷3=8 تو کل ترکہ 30 سے 8روپے پہلے فریق کو مل گئے۔

دوسرا فریق جس کا قرضہ 13روپے ہے اس کے قرضہ 13 کو ضرب دی ترکہ کے وفق 2 کے ساتھ 13x2 حاصل 26 ہوا، پھر اس حاصل کو قرضہ کے وفق 3 پر تقسیم کیا $26\div3=8\frac{2}{3}$ یہ دوسرے فریق کو مل گیا۔

پھر تیسرا فریق جس کا قرضہ 20 روپے ہے اس کو ضرب دی ترکہ کے وفق 2 کے ساتھ 20x2 = حاصل 40 ہوا، پھر اس حاصل کو تقسیم کیا قرضہ کے وفق 3 پر $40\div3=13\frac{1}{3}$ تو یہ تیسرے فریق کو مل گیا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:6 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:21، قاعدہ نمبر:6

ایک کا قرضہ 5روپے، دوسرے کا 10روپے، تیسرے کا 15 روپے ہے، جب کہ ترکہ 18روپے ہے۔

جواب:

وفق	قرضہ کا وفق 5	ترکہ کا وفق 3
قرض	30	18ترکہ
پہلا قرض خواہ	5	3
دوسرا قرض خواہ	10	6
تیسرا قرض خواہ	15	9

اس مسئلہ میں کل قرضہ 30روپے اور کل ترکہ 18 روپے ہے تو ان دونوں کے درمیان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسبت توافق کی ہے، 30 کا وفق 5 اور 18 کا وفق 3 ہے، لہٰذا پہلے فریق جس کا قرضہ 5 روپے ہے اس کو ترکہ کے وفق 3 سے ضرب دی 5x3 = 15 پھر اس حاصل کو تقسیم کیا، قرضہ کے وفق پر 5÷15 = 3 ہوا، تو یہ پہلے فریق کا حصہ ہوا ترکہ سے۔

دوسرا فریق جس کا قرضہ 10 روپے ہے تو اس کے قرضہ 10 کو ضرب دی ترکہ کے وفق 3 سے 10x3 = 30 پھر اس حاصل کو تقسیم کیا قرضہ کے وفق 5 پر 5÷30 حاصل 6 ہوا، یہ دوسرے فریق کا حصہ ہوا ترکہ سے۔

تیسرا فریق جس کا قرضہ 15 روپے ہے اس 15 کو ضرب دی ترکہ کے وفق 3 سے 15x3 حاصل 45 ہوا، پھر اس حاصل کو تقسیم کیا قرضہ کے وفق 5 پر 5÷45 حاصل 9 ہوا، تو یہ تیسرے فریق کا حصہ ہوا ترکہ سے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:6 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:22، قاعدہ نمبر:6

ایک کا قرضہ 4 روپے، دوسرے کا 5 روپے، تیسرے کا 7 روپے ہے، جب کہ ترکہ 11 روپے ہے۔

جواب:

	قرض 16 روپے	ترکہ 11 روپے
پہلا قرض خواہ	4	$2\frac{3}{4}$
دوسرا قرض خواہ	5	$3\frac{7}{16}$
تیسرا قرض خواہ	7	$4\frac{13}{16}$

اس مسئلہ میں کل قرضہ 16 روپے اور کل ترکہ 11 روپے ہے تو ان دونوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا پہلا فریق جس کا قرضہ 4 روپے ہے تو اس 4 کو ترکہ 11 کے ساتھ ضرب دیں گے 11x4 حاصل 44 ہوا، پھر اس حاصل ضرب کو کل قرضہ 16

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر تقسیم کیا 16÷44 تو حاصل $2\frac{3}{4}$ ہوا تو یہ پہلے فریق کا حصہ ہوا ترکہ 11 سے۔

دوسرا فریق جس کا قرضہ 5 روپے ہے اس 5 کو ضرب دی گئی کل ترکہ 11 کے ساتھ 11x5 حاصل 55 ہوا، پھر اس حاصل کو کل قرضہ پر تقسیم کیا گیا 16÷55 تو حاصل $3\frac{7}{16}$ ہوا تو یہ دوسرے فریق کا حصہ ہوا ترکہ سے۔

تیسرا فریق جس کا قرضہ 7 روپے ہے اس 7 کو ضرب دی گئی کل ترکہ 11 کے ساتھ 11x7 حاصل 77 ہوا، پھر اس حاصل کو تقسیم کیا گیا کل قرضہ پر 16÷77 تو حاصل $4\frac{13}{16}$ ہوا، تو یہ تیسرے فریق کا حصہ ہوا ترکہ سے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:6 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:23، قاعدہ نمبر:4

بیوی، ماں، پانچ بیٹیاں، تین سگی بہنیں اور ترکہ 960 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	24	960 روپے (وفق:40)	ہر فرد کا حصہ
بیوی	ثمن	3	120=40x3	
ماں	سدس	4	160=40x4	
5 بیٹیاں	ثلثان	16	640=40x16	128=5÷640
3 سگی بہنیں	باقی	1	40=40x1	$13\frac{1}{3}$=3÷40

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبات سے وارث پائے جا رہے ہیں تو اصل مسئلہ (24) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولی سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثان واقع ہیں۔

تو اس مسئلہ میں ترکہ (960) روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (24) کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق (40) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

40 سے ضرب دیں گے، پھر ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے لیے حاصل جواب کو رؤوس کی تعداد پر تقسیم کریں گے۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:24، قاعدہ نمبر:4

چار بیویاں، سات بیٹیاں، پانچ پوتیاں، سگی بہن، اخیافی بہن، دادی۔ ترکہ 720 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	24	720 روپے (وفق ترکہ:30)	ہر فرد کا حصہ
4 بیویاں	ثمن	30x3	90	$22\frac{1}{2}$
7 بیٹیاں	ثلثان	30x16	480	$68\frac{4}{7}$
5 پوتیاں	محروم	x	x	x
دادی	سدس	30x4	120	120
سگی بہن	باقی	30x1	30	30
اخیافی بہن	محروم	x	x	x

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، کیونکہ اس میں اصحاب الفروض اور عصبات سے وارث پائے جا رہے ہیں تو اصل مسئلہ (24) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس اور ثلثان واقع ہیں۔

اور اس مسئلہ میں ترکہ (720) روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (24) کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق (30) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق (30) سے ضرب دیتے جائیں گے، پھر جو حاصل آئے گا اس کو رؤوس کی تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے، تو ہر وارث کا حصہ معلوم ہو جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

سوال نمبر:25، قاعدہ نمبر:4

دو بیویاں، تین پوتیاں، دو علاتی بہنیں، دو اخیافی بھائی۔ ترکہ 3000 روپے۔

جواب:

وارث	حصہ	24	3000 روپے (وفق ترکہ: 125)	ہر فرد کا حصہ
2 بیویاں	ثمن	125x3	375	$187\frac{1}{2}$
3 پوتیاں	ثلثان	125x16	2000	$666\frac{2}{3}$
2 علاتی بہنیں	باقی	125x5	625	$312\frac{1}{2}$
2 اخیافی بھائی	محروم	x	x	x

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے، اس میں اصحاب الفروض اور عصبات نسبیہ سے وارث پائے جا رہے ہیں، تو اصل مسئلہ (24) سے بنا، کیونکہ اس میں طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں۔

اس مسئلہ میں ترکہ (3000) روپے ہے تو اس ترکہ اور تصحیح (24) کے درمیان نسبت توافق کی ہے اور ترکہ کا وفق (125) ہے تو تصحیح سے ہر فریق کے مابید کو ترکہ کے وفق (125) سے ضرب دیتے جائیں گے، پھر جو حاصل آئے گا اس کو رؤوس کی تعداد پر تقسیم کرتے جائیں گے، تو ہر وارث کا حصہ معلوم ہو جائے گا۔

یہ مسئلہ قاعدہ نمبر:4 کے مطابق حل ہوا ہے۔

......*......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخارج کی بحث

تخارج:

تخارج کا لغوی معنی ''نکلنا'' ہے، جب شرکاء اپنا اپنا حصہ لے کر شراکت ختم کر دیں تو کہا جاتا ہے تخارج الشرکاء۔

علم میراث کی اصطلاح میں اس کی تعریف یہ ہے:

''باہمی مصالحت سے کوئی وارث ترکہ میں سے کوئی متعین شے لے کر اپنے شرعی حصہ سے برضا ورغبت دست بردار ہو جائے۔''

سوال نمبر:1

بیوی اور چار بیٹے۔ جب کہ ایک بیٹے نے مصالحت کر لی۔

جواب:

[جزء السہم:4]

وارث	حصہ	4x8	تصحیح 32	25
بیوی	ثمن	1	4	4
بیٹا	عصبہ		7	7
بیٹا	عصبہ	7	7	7
بیٹا	عصبہ		7	7
بیٹا	عصبہ		7(مصالحت)	ـ

اصل مسئلہ (8) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے بیوی (ثمن) ہے تو بیوی کو 1/8 دینے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بعد 7 حصے 4 بیٹوں میں تقسیم ہوئے ہیں تو ان میں کسر واقع ہو رہی ہے، لہٰذا اس میں تصحیح کی ضرورت ہے، تو تصحیح کی قواعد سے قاعدہ نمبر:3 کے مطابق کسر ایک فریق پر واقع ہو رہی ہے اور پھر رؤوس اور سہام کے درمیان نسبت تباین کی ہے تو ایسی صورت میں کل رؤوس ہی جزء السہم ہوگا تو مسئلہ مذکورہ میں کل رؤوس (4) کا عدد جزء السہم بنا تو پھر اس جزء السہم 4 کو 8 اصل مسئلہ سے ضرب دی 8x4 حاصل ضرب (32) سے تصحیح ہوئی تو پھر 32 سے بیوی کو 4/32 دیا اور ہر بیٹے کو 7، 7 مل گئے تو ایک بیٹا جس نے مصالحت کر لی تھی اس کا حصہ بھی ان کو مل جائے گا گویا تصحیح 32 سے 25 کی طرف ہوگئی، بیوی کو 4 اور ہر بیٹے کو سات سات مل گئے۔

سوال نمبر:2

خاوند، ماں اور چچا۔ جب کہ خاوند نے مصالحت کر لی۔

جواب:

وارث	حصہ	6	3
خاوند	نصف	3	مصالحت
ماں	ثلث	2	2
چچا	باقی	1	1

اصل مسئلہ (6) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہیں۔

اس مسئلہ میں تصحیح سے ہر وارث کا حصہ معلوم ہو گیا، پھر خاوند جس نے مصالحت کی تھی اس کو نکال کر حسب سہام ترکہ ماں اور چچا میں تقسیم کر دیا گیا، پہلے ان کے یہ حصے (6) سے تھے اور اب یہی حصے ان کو (3) سے مل رہے ہیں یعنی پہلے ماں کا حصہ 2/6 اور چچا کا 1/6 اور مصالحت کے بعد ماں 2/3 اور چچا 1/3 ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:3

خاوند، ماں، سگا بھائی اور سگی بہن۔ جب کہ سگے بھائی نے مصالحت کر لی۔

جواب:

[جزء السہم:3]

14	18 تصحیح	6	حصہ	وارث
9	9	3x3	نصف	خاوند
3	3	3x1	سدس	ماں
مصالحت	4	6=3x2	باقی	بھائی
2	2			بہن

اصل مسئلہ (6) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے خاوند نصف اور طائفہ ثانیہ سے ماں سدس واقع ہیں۔

اس مسئلہ میں کسر واقع ہو رہی ہے بھائی اور بہن پر تو ان کے حصوں کا اعتبار کرتے ہوئے ان کو تین (3) شمار کیا جائے گا لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت تو ان کی تعداد 3 ہوئی اور سہام 2 ہے، ان کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل رؤوس (3) ہی جزء السہم بن گیا، پھر اس 3 کو ضرب دی (6) اصل مسئلہ کے ساتھ 6x3 حاصل ضرب 18 سے تصحیح ہوئی، تو پھر ہر فریق کے مابید کو 3 جزء السہم کے ساتھ ضرب دیتے گئے تو تصحیح سے ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے بعد جس وارث نے مصالحت کی تھی یعنی سگا بھائی اس کو نکال دیا گیا تو پھر تصحیح 18 سے 14 کی طرف ہوگئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:4

خاوند، ماں، سگی بہن اور سگا بھائی۔ جب کہ ماں نے مصالحت کر لی۔

جواب:

[جزء السہم:3]

وارث	حصہ	6	18 تصحیح	15
خاوند	نصف	3	9	9
ماں	سدس	1	3	مصالحت
بہن	باقی	2	2	2
بھائی			4	4

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں۔

اس مسئلہ میں کسر واقع ہو رہی ہے بھائی اور بہن ان کو ایک فریق شمار کرتے ہوئے اور ان کے حصوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کہ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت ان کو 3 شمار کیا، جب کہ ان کا سہام (2) ہے اور ان کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل رؤوس 3 ہی جزء السہم بن گیا، پھر اس 3 جزء السہم کو اصل مسئلہ 6 سے ضرب دی 6x3 تو حاصل ضرب 18 سے تصحیح ہوئی، تو تصحیح سے ہر وارث کا حصہ معلوم کرنے کے بعد جس فریق یعنی ماں نے مصالحت کی تھی اس کو نکال دیا اور ترکہ باقی ورثاء میں تقسیم کر دیا تو تصحیح 18 سے 15 کی طرف ہوگئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:5

بیوی، ماں، بیٹی اور سگی بہن۔ جب کہ بیوی نے مصالحت کر لی۔

جواب:

وارث	حصہ	24	21
بیوی	ثمن	3	مصالحت
ماں	سدس	4	4
بیٹی	نصف	12	12
بہن	باقی	5	5

اصل مسئلہ (24) سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن (بیوی) اور طائفہ ثانیہ سے سدس (ماں) واقع ہیں۔

تو اس مسئلہ میں ہر فریق کا حصہ معلوم کرنے کے بعد جس فریق یعنی بیوی نے مصالحت کی تھی اس کو نکال کر باقی ورثاء میں مال تقسیم کر دیا گویا تصحیح 24 سے 21 کی طرف ہو گئی۔

......*......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاصیل کی بحث

سوال نمبر:1

تاصیل یعنی اصل نکالنے کا کیا مفہوم ہے؟

جواب:

تاصیل کا مطلب اصل مسئلہ معلوم کرنا ہے۔

اصلِ مسئلہ سے مراد ایسا چھوٹے سے چھوٹا عدد ہے جس سے مسئلہ کا فرض یا فروض بلاکسر برآمد ہوسکیں، یعنی یہ معلوم کرنا کہ ترکہ کے کم از کم کتنے حصے کیے جائیں کہ وارثوں کے ہر فریق کو ان کا حصہ پورا پورا مل سکے۔

سوال نمبر:2

قرآنِ مجید میں مذکورہ فروض کتنے ہیں اور کتنے طائفوں میں منقسم ہیں؟

جواب:

قرآنِ مجید میں کل چھ فروض مذکور ہیں، جو تضعیف وتنصیف کے لحاظ سے دو طائفوں میں منقسم ہیں:

1۔ طائفہ اولیٰ: نصف (آدھا)، رُبع (چوتھائی)، ثُمن (آٹھواں حصہ)۔

2۔ طائفہ ثانیہ: ثلثان (دوتہائی)، ثلث (تہائی)، سدس (چھٹا حصہ)۔

سوال نمبر:3

تمام فروض سے حاصل ہونے والے کل اصول کون کون سے ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

کل اصول مندرجہ ذیل ہیں: 2، 3، 4، 6، 8، 12، 24۔

سوال نمبر: 4

اصول کی تعداد بتائیے؟

جواب:

اصول کی تعداد سات ہے، جن کی تفصیل گزشتہ سوال کے جواب میں بیان ہوئی۔

سوال نمبر: 5

جب کسی مسئلہ میں ایک ہی فرض کا اصل مطلوب ہو تو کیا قاعدہ ہے؟

جواب:

فرض کا ہم نام عدد اس کا اصل مخرج ہوگا، جیسے چوتھائی کا اصل چار اور آٹھویں کا اصل آٹھ ہوگا، مگر نصف کا اصل دو ہوگا۔

سوال نمبر: 6

جب ثلثان اور ثلث جمع ہو تو اصل مسئلہ کیا ہوگا؟

جواب:

اس صورت میں اصل مسئلہ تین ہوگا۔

سوال نمبر: 7

جب نصف، ربع اور سدس جمع ہوئی تو اصل مسئلہ کیا ہوگا؟

جواب:

اس صورت میں اصل مسئلہ 12 ہوگا۔

سوال نمبر: 8

ایسی مثال پیش کیجیے جس میں ثلث اور سدس لینے والے جمع ہوں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

مثال 1: دو اخیافی بھائی اور ماں۔

مثال 2: اخیافی بہنیں اور دادی۔

سوال نمبر: 9

ایسی مثال پیش کریں کہ مسئلہ میں نصف، ثلثان، ثلث اور سدس لینے والے موجود ہوں؟

جواب:

خاوند (نصف) دو سگی بہنیں (ثلثان)، دو اخیافی بہنیں (ثلث) اور ماں (سدس)، اس مسئلہ میں عول ہوگا۔

سوال نمبر: 10

جب کسی مسئلہ میں ربع، ثلث اور سدس جمع ہو جائیں تو اصل مسئلہ کیا ہوگا؟

جواب:

اس صورت میں مسئلہ 12 سے حل ہوگا۔

سوال نمبر: 11

کیا کسی مسئلہ میں رُبع اور ثمن جمع ہو سکتے ہیں؟

جواب:

رُبع اور ثمن ایک مسئلہ میں جمع نہیں ہوتے۔

سوال نمبر: 12

کسی مسئلہ میں نصف دو دفعہ آ جائے تو اصل مسئلہ کیا ہوگا؟

جواب:

اس صورت میں اصل مسئلہ 2 ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:13

عول کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم بتائیے؟

جواب:

لغوی معنی: عربی زبان میں عول کا لفظ کئی معانی میں مستعمل ہے، ظلم کرنا، مائل ہونا، غالب آنا، اونچا کرنا اور تنگی۔

اصطلاحی معنی: اصحاب الفرائض کے سہام کی مجموعی تعداد کا اصل مسئلہ کے عدد سے بڑھ جانا عول کہلاتا ہے۔

سوال نمبر:14

کتنے اور کون سے اصول میں عول ہوتا ہے؟

جواب:

عول صرف تین اصول میں ہوتا ہے اور وہ ہیں:6، 12 اور 24۔

سوال نمبر:15

چھ میں عول کس عدد تک ہوتا ہے؟

جواب:

چھ کا عول سات، آٹھ، نو یا دس ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر:16

بارہ میں عول کہاں تک ہو سکتا ہے؟

جواب:

بارہ کا عول تیرہ، پندرہ یا سترہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر:17

چوبیس میں عول کہاں تک ہوتا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

چوبیس کا عول صرف ستائیں ہوتا ہے، البتہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق چوبیس کا عول اکتیس بھی ہوسکتا ہے۔

سوال نمبر:18

مسئلہ عائلہ کی تعریف کریں؟

جواب:

جس مسئلہ میں اصحاب الفرائض کے سہام کی مجموعی تعداد اصل مسئلہ سے زیادہ ہو جائے، اسے مسئلہ عائلہ (عول والا مسئلہ) کہتے ہیں۔

سوال نمبر:19

مسئلہ عادلہ کی تعریف کیجیے؟

جواب:

جس مسئلہ میں اصحاب الفرائض کے سہام کی مجموعی تعداد اصل مسئلہ کے برابر ہوں، اسے مسئلہ عادلہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر:20

مسئلہ ردّیہ کی تعریف کیا ہے؟

جواب:

جس مسئلہ میں اصحاب الفرائض کے سہام کی مجموعی تعداد اصل مسئلہ سے کم ہو اور کوئی عصبہ موجود نہ ہو، اسے مسئلہ ردّیہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر:21

عول کے بارے میں پہلا فیصلہ کس نے دیا؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔

سوال نمبر:22

عول کے مسئلہ میں جمہور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مخالفت کس نے کی؟

جواب:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

سوال نمبر:23

مسئلہ منبریہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:

حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ کی مسجد میں منبر پر خطبہ دے رہے تھے، خطبہ کے دوران کسی نے آپ سے یہ مسئلہ پوچھ لیا اور آپ نے فوراً جواب دے دیا، اس لیے یہ مسئلہ اس نام سے مشہور ہوا۔

سوال نمبر:24

مسئلہ منبریہ کے ارکان (ورثا) بتائیں؟

جواب:

اس مسئلہ کے ارکان مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ بیوی، 2۔ دو بیٹیاں یا پوتیاں، 3۔ ماں، 4۔ باپ۔

سوال نمبر:25

مسئلہ منبریہ کا اصل عدد اور عول کا عدد کون سا ہے؟

جواب:

مسئلہ منبریہ کا اصل 24 اور عول 27 ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:26

کیا عصبہ کی موجودگی میں عول ممکن ہے؟

جواب:

عصبہ کی موجودگی میں عول ممکن ہے، لیکن اس صورت میں عصبہ کو کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ عصبہ کو اصحاب الفروض سے بچا ہوا حصہ ملتا ہے اور عول کے مسئلہ میں اصحاب الفروض کے حصے بھی اصل مسئلہ سے زیادہ ہو جاتے ہیں، لہٰذا عصبہ کے لیے کچھ نہیں بچتا۔

سوال نمبر:27

تخارج کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم بیان کریں؟

جواب:

تخارج کا لغوی معنی نکلنا ہے، جب ہر شریک اپنا حصہ لے کر شراکت ختم کر دیں تو کہتے ہیں: تَخَارَجَ الشُّرَكَاءُ۔

علمِ فرائض کی اصطلاح میں تخارج کا مطلب یہ ہے کہ کوئی وارث ترکہ میں سے کوئی متعین چیز لے کر اپنے شرعی حصہ سے دست بردار ہو جائے، چنانچہ اس شخص کو وہ چیز دے کر باقی ترکہ باقی وارثوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر:28

صورتِ مسئلہ میں مصالح کو اوّلاً کیوں شامل کیا جاتا ہے؟

جواب:

اگر اسے شامل نہ کیا جائے تو دوسرے وارثوں کے حصے اصل حق سے کم یا زیادہ ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر:29

مسئلہ تخارج کی دلیل کیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

اس مسئلہ کی دلیل حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ انھوں نے مرض الموت میں اپنی بیوی تماضر کو طلاق دے دی، ابھی اس کی عدت ختم نہیں ہوئی تھی کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ جس طرح حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی تین بیویاں وارث ہیں اسی طرح چوتھی بیوی تماضر بھی وارث ہے، دوسرے وارثوں نے اسے تراسی ہزار درہم دے کر صلح کر لی، جب کہ یہ رقم اس کے اصل حصے سے کم تھی۔

سوال نمبر:30

جب ترکہ قرضہ سے کم ہو تو کیا تخارج جائز ہے؟

جواب:

اس صورت میں تخارج درست نہیں۔

سوال نمبر:31

کیا قرض خواہوں میں تخارج ممکن ہے؟

جواب:

جی ہاں۔

......*......

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُناسخہ کی بحث

مناسخہ کی تین حالتیں ہیں:

1۔ پہلی حالت:

میت ثانی کے ورثاء میت اول کے ہی وارث ہوں نیز ورثہ لینے کی جہت ایک ہی ہو (مثلاً صرف عصبہ یا اصحاب الفروض ہوں) تب بعد والی میت ثانی سے صرف نظر کر کے صرف میت اوّل کا ہی اعتبار ولحاظ کریں گے اور ترکہ کی تقسیم بغیر تکرار کے ایک ہی مرتبہ ہو گی۔

اس حالت کو اختصار المسائل کہا جاتا ہے۔

2۔ دوسری حالت:

ایک میت کے ورثاء کسی دوسری میت کے وارث نہ ہوں۔

3۔ تیسری حالت:

میت ثانی کے ورثاء میت اوّل کے ہی بقیہ وارث ہوں، لیکن تقسیم میراث مختلف ہو یا ان کے ساتھ ان کے علاوہ وارث بھی شامل ہو جائیں۔

طریقہ عمل:

پہلے میت اول کے مسئلہ کی تصحیح کرو اور معلوم کرو کہ اس تصحیح میں سے ہر وارث کے ہاتھ میں کیا حصہ آیا ہے، پھر تم میت ثانی کے مسئلہ کی تصحیح کرو اور ہر وارث کا حصہ درج کرو، پھر تصحیح ثانی اور اس میت کے مابالید (جو اسے تصحیح اوّل سے ملے ہیں) کے درمیان نسبت دیکھو، لازماً تین صورتیں ہوں گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ یا تو پورے پورے تقسیم ہوں گے، اگر ایسی صورت ہے پھر مزید کسی عمل کی ضرورت نہیں ہے۔

2۔ نسبت تباین ہو گی، مثلاً تصحیح ثانی 6 سے اور مابالید 5 ہے تو یہ نسبت تباین ہے تو ایسی صورت میں تصحیح ثانی کو یعنی کل عدد کو تصحیح اوّل میں ضرب دی جائے گی اور حاصل ضرب دونوں مسئلوں کی مجموعی تصحیح ہو گی۔

طریقہ تقسیم:

طریقہ تقسیم یہ ہو گا کہ جس کو میت اوّل سے جو سہام ملے ہیں انہیں تصحیح ثانی کے عدد سے ضرب دیں اور جس کو میت ثانی سے جو سہام ملے ہیں انہیں ما بید سے ضرب دیں۔

3۔ نسبت توافق کی ہو گی۔

اگر نسبت توافق کی ہو تو میت ثانی کی تصحیح کے وفق کو تصحیح اوّل سے ضرب دو، حاصل ضرب دونوں مسئلوں کی مجموعی تصحیح ہو گی۔

طریقہ تقسیم:

طریقہ تقسیم یہ ہے کہ جس کو میت اوّل سے جو سہام ملے ہیں انہیں تصحیح ثانی کے وفق سے ضرب دیں گے اور جس کو میت ثانی سے جو سہام ملے ہیں انہیں ما بید کے وفق سے ضرب دیں گے، حاصل ضرب اس وارث کا حصہ ہو گا۔

(الحالة الثالثة) اورنسبت تباین کی ہے:

یعنی مندرجہ ذیل مسئلہ میں تیسری حالت ہے۔ تصحیح اور ما بید کے درمیان نسبت تباین کی ہے۔

سوال نمبر 1:

وہ ماں، بیٹی اور بیٹا چھوڑ کر مرا، پھر ترکہ کی تقسیم سے قبل بیٹی اپنے خاوند اور دادی مذکورہ اور بھائی مذکورہ چھوڑ کر مر گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

سب سے پہلے اصل مسئلہ بنائیں گے اور اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے سدس (ماں) واقع ہے، پھر بیٹی اور بیٹا جن کا سہام اس مسئلہ میں 5 بنتا ہے اس میں کسر واقع ہے بیٹی اور بیٹا ان کا عدد 3 نکالا، کیونکہ بیٹا حصہ میں 2 بیٹیوں کے برابر ہے، لہٰذا عدد مثبت 3 اور 5 کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا 3 کو ہی جزء السہم مان لیا گیا، پھر اس 3 کو اصل مسئلہ 6 سے ضرب دی 3x6 تو تصحیح 18 سے ہوئی۔

پھر میت دوم کی تصحیح کی تو اس کی تصحیح 6 سے ہوئی، کیونکہ طائفہ ثانیہ (دادی) سدس واقع ہے اور میت دوم کے مابید (5) ہے جو اس کو تصحیح اوّل سے ملا ہے اور یہ مسئلہ مناسخہ کی تیسری صورت سے تعلق رکھتا ہے تو اس کے مطابق تصحیح ثانی جو کہ 6 ہے اور مابید جو کہ (5) ہے ان کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا تصحیح ثانی کے کل عدد 6 کو تصحیح اوّل جو کہ 18 ہے اس سے ضرب دی 18x6 تو دونوں مسئلوں کی مجموعی تصحیح 108 سے ہوئی، لہٰذا اب میت اوّل کے ہر فریق کے سہام کو تصحیح ثانی سے ضرب دیتے جائیں گے اور میت ثانی کے ہر فریق کے سہام کو مابالید 5 سے ضرب دیتے جائیں گے اور حاصل ضرب ہر فریق کا حصہ ہوگا۔

میت اول: [جزء السہم:3]

وارث	حصہ	3x6	6x18 تصحیح	108 تصحیح
ماں	سدس	3x1	6x3	18
بیٹی	باقی	15=3x5	6x5	30
بیٹا			6x10	60

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میت دوم:

وارث	حصہ	5x6	30
خاوند	نصف	5x3	15
دادی (میت اول کی ماں)	سدس	5x1	5
بھائی (میت اول کا بیٹا	باقی	5x2	10

وضاحت:

پہلی میت کے ترکہ میں سے اس کی بیٹی کو 18 میں سے 5 حصے ملے تھے، دوسرا مسئلہ 6 سے حل ہوا ہے، گویا میت دوم کے 5 حصے 6 جگہ تقسیم ہوں گے۔ 5اور 6 میں تباین ہے، اس لیے دوسرے اصل مسئلہ 6 کو بیٹی کے حصے 5 سے ضرب دی تو تصحیح 30 ہوئی۔

اصلی میت کے ترکہ میں سے بیٹی کے 5 حصوں کو 30 بنانے کے لیے 6 سے ضرب دی، اس لیے تصحیح 18 کو بھی 6 سے ضرب دے کر دوسری تصحیح 108 حاصل ہوئی، اسی طرح باقی وارثوں کے حصوں کو بھی 6 سے ضرب دی گئی تا کہ 108 میں سے ان کا حصہ معلوم ہو سکے۔

اب میت دوم بیٹی کے 5 حصے 30 بن چکے ہیں، جب کہ دوسرے مسئلہ کا حل 6 سے ہوا تھا، لہٰذا اس کے اصل مسئلہ کی طرح وارثوں کے حصوں کو بھی 5 سے ضرب دی گئی تو 30 میں سے ہر وارث کا حصہ معلوم ہو گیا، ماں کو پہلی میت کے ترکہ میں سے 18 حصے اور دوسری میت کے ترکہ میں سے 5 حصے، کل 23 حصے ملے، بیٹے کو پہلی میت کے ترکہ میں سے 60 اور دوسری میت کے ترکہ میں سے 10 کل 70 حصے ملے اور دوسری میت کے خاوند کو 15 حصے ملے، اس طرح تمام 108 حصے موجود وارثوں میں تقسیم ہو گئے۔

سوال نمبر 2:

وہ انتقال کر گئی تو ورثاء خاوند، بیٹی اور ماں تینوں تھے، تقسیم سے قبل خاوند اپنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دوسری) بیوی اور ماں باپ چھوڑ کر مر گیا، پھر بیٹی اپنے دو بیٹے، ایک بیٹی اور نانی مذکورہ کو چھوڑ کر مر گئی، پھر نانی اپنا خاوند اور دو بھائی چھوڑ کر مر گئی۔

جواب:

ملحوظہ: مناسخہ کی دوسری اور تیسری حالت میں یہ قاعدہ ہمیشہ ملحوظ خاطر ہونا چاہیے، سب سے پہلے میت اوّل کی تصحیح کرے اور ہر وارث کا حصہ معلوم کریں، پھر میت ثانی کی تصحیح کریں، پھر میت ثانی کی تصحیح اور اس کے ما بالید یعنی اس کا میت اوّل سے کیا حصہ تھا، ان دونوں کے درمیان نسبت تباین یا توافق ہے اگر تباین ہے تو تصحیح ثانی کے کل عدد کو تصحیح اول سے ضرب دیں گے تو حاصل ضرب دونوں مسئلوں کی تصحیح ہوگی۔

پھر میت اوّل سے ہر فریق کے حصہ کو تصحیح ثانی سے ضرب دیتے جائیں گے اور میت ثانی کے ہر فریق کے سہام کو اس میت ثانی کے ما بالید سے ضرب دیتے جائیں گے۔

اگر نسبت توافق کی ہے تو پھر وفق سے ضرب دیں گے۔

یعنی تصحیح ثانی کے وفق کو تصحیح اول سے ضرب دیں گے۔

پھر میت اوّل کے ورثاء کے سہام کو تصحیح ثانی کے وفق سے ضرب دیتے جائیں گے اور میت ثانی کے ورثاء کے سہام کو میت ثانی کے ما بالید کے وفق سے ضرب دیتے جائیں گے، پھر اسی طرح تیسری اور چوتھی میت کا معاملہ بھی کریں گے۔

میت اوّل:

وارث	حصہ	12 رَدّ	192=2x96= 2x48=12x4			
خاوند	ربع	3	1	12	24	48
بیٹی	نصف	6	2	24	48	96
ماں	سدس	2	1.	12	24	48

اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پھر یہ مسئلہ ردّیہ ہے اور جن پر رد ہو رہا ہے ان کا تعلق 2 قسموں سے ہے یعنی بیٹی اور ماں اور ان کے ساتھ زوجین سے خاوند موجود ہے، لہٰذا مسئلہ ردّیہ خاوند کے منفرد فرض کے اصل سے بنایا تو مسئلہ ردّیہ 4 سے بنا۔

میت دوم:

12   مابید (1)

بیوی	ربع	3	6	12
باپ	عصبہ	6	12	24
ماں	ثلث باقی	3	6	12

اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے اب میت اوّل کے ورثاء کے سہام کو تصحیح ثانی (12) سے ضرب دی، پھر میت ثانی کے ورثاء کے سہام کو اسی میت ثانی کے مابید (1) سے ضرب دی۔

✱ تصحیح ثانی (12) اور مابید (1) کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا تصحیح ثانی کے کل عدد 12 کو تصحیح اول (4) سے ضرب دی تو تصحیح (48) سے ہوئی۔

میت سوم:

6 وفق 2   مابید 24 وفق 8

بیٹا	للذکر مثل حظ الانثیین	2	16	32
بیٹا		2	16	32
بیٹی		1	8	16
نانی	سدس	1	8	16

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے۔ میت ثانی کے ورثاء کے سہام کو میت ثالث کی تصحیح کے وفق (2) سے ضرب دی اور میت ثالث کے ورثاء کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سہام کو اسی میت ثالث کے ما بالید کے وفق 8 سے ضرب دی۔

* تصحیح ثالث 6 اور ما بید (24) کے درمیان نسبت توافق کی ہے، لہٰذا تصحیح ثالث (6) کے وفق (2) کو تصحیح ثانی (48) سے ضرب دی تو تصحیح (96) سے ہوئی۔

میت چہارم:

2x2 = 4 وفق 2 ما بید 24 وفق 12

خاوند	1	2	24
بھائی	1	1	12
بھائی		1	12

اصل مسئلہ 2 سے بنا کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف ہے، پھر اس مسئلہ میں کسر واقع ہوئی ہے یعنی بھائی 2 اور سہم (1) ہے، لہٰذا کل رُؤوس 2 ہی جزء السہم بنا، پھر اس جزء السہم 2 کو اصل مسئلہ 2 سے ضرب دی 2x2 = 4 سے تصحیح ہوئی۔

میت ثالث کے ورثاء کے سہام کو میت رابع کی تصحیح کے وفق (2) سے ضرب دی اور میت رابع کے ورثاء کے سہام کو اسی میت رابع کے ما بالید کے وفق (12) سے ضرب دی۔

* تصحیح رابع (4) اور ما بید 24 کے درمیان نسبت توافق کی ہے تو تصحیح رابع (4) کے وفق (2) کو تصحیح ثالث 96 سے ضرب دی 96x2 = 192 سے تصحیح ہوئی۔

الحالۃ الثانیہ:

مندرجہ ذیل مسئلہ میں دوسری حالت پائی جا رہی ہے۔

سوال نمبر 3:

ایک شخص تین بیٹے چھوڑ کر وفات پا گیا، تقسیمِ ترکہ سے قبل بڑا بیٹا، بیوی، بیٹی اور بیٹا چھوڑ کر انتقال کر گیا، پھر درمیانہ دو بیویاں اور بیٹا بیٹی چھوڑ کر چل بسا، معا بعد سب سے چھوٹا تین بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑ کر جہانِ فانی سے رخصت ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

وارث	1008 = 7x144 = 2x72 = 24x3			
بڑا بیٹا	1	x		336
درمیانہ بیٹا	1	24	x	336
چھوٹا بیٹا	1	24	48	336

میت اول کے تین بیٹوں میں وراثت برابر تقسیم ہوئی اس لیے مسئلہ 3 سے ہوا۔

بڑا بیٹا، میت دوم: تصحیح 24 ما بید 1

وارث	حصہ	3x8	تصحیح 24			
بیوی	ثمن	1	3	6	42	
بیٹی	عصبہ	7	7	14	98	336
بیٹا	عصبہ		14	28	196	

میت ثانی کی تصحیح 24 اور ما بید 1 کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا تصحیح ثانی کو تصحیح اول 3 سے ضرب دی 3x24 = 72 سے تصحیح ہوئی۔

تو پہلی میت کے ورثاء کے سہام کو تصحیح ثانی 24 سے ضرب دیں گے اور اس میت کے ورثاء کو اسی میت کے ما بید 1 سے ضرب دیں گے۔

درمیانہ بیٹا میت سوم: تصحیح 48 وفق 2 ما بید 24 وفق 1

وارث	حصہ	48 = 6x8			
2 بیوی	ثمن	1	3	21	
بیوی			3	21	336
3 بیٹی	باقی	7	14	98	
بیٹا			28	196	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میت ثالث کی تصحیح 48 اور مابید 24 کے درمیان نسبت توافق کی ہے، لہٰذا تصحیح کے وفق 2 کو تصحیح اول 72 سے ضرب دی 2x72 = 144 سے تصحیح ہوئی۔

تو اب پہلی میتوں کے ورثاء کے سہام کو اس تصحیح کے وفق 2 سے ضرب دیں گے اور اس میت کے ورثاء کے سہام کو اسی میت کے مابید 1 سے ضرب دیں گے۔

چھوٹا بیٹا میت رابع: تصحیح 7 مابید 48

وارث	7		
3 بیٹیاں	3	144	336
2 بیٹے	4	192	

میت رابع کی تصحیح 7 اور مابید 48 کے درمیان نسبت تباین ہے، لہٰذا اس تصحیح 7 کو پہلی تصحیح 144 سے ضرب دی 7x144 = 1008 سے تصحیح ہوئی، لہٰذا اب پہلی میتوں کے ورثاء کے سہام کو اس تصحیح 7 سے ضرب دیں گے اور اس میت کے ورثاء کے سہام کو اسی میت کے مابید 48 سے ضرب دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:4

وہ آٹھ بیٹے چھوڑ کر وفات پا گیا، لیکن تقسیم ترکہ سے قبل چار بیٹے یکے بعد دیگرے انتقال کر گئے اور ان میں سے باقی چار رہ گئے۔

جواب:

چونکہ تمام وارثوں کی وراثت کی جہت بھی ایک ہے اور حصہ بھی برابر ہے، اس لیے مسئلہ چار سے بنا کر تقسیم کیا جائے گا۔

وارث	حصہ	4
بیٹا	عصبہ	1
بیٹا	عصبہ	1
بیٹا	عصبہ	1
بیٹا	عصبہ	1

سوال نمبر:5

وہ دو بیٹیاں اور ایک سگی بہن چھوڑ کر ہلاک ہو گیا، پھر تقسیم ترکہ سے پہلے ہی بڑی بیٹی مرگئی اور وہ خاوند اور ماں اور بیٹی چھوڑ گئی، تصحیح کیجیے؟

جواب:

میت اوّل کا ترکہ:

وارث	حصہ	16x3	تصحیح 48
بیٹی	ثلثان	16x1	16
بیٹی		16x1	16
بہن	باقی	16x1	16

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری میت کا ترکہ:

وارث	حصہ	4x4	16
خاوند	ربع	4x1	4
ماں	سدس	12=4x3	3
بیٹی	نصف		9

مسئلہ 3 سے تھا، ہر بیٹی کا ایک حصہ، بڑی بیٹی کے وارثوں کا مسئلہ 16 سے بنا، تو اصل مسئلہ 3 کو 16 سے ضرب دے کر تصحیح کی تو 48 ہوئی، اس میں سے ہر بیٹی کا حصہ 16 ہے اور بہن کا حصہ بھی 16 ہے، بڑی بیٹی کے 16 حصے اس کے وارثوں میں تقسیم ہو گئے، چھوٹی بیٹی اور بہن کے 16،16 حصے ان کے پاس رہے۔

......*......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذوالارحام کی بحث

سوال نمبر:1

ماموں، نواسی۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے، پھر رد 4 کی طرف واقع ہوا، کیونکہ جن پر رد ہورہا ہے ان کا دو قسموں سے تعلق ہے اور ساتھ زوجین سے بھی کوئی نہیں، لہٰذا مسئلہ ردّیہ ان کے مجموعہ سہام کے مطابق 4 سے بنا۔

وارث	حصہ	6	رد 4
ماموں (ماں)	سدس	1	1
نواسی (بیٹی)	نصف	3	3

سوال نمبر:2

اخیافی بہن کی بیٹی، اخیافی چچا۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے۔

وارث	حصہ	6
اخیافی بہن کی بیٹی (اخیافی بہن)	سدس	1
اخیافی چچا (باپ)	عصبہ	5

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:3

نواسی کی بیٹی، نواسی۔

جواب:

مسئلہ 1 سے بنا، کیونکہ ذوالارحام سے وارث بھی صرف ایک ہی ہے۔

وارث	حصہ	1
نواسی کی بیٹی	محروم	x
نواسی	کل مال	1

قریب کی وجہ سے بعید محروم ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر:4

نواسی، بھانجی، علاتی بہن کا بیٹا۔

جواب:

اصل مسئلہ 2 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف واقع ہے۔

وارث	حصہ	2
نواسی (بیٹی)	نصف	1
بھانجی (بہن)	باقی	1
علاتی بہن کا بیٹا (علاتی بہن)	x	x

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:5

خاوند، پوتی کی بیٹی، نواسی کا بیٹا۔

جواب:

اصل مسئلہ 2 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف واقع ہے۔

وارث	حصہ	2
خاوند	نصف	1
پوتی کی بیٹی (پوتی)	نصف	1
نواسی کا بیٹا (نواسی)	x	x

سوال نمبر:6

پھوپھی اور خالہ۔

جواب:

اصل مسئلہ 3 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے۔

وارث	حصہ	3
خالہ (ماں)	ثلث	1
پھوپھی (باپ)	باقی	2

سوال نمبر:7

بھتیجی اور اخیافی بھائی کی بیٹی۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے سدس (اخیافی بھائی) واقع ہے۔

وارث	حصہ	6
اخیافی بھائی کی بیٹی (اخیافی بھائی)	سدس	1
بھتیجی (سگا بھائی)	باقی	5

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:8

اخیافی بہن کی بیٹی، علاتی بھائی کی بیٹی اور بھانجی۔

جواب:

اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے۔

وارث	حصہ	6
بھانجی (سگی بہن)	نصف	3
اخیافی بہن کی بیٹی (اخیافی بہن)	سدس	1
علاتی بھائی کی بیٹی (علاتی بھائی)	باقی	2

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوالات

سوال نمبر:1

چار نسبتیں کیا ہیں؟

جواب:

1۔تماثل، 2۔تداخل، 3۔توافق، 4۔تباین۔

سوال نمبر:2

تصحیح کے کل قاعدے کتنے ہیں؟

جواب:

تصحیح کے کل سات قاعدے ہیں۔

سوال نمبر:3

نسبتِ تماثل کیا ہے؟

جواب:

جب دو اعداد ایک دوسرے کے برابر ہوں تو ان میں تماثل ہوتا ہے، مثلاً 3 اور 3۔

سوال نمبر:4

نسبتِ تداخل کیا ہے؟

جواب:

جب بڑا عدد چھوٹے عدد پر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو ان میں تداخل کی نسبت ہوتی ہے، جیسے 3 اور 6۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:5

نسبتِ توافق کیا ہے؟

جواب:

جب بڑا عدد چھوٹے پر پورا پورا تقسیم نہ ہو، لیکن وہ دونوں کسی تیسرے عدد پر تقسیم ہو جائیں، مثلاً 8 اور 6 دونوں 2 پر تقسیم ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر:6

نسبتِ تباین کیا ہے؟

جواب:

جب دو اعداد میں مذکورہ بالا تین نسبتوں میں سے کوئی نسبت نہ پائی جائے تو ان میں تباین ہوتا ہے، مثلاً 9 اور 16۔

سوال نمبر:7

تصحیح کا اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

جواب:

تصحیح سے مراد ایسا چھوٹے سے چھوٹا عدد ہے جس سے ہر وارث کا حصہ بلا کسر برآمد ہو۔

سوال نمبر:8

فریق کسے کہتے ہیں؟

جواب:

ایک سے زیادہ وارث جن کا حصہ مشترک ہو، انہیں ایک فریق کہتے ہیں، مثلاً دو بیٹیاں یا چار بیویاں یا تین سگی بہنیں یا پانچ بھائی وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:9

قاسم کیا ہے؟

جواب:

نسبت توافق رکھنے والے دو یا دو سے زیادہ عدد، جس بڑے سے بڑے عدد پر تقسیم ہو سکتے ہیں اسے قاسم یا عادِ اعظم کہتے ہیں، مثلاً 24 اور 36 کئی اعداد پر تقسیم ہو سکتے ہیں، یہ دونوں عدد 2، 3، 4، 6 اور 12 پر تقسیم ہو سکتے ہیں، ان میں 12 سب سے بڑا ہے، چنانچہ دونوں اعداد (24، 36) کا عادِ اعظم یا قاسم 12 ہے۔

سوال نمبر:10

وفق کیا ہے؟

جواب:

متوافق اعداد کو قاسم پر تقسیم کرنے سے جو عدد حاصل ہوتا ہے، اسے اس بڑے عدد کا وفق کہتے ہیں، مثلاً 16 اور 24 میں توافق ہے، کیونکہ دونوں 8 پر تقسیم ہو سکتے ہیں، اس لیے 8 ان کا قاسم ہے، 16 کو 8 پر تقسیم کرنے سے 2 حاصل ہوتا ہے اور 24 کو 8 پر تقسیم کرنے سے 3 حاصل ہوتا ہے، اس لیے اس مثال میں 16 کا وفق 2 اور 24 کا وفق 3 ہے۔

سوال نمبر:11

اعداد مثبتہ میں تماثل ہو تو کیا قاعدہ ہے؟

جواب:

ان میں سے ایک عدد کو جزء السہم بنا لیا جائے۔

سوال نمبر:12

اعداد مثبتہ متداخلہ میں کیا قاعدہ ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

ان میں سے بڑا عدد مثبت لے لیا جائے اور چھوٹے کو نظر انداز کر دیا جائے۔

سوال نمبر:13

جب کسی مسئلہ میں ثلث اور سدس جمع ہوں تو مسئلہ ردّیہ کیا ہوگا؟

جواب:

اس کا ردّ 3 سے ہوگا۔

سوال نمبر:14

جب کسی مسئلہ میں نصف اور سدس جمع ہوں تو مسئلہ ردّیہ کتنے سے ہوگا؟

جواب:

یہ مسئلہ 4 سے حل ہوگا۔

سوال نمبر:15

عدد 3 کا ردّ کس کس صورت میں ہوگا؟

جواب:

جب صاحبِ فرض کا حصہ ثلثان ہو اور ان کے افراد کی تعداد 2 ہو تو مسئلہ 3 سے اور ردّ 2 سے ہوگا، مثلاً دو بہنیں یا دو بیٹیاں وغیرہ۔

نوٹ:

فقہ المواریث میں سوال 15 کی عبارت یہ ہے: متی یکون الرد الی 3؟ یعنی کس مسئلہ کا ردّ 3 ہوگا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جب مسئلہ میں سدس اور ثلث جمع ہوں تو اصل مسئلہ 6 سے ہوگا اور ردّ 3 ہوگا۔

سوال نمبر:16

پانچ کی طرف ردّ کب ہوگا؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

جب مسئلہ میں نصف اور ثلث جمع ہوں یا نصف اور دو سدس جمع ہوں یا ثلثان اور سدس جمع ہوں تو ان سب مسائل میں 5 کی طرف ردّ ہوگا۔

سوال نمبر:17

ردّ کا لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب:

ردّ کے لغوی معنی پھیرنا، لوٹانا اور روکنا ہیں۔

علم میراث کی اصطلاح میں ردّ سے مراد اصحاب الفروض کے حصص کی ادائیگی کے بعد جو سہام بچ جائیں انہیں دوبارہ اصحاب الفروض النسبیہ کو دے دینا ہے۔

سوال نمبر:18

ردّ کے جواز کی کیا دلیل ہے؟

جواب:

دلیل:

سوال نمبر:19

ردّ کب ہوتا ہے؟

جواب:

جب اصحاب الفروض کو مقررہ حصے دینے کے بعد کچھ ترکہ بچ جائے اور وارثوں میں کوئی نسبی یا سببی عصبہ نہ ہو جسے بچا ہوا مال دیا جاسکے۔

سوال نمبر:20

کیا ہر صاحب فرض پر ردّ ہوتا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

نہیں۔

سوال نمبر:21

کن پر ردّ نہیں ہوتا؟

جواب:

خاونداور بیوی پر ردّ نہیں ہوتا۔

سوال نمبر:22

کیا خاوند یا بیوی پر ردّ کی کوئی صورت ہے؟

جواب:

جب وارث صرف خاوند ہو تو وہ کل مال کا وارث ہوگا، اسی طرح جب وارثوں میں صرف بیویاں ہوں تو کل مال ان کو دیا جائے گا۔

سوال نمبر:23

کیا عاصب کی موجودگی میں ردّ ممکن ہے؟

جواب:

نہیں۔

سوال نمبر:24

کیوں؟

جواب:

کیونکہ اس صورت میں اصحاب الفروض سے بچے ہوئے مال کے حق دار عصبہ ہیں، خواہ وہ زیادہ افراد ہوں یا ایک ہی فرد ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:25

اگر صرف من یرد علیہ وارث ہوں اور ایک ہی قسم کے ہوں تو ردّ کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب:

اس صورت میں ان کے عدد الرؤوس سے بنایا جائے گا۔

سوال نمبر:26

صرف من یرد علیہ وارث ہوں اور وہ مختلف اقسام کے ہوں تو کیا قاعدہ ہے؟

جواب:

ترکہ ان کے مجموعی حصوں پر تقسیم کیا جائے۔

سوال نمبر:27

احد الزوجین کی صورت میں ردّ کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب:

اس صورت میں اصحاب الرد یا ایک فریق ہوں گے یا ایک سے زیادہ فریق۔

سوال نمبر:28

نسخ کا لغوی مفہوم کیا ہے؟

جواب:

نسخ کے لغوی معنی ازالہ، تغیر اور نقل کے ہیں۔

سوال نمبر:29

اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

جواب:

اگر تقسیم ترکہ سے قبل میت اول کا کوئی ایک وارث یا زیادہ وارث فوت ہو جائیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکہ میں سے ان کا حصہ ان کے وارثوں میں تقسیم کیا جائے تو اس صورت کو مناسخہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر:30

مناسخہ کی کل کتنی حالتیں ہیں؟

جواب:

مناسخہ کی کل تین حالتیں ہیں:

1۔ جب میت ثانی کے ورثاء میت اول ہی کے وارث ہوں اور ورثہ لینے کی جہت ایک ہی ہو، مثلاً صرف عصبہ ہوں یا صرف اصحاب الفروض ہوں۔

2۔ جب ایک میت کے ورثاء دوسری میت کے وارث نہ ہوں۔

3۔ میت ثانی کے ورثاء میت اول ہی کے بقیہ وارث ہوں، لیکن تقسیم میراث مختلف ہو یا ان کے ساتھ ان کے علاوہ اور وارث بھی شامل ہو جائیں۔

سوال نمبر:31

مناسخہ کی پہلی حالت میں طریقہ تقسیم کیا ہوگا؟

جواب:

اس صورت میں ترکہ باقی وارثوں میں تقسیم کر دیا جائے گا اور بعد والی میت کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔

سوال نمبر:32

دوسری حالت میں طریقۂ تقسیم کیا ہوگا؟

جواب:

اس صورت میں ہر میت کا مسئلہ الگ الگ حل کیا جائے گا۔

سوال نمبر:33

ذورحم کا کیا معنی ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

عربی زبان میں رحم ماں کے پیٹ میں موجود اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں بچہ پیدائش سے پہلے پرورش پاتا ہے۔

سوال نمبر:34

اصطلاحی ذو رحم کون ہے؟

جواب:

علم میراث کی اصطلاح میں ذو رحم سے مراد وہ رشتہ دار ہے جو نہ صاحب فرض ہو، نہ عصبہ ہو۔

سوال نمبر:35

بزبانِ قرآنِ مجید ذو رحم کون ہے؟

جواب:

شریعت کی زبان میں ذو رحم کا اطلاق ہر رشتہ دار پر ہوتا ہے، چاہے وہ صاحبِ فرض ہو یا عصبہ ہو یا اصطلاحی ذو رحم ہو۔

سوال نمبر:36

ان کی توریث میں علماء کا کیا اختلاف ہے؟

جواب:

ان کی توریث میں علماء کے دو اقوال ہیں:

1...... ذوی الارحام وارث نہیں۔ اس لیے اگر کسی میت کے اصحاب الفروض اور عصبہ رشتہ دار نہ ہوں تو اس کا ترکہ بیت المال میں رکھ دیا جائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عثمان اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم کا یہی موقف ہے، تابعین میں سے سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ اور سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کا یہی موقف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2...... ذوی الارحام وارث ہیں۔ جب کہ اصحاب الفروض اور عصبہ وارث موجود نہ ہوں، اکثر صحابہ کرام اور تابعین کرام کا یہی موقف ہے، مثلاً حضرت عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود، ابوعبیدہ بن جراح، معاذ بن جبل، ابودرداء اور ابن عباس رضی اللہ عنہم اور قاضی شریح، عمر بن عبدالعزیز، عطاء، طاؤس، علقمہ، ابن سیرین، مجاہد، ابوحنیفہ اور دیگر حضرات رحمہم اللہ۔

سوال نمبر:37

ذوی الارحام کی توریث کے حق میں کتاب وسنت کے دلائل ذکر کریں؟

جواب:

1۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ﴾۔[1]

"اللہ کے قانون میں رشتہ دار ایک دوسرے کے (ترکہ کے) زیادہ حق دار ہیں۔"

اس آیت میں اولا الارحام سے ہر قسم کے رشتہ دار مراد ہیں، خواہ وہ صاحبِ فرض ہو، یا عصبہ یا جنھیں اصطلاح فرائض میں ذوی الارحام کہا جاتا ہے۔

2۔اللہ تعاولیٰ نے فرمایا:

﴿لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ﴾۔[2]

"مردوں کے لیے اس مال میں سے حصہ ہے جو والدین اور اقارب چھوڑ جائیں اور عورتوں کے لیے اس مال میں سے حصہ ہے جو والدین اور اقارب

---

[1] سورۃ الانفال:75

[2] سورۃ النساء:7

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ جائیں۔'' اور ذوی الارحام اقارب میں شامل ہیں۔

3۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

«اَلْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ»۔ ①

''جس کا کوئی وارث نہیں، ماموں اس کا وارث ہے۔''

4۔ حضرت ثابت بن وحداح رضی اللہ عنہ جب فوت ہوئے تو ان کا کوئی وارث نہ تھا، نبی اکرم ﷺ نے ان کا ترکہ ان کے بھانجے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔ ②

5۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

«اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ»۔ ③

''خاندان کا بھانجا بھی اس خاندان کے افراد میں شامل ہوتا ہے۔''

سوال نمبر:38

ذوی الارحام کی توریث کی دو شرطیں بیان کریں؟

جواب:

1۔ خاوند اور بیوی کے علاوہ کوئی صاحب فرض نہ ہو۔

2۔ کوئی عصبہ وارث موجود نہ ہو۔

سوال نمبر:39

ذوی الارحام کی توریث کے حق میں کتنے فریق ہیں؟

جواب:

دو فریق ہیں: 1۔ اہل قرابت، 2۔ اہل تنزیل۔

---

① ابوداود، الفرائض:2899، ترمذی:2104، ابن ماجہ:2737، دارمی:3020

② مصنف عبدالرزاق، دارمی، بیہقی، مصنف ابن ابی شیبہ

③ بخاری، کتاب الفرائض:6762

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:40

اہل تنزیل کیا کہتے ہیں؟

جواب:

ان کا موقف یہ ہے کہ ذوی الارحام کسی نہ کسی صاحبِ فرض یا عاصب کے واسطہ سے میت کے ساتھ منسوب ہوتے ہیں، لہٰذا ان میں سے ہر فرد جس وارث کے واسطے سے میت کے ساتھ منسوب ہوگا اس کو اسی صاحب فرض یا عصبہ کا حصہ دیا جائے۔

......❋......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُخنّث مُشکِل کی بحث

سوال نمبر:1

بیٹا اور خُنثیٰ مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل کو کل سے ضرب دی 2x3=6 جامعۃ الخنثیٰ کہلایا۔

مسئلہ مذکر:

وارث	3x2	6
بیٹا	3x1	3
خنثیٰ مذکر (بیٹا)	3x1	3

مسئلہ مؤنث:

وارث	2x3	6
بیٹا	2x2	4
خنثیٰ مؤنث (بیٹی)	2x1	2

طریقہ تقسیم:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح 3 سے ضرب دیں گے اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح 2 سے ضرب دیں گے۔

اگر خنثیٰ کو مذکر فرض کیا جائے تو مسئلہ 2 سے بنتا ہے، دونوں وارثوں کو ایک ایک حصہ ملے گا، لیکن اگر خنثیٰ کو مؤنث فرض کیا جائے تو مسئلہ 3 سے ہوگا، دو حصے بیٹے کے اور ایک حصہ خنثیٰ (بیٹی) کا۔ 2 اور 3 میں تباین ہے اس لیے جامعہ 2x3=6 ہوگا۔ بیٹے کو خنثیٰ مذکر ہونے کی صورت میں کم حصہ ملتا ہے (یعنی 3x1=3) اور خنثیٰ کو مؤنث ہونے کی صورت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کم حصہ ملتا ہے (یعنی 1x2 = 2) اس طرح تصحیح 6 میں سے 3+2=5 حصے تقسیم ہو گئے، باقی ایک حصہ محفوظ رہے گا، بڑے ہونے پر اگر خنثیٰ میں مذکر ہونے کی علامات واضح ہوئیں تو محفوظ حصہ اسے دے کر اس کے 3 حصے پورے کر دیے جائیں گے اور اگر اس میں مؤنث ہونے کی علامات واضح ہوگئیں تو اسے 6 میں سے 2 حصے پورے مل چکے ہیں، جب کہ بیٹے کو 4 کے بجائے 3 ملے ہیں، لہٰذا محفوظ حصہ بیٹے کو دے کر اس کے 4 حصے پورے کر دیے جائیں گے۔

سوال نمبر:2

خاوند، بیٹی اور خنثیٰ مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	2x4	8
خاوند	ربع	1	2
بیٹی	باقی	1	2
خنثیٰ (بیٹا)		2	4

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	4	8
خاوند	ربع	1	2
بیٹی	ثلثان	3	3
خنثیٰ (بیٹی)			3

مسئلہ 4 سے ہوگا، تصحیح 8 سے ہوئی، 8 میں سے 2 حصے خاوند کے ہیں، بیٹی کو 3 اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خنثیٰ کو 3 دے کر ایک حصہ محفوظ رکھا جائے گا، خنثیٰ مذکر ثابت ہوا تو محفوظ حصہ اسے مل جائے گا، اس طرح اس کے 4 حصے ہو جائیں گے، جب کہ بیٹی کے 2 حصے ہی رہیں گے اور اگر خنثیٰ مؤنث ثابت ہوا تو اسے اس کے 3 حصے مل چکے ہیں، محفوظ حصہ بیٹی کو دے کر اس کے بھی 3 حصے کر دیے جائیں گے۔

سوال نمبر:3

خاوند، بہن، خنثیٰ مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	4
خاوند	ربع	1
بہن	محجوب	x
خنثیٰ (بیٹا)	عصبہ	3

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	4
خاوند	ربع	1
بہن	باقی	1
خنثیٰ (بیٹی)	نصف	2

دونوں صورتوں میں مسئلہ 4 سے بنا ہے، جن میں ایک حصہ خاوند کا ہے، لہٰذا وہ اسے دے دیا جائے گا، خنثیٰ کو بیٹی ہونے کی صورت میں کم ملتا ہے، لہٰذا بیٹی فرض کر کے 2 حصے دیے جائیں گے، خنثیٰ کے مذکر ہونے کی صورت میں بہن کو کچھ نہیں ملتا، جب کہ اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤنث ہونے کی صورت میں بہن عصبہ ہوتی ہے، اس لیے بہن کو کچھ نہیں دیا جائے گا، خنثیٰ کو مؤنث ہونے کی صورت میں کم ملتا ہے، لہٰذا اسے 2 حصے دیے جائیں گے، ایک حصہ محفوظ ہوگا، اگر خنثیٰ کا مذکر ہونا واضح ہوا تو محفوظ حصہ اسے مل جائے گا، اگر اس کا مؤنث ہونا واضح ہوا تو محفوظ حصہ بہن کو دے دیا جائے گا۔

سوال نمبر:4

بیٹی اور خنثیٰ مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل کو کل سے ضرب دی 3x2=6 جامعۃ الخنثیٰ کہلایا۔

مسئلہ مذکر:

وارث	3	6 جامعہ
بیٹی	1	2
خنثیٰ (بیٹا)	2	4

مسئلہ مؤنث:

وارث	3 رد 2	6 جامعہ
بیٹی	1	3
خنثیٰ (بیٹی)	1	3

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:5

بیٹا اور دو عدد خنثیٰ مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا کل کو کل سے ضرب دی 4x3 = 12 جامعۃ الخنثیٰ کہلایا۔

مسئلہ مذکر:

وارث	4x3	12
بیٹا	1	4
2 خنثیٰ (بیٹے)	2	8

مسئلہ مؤنث:

وارث	3x4	12
بیٹا	2	6
2 خنثیٰ (بیٹیاں)	2	6

خنثیٰ بیٹے ہوں تو مسئلہ 3 سے اور اگر خنثیٰ بیٹیاں ہوں تو مسئلہ 4 سے حل ہو گا، 3 اور 4 میں تباین ہے، لہٰذا بیٹوں کے مسئلہ کو 4 سے اور بیٹیوں کے مسئلہ کو 3 سے ضرب دے کر جامعہ 12 حاصل ہوا، خنثیٰ مذکر ہوں تو بیٹے کو کم حصہ (12 میں سے 4) ملتا ہے اور اگر وہ بیٹیاں ہوں تو انہیں کم حصہ (12 میں سے 6) ملتا ہے، دونوں فریقوں کو کم حصہ دیا تو 2 حصے بچ گئے جو ان کے مذکر ہونے کی صورت میں انہیں مل جائیں گے اور ان کے حصے (2+6) = 8 ہو جائیں گے، ہر ایک کے 4 حصے اور ان کے مؤنث ہونے کی صورت میں محفوظ حصے بیٹے کو مل جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:6

بیوی، بیٹی، خنثیٰ غیر مرجو۔

جواب:

دونوں کا اصل مسئلہ 8 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن ہے، پھر پہلے مسئلہ کی یعنی مسئلہ مذکر کی تصحیح 24 سے ہوئی، کیونکہ (بیٹی اور خنثیٰ بیٹا) ان کے سہام 7 میں کسر واقع ہے، لہٰذا ان کا عدد لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے مطابق 3 ہوا تو اصل مسئلہ 8 کو اس 3 سے ضرب دی 8x3 تو تصحیح 24 سے ہوئی۔

اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح 16 سے ہوئی، کیونکہ اس میں (بیٹی اور خنثیٰ بیٹی) ان کے سہام 7 میں کسر واقع ہے، لہٰذا اصل مسئلہ 8 سے ان کے عدد 2 کو ضرب دی 8x2=16 سے تصحیح ہوئی۔

اب دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے 24 کا وفق 3 اور 16 کا وفق 2 ہے، لہٰذا 24 کو یعنی مسئلہ مذکر کی تصحیح کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 2 سے ضرب دی 24x2 = 48 اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح 16 کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 3 سے ضرب دی 16x3 = 48 جامعۃ الخنثیٰ کہلایا۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	8 تصحیح	2x24	48 جامعہ
بیوی	ثمن	1		6
بیٹی	باقی	7	7	14
خنثیٰ (بیٹا)			14	28

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	8 تصحیح	3x16	48 جامعہ
بیوی	ثمن	1	2	6
بیٹی	ثلثان + رد	7	7	21
خنثیٰ (بیٹی)			7	21

خنثیٰ کو بیٹا فرض کریں تو مسئلہ 8 سے بنتا ہے، جس کی تصحیح 24 سے ہوتی ہے اور خنثیٰ کو بیٹی فرض کریں تو مسئلہ 8 سے بنتا ہے اور ردّ کے بعد تصحیح 16 سے ہوتی ہے، 24 اور 16 میں توافق بالثمن ہے، مذکر کے مسئلہ تصحیح 24 کو 16 کے وفق 2 سے ضرب دی تو 48 حاصل ہوئے، جن میں سے خنثیٰ کا حصہ 28 ہے، مؤنث کے مسئلہ کی تصحیح 16 کو 24 کے وفق 3 سے ضرب دیں تو 48 حاصل ہوئے، اس صورت میں خنثیٰ کو 48 میں سے 21 حصے ملے، یعنی خنثیٰ کو مؤنث فرض کرنے کی صورت میں اسے کم حصہ ملتا ہے (28 کی بجائے 21)، لہٰذا اسے مؤنث فرض کر کے 21 حصے دیے جائیں گے اور بیٹی کو بھی اسی مسئلہ کے مطابق 21 حصے دیے جائیں گے، بیوی کا حصہ دونوں صورتوں میں برابر ہے، یعنی 48 میں سے 6، وہ اسے مل جائے گا، چونکہ خنثیٰ غیر مرجو ہے لہٰذا کوئی حصہ محفوظ نہیں رکھا جائے گا، بلکہ تمام وارثوں کو مؤنث کے مسئلہ کے مطابق ترکہ میں سے حصہ دے دیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:7

بیوی، بہن، چچا اور خنثیٰ غیر مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	8 تصحیح
بیوی	ثمن	1
بہن	محجوب	x
چچا	محجوب	x
خنثیٰ (بیٹا)	عصبہ	7

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	8 تصحیح
بیوی	ثمن	1
بہن	عصبہ مع الغیر	
چچا	عصبہ بنفسہ	
خنثیٰ (بیٹی)	نصف	4

سوال نمبر:8

خاوند، ماں، اخیافی بہن، خنثیٰ غیر مرجو۔

جواب:

دونوں کا اصل مسئلہ 12 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں تو پہلے مسئلہ کی تصحیح 12 سے ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوسرا مسئلہ یعنی مؤنث ردّیہ ہے اور اس میں جن پر رد ہو رہا ہے ان کا تعلق دو قسموں سے ہے اور ساتھ زوجین سے شوہر موجود ہے، لہٰذا مسئلہ ردّیہ خاوند کے منفرد فرض کے اصل 4 سے بنا۔

پھر طریقہ تقسیم میں:

6رد4

ماں	1	1
بیٹی خنثیٰ	3	3

احد الزوجین کے سہام کو من یرد علیھم کے مسئلہ 4 سے ضرب دی تو 4x4 تو حاصل ضرب دونوں کا مجموعی یا جامع المسئلہ 16 بن گیا، لہٰذا دوسرے مسئلہ یعنی مسئلہ مؤنث کی تصحیح 16 سے ہوئی۔

اب دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے، مسئلہ مذکر کا وفق 3 اور مسئلہ مؤنث کا وفق 4 لہٰذا مسئلہ مذکر کی تصحیح 12 کو دوسرے یعنی مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 4 سے ضرب دی 12x4 = 48 اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح 16 کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 3 سے ضرب دی 16x3 = 48 جامعۃ الخنثیٰ کہلایا۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ		
وارث	حصہ	4x12	48
خاوند	ربع	4x3	12
ماں	سدس	4x2	8
اخیافی بہن	x	x	
خنثیٰ مذکر (بیٹا)	باقی	4x7	28

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مؤنث: اصل مسئلہ 12 رد 4

وارث	حصہ	اصل مسئلہ 12	رد 4	3x16=4x4	48
خاوند	ربع	3	1	3x4	12
ماں	سدس	2	3	3x3	9
خنثیٰ مؤنث بیٹی	نصف	6		3x9	27
اخیافی بہن	محجوبہ				

خنثیٰ کو مؤنث ہونے کی صورت میں حصہ کم ملتا ہے، اس لیے مال کے 48 حصوں میں سے خاوند کے 12، ماں کے 9 اور خنثیٰ کے 27 ہوں گے، یا کل مال کے 16 حصوں میں سے خاوند کے 4، ماں کے 3 اور خنثیٰ کے 9 ہوں گے، اخیافی بہن اولاد کی موجودگی میں محروم ہوتی ہے۔

سوال نمبر:9

بیٹی اور دو عدد خنثیٰ غیر مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے۔

مسئلہ مذکر کی تصحیح 5 سے اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح 3 سے، لہٰذا ایک تصحیح کے کل عدد کو دوسری تصحیح سے ضرب دی 5x3=15 جامعۃ الخنثیٰ کہلایا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح 3 سے ضرب دیں گے اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح 5 سے ضرب دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مذکر:

وارث	3x5	15 جامعہ
بیٹی	3x1	3
خنثیٰ (بیٹا)	3x2	6
خنثیٰ (بیٹا)	3x2	6

مسئلہ مؤنث:

وارث	5x3	15 جامعہ
بیٹی	5x1	5
خنثیٰ (بیٹی)	5x1	5
خنثیٰ (بیٹی)	5x1	5

خنثیٰ کو بیٹی ہونے کی صورت میں کم حصہ ملتا ہے، اس لیے میت کی 3 بیٹیاں فرض کر کے کل مال کے 3 حصے کر کے ہر ایک کو ایک ایک حصہ دیا جائے گا۔

سوال نمبر:10

خاوند، ماں اور خنثیٰ غیر مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے، مسئلہ مذکر کا وفق 3 اور مسئلہ مؤنث کا وفق 4 ہے، لہٰذا مسئلہ مذکر کی تصحیح 12 کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 4 سے ضرب دیں یا مسئلہ مؤنث کی تصحیح 16 کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 3 سے ضرب دیں یعنی 12x4 اور 16x3 دونوں صورتوں میں جامعۃ الخنثیٰ 48 آئے گا۔

یہ مسئلہ بعینہٖ سوال نمبر:8 کی طرح ہے، تفصیل وہاں دیکھ لیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	4x12	48 جامعہ
خاوند	ربع	4x3	12
ماں	سدس	4x2	8
خنثیٰ (بیٹا)	باقی	4x7	28

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	4	3x16	48 جامعہ
خاوند	ربع	1	3x3	12
ماں	سدس	3	3x3	9
خنثیٰ (بیٹی)	نصف		3x9	27

سوال نمبر:11

بیٹا، بیٹی اور خنثیٰ غیر مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا ایک تصحیح کے کل کو دوسری تصحیح سے ضرب دی 5x4=20 جامعۃ الخنثیٰ کہلایا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مؤنث کی تصحیح سے ضرب دیں گے اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح سے ضرب دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مذکر:

وارث	4x5	20 جامعہ
بیٹا	4x2	8
بیٹی	4x1	4
خنثیٰ (بیٹا)	4x2	8

مسئلہ مؤنث:

وارث	5x4	20 جامعہ
بیٹا	5x2	10
بیٹی	5x1	5
خنثیٰ (بیٹی)	5x1	5

خنثیٰ کو مذکر مانا جائے تو اسے 20 میں سے 8 حصے ملتے ہیں اور اگر اسے مؤنث مانا جائے تو اسے 20 میں سے 5 حصے ملتے ہیں، اس صورت میں اسے کم حصہ ملتا ہے، لہٰذا اسے مؤنث فرض کر کے ترکہ تقسیم کیا جائے گا۔

سوال نمبر:12

خاوند، ماں، اخیافی بہن اور خنثیٰ علاتی مرجو۔

جواب:

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے، مسئلہ مذکر کا وفق 3 اور مسئلہ مؤنث کا وفق 4 ہے، لہٰذا ایک تصحیح کے وفق کو دوسری تصحیح سے ضرب دیں چاہے 4x6 یا 3x8 دونوں صورتوں میں 24 جامعۃ الخنثیٰ آئے گا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 4 سے ضرب دیں گے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 3 سے ضرب دیں گے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	4x6	24 جامعہ
خاوند	نصف	4x3	12
ماں	سدس	4x1	4
اخیافی بہن	سدس	4x1	4
علاتی بھائی (خنثیٰ)	باقی	4x1	4

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	6عول 3x8	24 جامعہ
خاوند	نصف	3x3	9
ماں	سدس	3x1	3
اخیافی بہن	سدس	3x1	3
علاتی بہن (خنثیٰ)	نصف	3x3	9

تمام وارثوں کو کم حصے دیے جائیں گے، خنثیٰ مرجو کو بھی کم حصہ دیا جائے گا، اس طرح کچھ حصے بچ جائیں گے وہ محفوظ رکھے جائیں گے اور خنثیٰ کی تذکیر وتانیث واضح ہونے پر متعلقہ افراد کو دیے جائیں گے۔

چنانچہ 24 حصوں میں سے خاوند کو 9، ماں اور اخیافی بہن کو 3، 3 اور خنثیٰ کو 4، کل 19 حصے تقسیم ہوں گے، 5 حصے محفوظ ہوں گے، اگر خنثیٰ مؤنث ہوا تو محفوظ 5 حصے اسے دے کر اس کے 9 حصے پورے کر دیے جائیں گے، اگر خنثیٰ مذکر ہوا تو اس کے 4 حصے اسے مل چکے ہیں، 5 حصوں میں سے 3 حصے خاوند کو دے کر اس کے (3+9) 12 حصے پورے ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے، ماں اور اخیافی بہن کو ایک ایک حصہ دے کر ان کے چار چار حصے پورے ہو جائیں گے۔

سوال نمبر:13

خاوند، ماں اور عینی بھائی خنثیٰ۔

جواب:

دونوں مسئلوں کا اصل مسئلہ 6 سے بنتا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہے، پھر مسئلہ مؤنث میں 6 سے 8 کی طرف عول ہوا۔

ان دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے، مسئلہ مذکر کا وفق 3 ہے اور مسئلہ مؤنث کا وفق 4 ہے تو مسئلہ مذکر کی تصحیح 6 کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 4 سے ضرب دیں 6x4 یا مسئلہ مؤنث کی تصحیح 8 کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 3 سے ضرب دیں 8x3 تو دونوں صورتوں میں جامعۃ الخنثیٰ 24 آئے گا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 4 سے ضرب دیں گے اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 3 سے ضرب دیں گے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	4x6	24 جامعہ
خاوند	نصف	4x3	12
ماں	ثلث	4x2	8
عینی بھائی (خنثیٰ)	باقی	4x1	4

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	6عول 3x8	24 جامعہ
خاوند	نصف	3x3	9
ماں	ثلث	3x2	6
عینی بہن (خنثیٰ)	نصف	3x3	9

اگر خنثیٰ مذکر ہو تو خاوند کو 24 میں سے 12 حصے ملتے ہیں اور اگر خنثیٰ مؤنث ہو تو خاوند کو 24 میں سے 9 حصے ملتے ہیں، ہم خاوند کو 9 حصے دیں گے، اس طرح ماں کو 8 یا 6 ملتے ہیں تو 6 دیے جائیں گے، خنثیٰ کو 4 یا 9 ملتے ہیں، اس لیے 4 دیے جائیں گے، کل 9+6+4=19 حصے تقسیم ہوئے، 5 محفوظ رہیں گے، خنثیٰ کے مذکر ہونے کی صورت میں 5 محفوظ حصوں میں سے 3 خاوند کو اور 2 ماں کو ملیں گے اور خنثیٰ کے مؤنث ہونے کی صورت میں 5 محفوظ حصے اسے مل جائیں گے۔

اگر خنثیٰ غیر مرجو ہے تو اسے بھائی شمار کیا جائے گا، کیونکہ اس صورت میں اسے کم حصہ ملتا ہے اور باقی وارثوں میں سے اسی لحاظ سے ترکہ تقسیم ہوگا، یعنی خاوند کو 12، ماں کو 8، خنثیٰ کو 4 حصے، کل 24 حصے یا خاوند کو 3، ماں کو 2، خنثیٰ کو ایک کل 6 حصے۔

سوال نمبر:14

خاوند، بہن، عینی بھائی، خنثیٰ۔

جواب:

مسئلہ مذکر کی تاصیل 2 سے ہوئی، پھر اس میں کسر واقع تھی، لہٰذا بہن اور بھائی (خنثیٰ) کو لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت 3 شمار کیا تو اس 3 کو 2 سے ضرب دی تو تصحیح 6 سے ہوئی۔

اور مسئلہ مؤنث کی بھی تاصیل 6 سے ہوئی، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثانیہ سے ثلثان واقع ہے، پھر اس میں 7 کی طرف عول ہوا۔

تو اب دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا تصحیح کے کل عدد کو دوسری تصحیح کے ساتھ ضرب دی 7x6 تو جامعۃ الخنثیٰ 42 کہلایا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح 7 سے ضرب دیں گے اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح 6 سے ضرب دیں گے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	3x2	تصحیح 7x6	42 جامعہ
خاوند	نصف	3x1	7x3	21
بہن	باقی	3=3x1	7x1	7
بھائی (خنثیٰ)			7x2	14

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	6	عول 6x7	42 جامعہ
خاوند	نصف	3	6x3	18
بہن	ثلثان	4	6x2	12
بہن (خنثیٰ)			6x2	12

42 حصوں میں سے خاوند کو 18، بہن کو 7، خنثیٰ کو 12 ملیں گے۔ 5 حصے محفوظ ہوں گے، مذکر ثابت ہونے کی صورت میں 5 محفوظ حصوں میں سے 3 خاوند کو اور 2 خنثیٰ کو ملیں گے، مؤنث ہونے کی صورت میں محفوظ 5 حصے بہن کو ملیں گے، کیونکہ خاوند اور خنثیٰ کو ان کا حصہ پورا مل چکا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:15

باپ، بیٹی اور خنثیٰ۔

جواب:

مسئلہ مذکر کی تاصیل 6 سے ہوئی، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے، پھر اس میں بیٹی اور بیٹا (خنثیٰ) میں کسر واقع ہوئی، لہٰذا ان کو لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت 3 شمار کر کے تصحیح کے ساتھ ضرب دی 3x6 تو 18 سے تصحیح ہوئی۔

مسئلہ مؤنث کی بھی تاصیل 6 سے ہوئی، کیونکہ طائفہ ثانیہ سے ہی سدس اور ثلثان واقع ہیں، پھر اس میں رد ہوا 5 کی طرف، کیونکہ جن کی طرف رد ہو رہا ہے ان کا تعلق دو قسموں سے ہے: 1 قسم باپ اور 2 قسم بہنیں ہیں اور ساتھ زوجین سے کوئی بھی نہیں، لہٰذا مسئلہ ردّیہ ان کے مجموعہ سہام سے بنا۔

تو اب مسئلہ مذکر کی تصحیح 18 اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح 5 کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا ایک تصحیح کے کل عدد کو دوسری تصحیح کے ساتھ ضرب دی 18x5 تو 90 جامعۃ الخنثیٰ کہلایا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح 5 سے ضرب دیں گے اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح 18 سے ضرب دیں گے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	3x6	5x18	90 جامعہ
باپ	سدس	1	5x3	15
بیٹی	عصبہ	5	5x5	25
بیٹا (خنثیٰ)	عصبہ		5x10	50

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	6	18x5	90 جامعہ
باپ	سدس	1	18x1	18
بیٹی	ثلثان	4	18x2	36
بیٹی (خنثیٰ)			18x2	36

خنثیٰ کے مؤنث ہونے کی صورت میں اسے کم حصہ ملتا ہے، لہٰذا اگر خنثیٰ غیر مرجو ہے تو ترکہ مؤنث کے مسئلہ کے مطابق تقسیم ہوگا، اگر خنثیٰ مرجو ہو تو باپ کو 15، بیٹی کو 25 اور خنثیٰ کو 36 حصے دیے جائیں گے، اس طرح 76 حصے تقسیم ہو جائیں گے اور 14 حصے محفوظ رہیں گے، اگر خنثیٰ کی تذکیر واضح ہوگئی تو محفوظ 14 حصے اسے دے کر اس کے 50 حصے پورے کر دیے جائیں گے اور اگر اس کی تانیث واضح ہوگئی تو محفوظ حصوں میں سے 3 باپ کو دے کر اس کے 18 حصے پورے ہو جائیں گے اور 11 حصے بیٹی کو دے کر اس کے 36 حصے بن جائیں گے، خنثیٰ کو اس کا حصہ پورا مل چکا ہے، لہٰذا اسے مزید کچھ نہیں ملے گا۔

......❋......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمل کی بحث

طریقہ تقسیم:

پہلے مسئلہ حمل کی تأصیل باعتبار مذکر پھر باعتبار مؤنث ہوگی، پھر دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت پر غور کریں اگر نسبت توافق ہو تو ایک کے وفق کو اگر تباین ہو تو کل عدد کو دوسری تصحیح کے کل عدد سے ضرب دو، پس جو حاصل ضرب ہوگا وہ جامعۃ الحمل ہوگا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر میں ہر وارث کو جو حصہ ملا ہے اسے بصورت تباین کل مسئلہ مؤنث سے اگر توافق ہے تو وفق سے ضرب دیں (جیسا کہ خنثیٰ کی بحث میں عمل ہوا ہے)۔

سوال نمبر 1:

باپ، حاملہ بیوی۔

جواب:

مسئلہ مذکر اور مؤنث دونوں کی تصحیح 24 سے ہوئی ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں۔ دونوں تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	24
باپ	سدس	4
بیوی	ثمن	3
بیٹا (حمل)	باقی	17

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	24
باپ	سدس + عصبہ	5+4
بیوی	ثمن	3
بیٹی (حمل)	نصف	12

کل حصے 24، باپ 4، بیوی 3، حمل 17۔

اگر بیٹا پیدا ہوا تو حمل کے لیے محفوظ تمام حصے اس کے ہوں گے اور اگر بیٹی ہوئی تو محفوظ 17 میں سے 12 حصے بیٹی کے اور باقی 5 حصے باپ کو بطورِ عصبہ مل جائیں گے۔

سوال نمبر:2

خاوند، حاملہ ماں۔

جواب:

مسئلہ مذکر اور مؤنث کی تصحیح 6 سے ہوئی، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلث واقع ہیں، پھر مسئلہ مؤنث میں 8 کی طرف عول ہوا، تو دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے مسئلہ مذکر کی تصحیح کا وفق 3 اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح کا وفق 4 ہے تو اب کسی ایک کے وفق کو دوسری تصحیح کے کل سے ضرب دیں مثلاً 4x6 اور 8x3 دونوں صورتوں میں 24 جامعۃ الکل ہوگا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کے وفق 4 سے ضرب دیں اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کے وفق 3 سے ضرب دیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	4x6	24 جامعہ
خاوند	نصف	4x3	12
ماں	ثلث	4x2	8
بھائی (حمل)	عصبہ	4x1	4

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	4 عول 3x8	24 جامعہ
خاوند	نصف	3x3	9
ماں	ثلث	3x2	6
بہن (حمل)	نصف	3x3	9

حمل مؤنث ہونے کی صورت میں خاوند اور ماں کو کم حصہ ملتا ہے، لہٰذا اسے مؤنث فرض کر کے خاوند کو 24 میں سے 9 اور ماں کو 6 حصے دیے گئے اور حمل کے لیے زیادہ حصے (9) محفوظ رکھے گئے، اگر لڑکی پیدا ہوئی تو محفوظ حصے اس کے ہوں گے، اگر لڑکا پیدا ہوا تو محفوظ 9 میں سے 4 حصے اس کے ہوں گے، خاوند کو مزید 3 حصے دیں گے (9+3= 12) اور ماں کو مزید 2 حصے ملیں گے (6+2=8)

سوال نمبر:3

خاوند، بہن اور حاملہ ماں۔

جواب:

مسئلہ مذکر کا اصل مسئلہ 6 سے بنا، پھر اس کی تصحیح کسر واقع ہونے کی وجہ سے 18 سے ہوئی اور مسئلہ مؤنث کا اصل مسئلہ 6 سے بنا، پھر 8 کی طرف عول ہوا اور وہی اس کی تصحیح ہے تو اب دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیانی نسبت توافق ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مذکر کی تصحیح کا وفق 9 اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح کا وفق 4 ہے تو کسی ایک کے وفق کو دوسری تصحیح کے کل سے ضرب دیں 4x18 یا 8x9 دونوں صورتوں میں جامعۃ الحمل 72 آئے گا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 4 سے ضرب دیں اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 9 سے ضرب دیں۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	3x6	4x18	72 جامعہ
خاوند	نصف	3x3	4x9	36
ماں	سدس	3x1	4x3	12
بہن	عصبہ	6=3x2	4x2	8
بھائی (حمل)	عصبہ		4x4	16

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	6 عول 9x8	72 جامعہ
خاوند	نصف	9x3	27
ماں	سدس	9x1	9
بہن	ثلث	9x2	18
بہن (حمل)	ثلث	9x2	18

حمل کو مذکر فرض کر لیں تو مسئلہ 6 سے اور تصحیح 18 سے ہو گی اور حمل کو مؤنث فرض کریں تو مسئلہ 6 سے اور عول 8 ہو گا اور یہی تصحیح ہے جامعہ نکالنے کے لیے 18 اور 8 میں توافق بالنصف ہے، اس لیے مذکر کے مسئلہ 18 کو 8 کے وفق 4 سے ضرب دی تو 72

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل ہوئے، تمام وارثوں کے حصوں کو بھی 4 سے ضرب دی تو خاوند کے 36، ماں کے 12، بہن کے 8اور حمل کے 16 حصے بنے، مؤنث کے مسئلہ کی تصحیح 8 کو 18 کے وفق 9 سے ضرب دی تو 72 حاصل ہوئے، تمام وارثوں کے حصوں کو 9 سے ضرب دینے سے خاوند کے حصے 27، ماں کے 9، بہن کے 18اور حمل کے 18 حصے بنے۔

تمام وارثوں کو کم حصے دیے جائیں گے خاوند کو 27، ماں کو 9، بہن کو 8اور باقی تمام حصے محفوظ کر لیے جائیں گے جن میں حمل کا حصہ بھی شامل ہے، اگر لڑکا پیدا ہوا تو اسے 16 حصے دیے جائیں گے، ماں کو مزید 3 اور خاوند کو مزید 9 حصے ملیں گے، اگر لڑکی ہوئی تو اسے 18 حصے ملیں گے اور بہن کو مزید 10 حصے دے کر 18 ہو جائیں گے۔

سوال نمبر:4

خاوند، بہن اور باپ کی بیوی حاملہ۔

جواب:

مسئلہ مذکر کی تصحیح 2 سے، کیونکہ طائفہ اولیٰ ہی سے نصف واقع ہیں اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح 6 سے کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں، پھر اس میں 7 کی طرف عول ہوا۔

تو اب دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا تصحیح کے کل عدد کو دوسری تصحیح سے ضرب دی 2x7=14 جامعۃ الحمل کہلایا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی کل تصحیح 7 سے ضرب دیں اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ کی کل تصحیح 2 سے ضرب دیں گے۔

باپ کی بیوی (میت کی سوتیلی ماں) وارث نہیں، البتہ پیدا ہونے والا بچہ (سوتیلا بھائی یا سوتیلی بہن) وارثوں میں شامل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	7x2	14 جامعہ
خاوند	نصف	7x1	7
سگی بہن	نصف	7x1	7
سوتیلا بھائی (حمل)	عصبہ	x	x

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	6 عول 2x7	14 جامعہ
خاوند	نصف	2x3	6
سگی بہن	نصف	2x3	6
سوتیلی بہن (حمل)	سدس	2x1	2

کل 14 حصوں میں سے خاوند اور سگی بہن کو 6، 6 حصے دیے جائیں گے اور 2 حصے محفوظ رکھے جائیں گے، اگر لڑکی پیدا ہوئی تو 2 حصے اسے مل جائیں گے، اگر لڑکا ہوا تو محفوظ حصوں میں سے ایک حصہ خاوند کو اور ایک حصہ بہن کو دے کر ان کے 7، 7 حصے پورے کر دیے جائیں گے، اس صورت میں سوتیلا بھائی عصبہ ہے، اسے اصحاب الفرائض سے بچا ہوا حصہ ملتا ہے اور چونکہ ترکہ اصحاب الفرائض میں پورا تقسیم ہو چکا ہے، لہٰذا عصبہ کے لیے کچھ نہیں بچا۔

سوال نمبر 5:

خاوند، دو سگی بہنیں، دو اخیافی بھائی اور باپ کی حاملہ بیوی۔

جواب:

مسئلہ مذکر اور مسئلہ مؤنث دونوں کا اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ دونوں میں طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلث اور ثلثان واقع ہیں اور دونوں مسئلوں کا عول 9 کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف ہوا اور وہی دونوں مسئلوں کی تصحیح ہوئی اور دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق ہے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	6	عول 9
خاوند	نصف	3	3
دو سگی بہنیں	ثلثان	4	4
دو اخیافی بھائی	ثلث	2	2
علاتی بھائی (حمل)	عصبہ	x	x

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	6	عول 9
خاوند	نصف	3	3
دو سگی بہنیں	ثلثان	4	4
دو اخیافی بھائی	ثلث	2	2
علاتی بہن (حمل)	محروم	x	x

حمل مذکر ہو یا مؤنث، یہ مسئلہ عول کا بنتا ہے۔

اگر حمل مذکر ہے تو وہ علاتی بھائی بن کر عصبہ ہے اور عصبہ کو اصحاب الفروض سے بچا ہوا حصہ ملتا ہے، یہاں اصحاب الفروض سے کچھ نہیں بچا، لہٰذا علاتی بھائی کو کچھ نہیں ملے گا، اگر حمل مؤنث ہے تو وہ علاتی بہن ہوگی اور دو سگی بہنوں کی موجودگی میں وراثت سے محروم ہوگی، چنانچہ حمل کو نہ مذکر ہونے کی صورت میں حصہ ملتا ہے نہ مؤنث ہونے کی صورت میں، چنانچہ دوسرے وارثوں کا حصہ تبدیل نہیں ہوگا، اس لیے سب وارثوں کو ان کے حصے دے دیے جائیں گے اور حمل کے لیے کوئی حصہ محفوظ رکھنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:6

کتابیہ بیوی حاملہ، سگی بہن، علاتی بھائی اور اخیافی بہن۔

جواب:

مسئلہ مذکر صرف ایک وارث بیٹا ہے، لہٰذا اس کے سہام سے اصل مسئلہ 1 سے بنا اور مسئلہ مؤنث میں بیٹی کا تعلق نصف سے ہے، لہٰذا اس کا اصل مسئلہ 2 سے بنا۔

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی کل تصحیح 2 سے ضرب دیں اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح 1 سے ضرب دیں گے۔

بیوی غیر مسلم ہونے کی وجہ سے محروم ہے، البتہ پیدا ہونے والا بیٹا یا بیٹی وارث ہوں گے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	1
سگی بہن	محجوب	x
علاتی بھائی	محجوب	x
اخیافی بہن	محجوب	x
بیٹا (حمل)	عصبہ	1

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	2
سگی بہن	عصبہ مع الغیر	1
علاتی بہن	محجوب	x
اخیافی بہن	محجوب	x
بیٹی (حمل)	نصف	1

اگر حمل کو مذکر فرض کیا جائے تو چونکہ بیٹے کی موجودگی میں ہر قسم کے بہن بھائی محروم ہوتے ہیں، اس لیے وہ کل ترکہ کا مستحق ہوگا۔

اور اگر حمل کو مؤنث فرض کیا جائے تو ایک بیٹی (حمل) کا حصہ نصف ہے اور سگی بہن عصبہ مع الغیر ہوکر باقی نصف لے لے گی، لہٰذا علاتی بہن اور اخیافی بہن کو کچھ نہیں ملے گا، چنانچہ تمام مال ولادت تک محفوظ رکھا جائے گا، اگر لڑکا پیدا ہوگا تو کل مال اس کا ہوگا اور اگر لڑکی ہوئی تو ترکہ کے دو حصے کر کے ایک حصہ اس بیٹی کا اور ایک حصہ سگی بہن کا ہوگا۔

سوال نمبر: 7

ماں اور حاملہ بیوی۔

جواب:

مسئلہ مذکر کی تصحیح 24 سے ہوئی، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں، مسئلہ مؤنث کی بھی تصحیح 24 سے ہوئی، کیونکہ اس میں طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں تو مسئلہ مؤنث ردّیہ ہے اور جن پر رد واقع ہو رہا ہے ان کا تعلق دو قسموں سے ہے اور ساتھ زوجین سے زوجہ موجود ہے، لہٰذا مسئلہ ردّیہ بیوی کے منفرد فرض کے اصل 8 سے بنا، پھر من یرد علیھم کے کل مسئلہ 4 کو بیوی کے فرض کے اصل 8 سے ضرب دی 4x8 تو تصحیح 32 سے ہوئی، تو اب دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسبت توافق کی ہے، مسئلہ مذکر کی تصحیح کا وفق 3 اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح کا وفق 4 ہے، کسی مسئلہ کے وفق اور دوسری تصحیح کے کل عدد سے ضرب دیں تو دونوں صورتوں میں 4x24 اور 32x3= تو جامعۃ الحمل 96 آئے گا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 4 سے ضرب دیں گے اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 3 سے ضرب دیں گے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	4x24	96 جامعہ
ماں	سدس	4x4	16
بیوی	ثمن	4x3	12
بیٹا (حمل)	باقی	4x17	68

مسئلہ مؤنث: 24 رد 8

وارث	حصہ	4x8	3x32	96 جامعہ
بیوی	ثمن	4x1	3x4	12
بیٹی (حمل)	نصف	3x7	3x21	63
ماں	سدس	1x7	3x7	21

اگر بیٹا پیدا ہوا تو وہ تمام محفوظ حصوں کا مالک ہوگا، اگر بیٹی ہوئی تو اسے 63 حصے ملیں گے، باقی 5 حصے ماں کو دے کر اس کے 21 حصے پورے کر دیے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:8

بیٹی، پوتی اور بیٹے کی حاملہ بیوی۔

جواب:

مسئلہ مذکر کا اصل مسئلہ 2 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف واقع ہے، پھر اس میں پوتی اور پوتا کے سہام میں کسر واقع ہونے کی وجہ سے ان کو لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت 3 شمار کر کے اسی 3 کو جزء السہم مان کر اصل مسئلہ 2 سے ضرب دی 2x3 تو تصحیح 6 سے ہوئی۔

اور مسئلہ مؤنث کا اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں، پھر اس میں رد 4 کی طرف ہوا، کیونکہ جن کی طرف رد ہو رہا ہے ان کا تعلق 2 قسموں سے ہے اور ساتھ زوجین سے بھی کوئی نہیں ہے، لہٰذا ان کے سہام کے مجموعہ سے مسئلہ ردّیہ 4 سے بنا، پھر پوتی اور پوتا ان کے سہام میں کسر واقع ہے دو پوتیوں کے عدد 2 کو مسئلہ ردّیہ 4 سے ضرب دی 2x4 تو تصحیح 8 سے ہوئی تو دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے، مسئلہ مذکر کی تصحیح کا وفق 3 اور مسئلہ مؤنث کی تصحیح کا وفق 4 ہے تو کسی کا وفق لے کر اس کو دوسری تصحیح کی طرف ضرب دیں چاہے 6x4 یا 8x3 دونوں صورتوں میں 24 جامعۃ المحمل آئے گا۔

طریقہ عمل:

مسئلہ مذکر کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مؤنث کی تصحیح کے وفق 4 سے ضرب دیں اور مسئلہ مؤنث کے ورثاء کے سہام کو مسئلہ مذکر کی تصحیح کے وفق 3 سے ضرب دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	3x2	4x6	24 جامعہ
بیٹی	نصف	3x1	4x3	12
پوتی	باقی	3x1	4x1	4
پوتا (حمل)			4x2	8

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	6 رد 2x4	تصحیح 3x8	24 جامعہ
بیٹی	نصف	2x3	3x6	18
پوتی	سدس	2=2x1	3x1	3
پوتی (حمل)			3x1	3

اگر لڑکا پیدا ہوا تو 9 محفوظ حصوں میں سے ایک پوتی کو دے کر اس کے 4 حصے ہو جائیں گے اور پوتے کو باقی 8 مل جائیں گے۔

اگر لڑکی پیدا ہوئی تو 9 حصوں میں سے 6 بیٹی کو دے کر اس کے 18 حصے پورے ہو جائیں گے اور باقی 3 پیدا ہونے والی پوتی کے ہوں گے۔

بیٹے کی بیوی وارث نہیں ہے، کیونکہ وہ نہ اصحاب الفروض میں شامل ہے نہ عصبہ میں، نہ ذوی الارحام میں۔

سوال نمبر:9

بیوی، دو بیٹیاں اور چچا کی حاملہ بیوی۔

جواب:

مسئلہ مذکر کی تصحیح 24 سے ہوئی، کیونکہ طائفہ اولٰی سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں اور مسئلہ مؤنث کی بھی تصحیح 24 سے ہوئی، کیونکہ اس میں بھی وہی ورثاء ہیں، لیکن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں 2 بیٹیوں پر رد بھی ہو رہا ہے جو کہ مسئلہ مذکورہ سے ثلثان 16 اور 5 رد کی صورت میں لہٰذا کل ان کے 21 بن گئے تو رد کی صورت میں ان پر کسر واقع ہو رہی ہے، لہٰذا ان 2 کو جزء السہم بنا کر 24 سے ضرب دی تو تصحیح 48 سے ہوگئی۔

اور دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	24 جامعہ
بیوی	ثمن	3
2 بیٹیاں	ثلثان	16
(حمل) چچا کا بیٹا	باقی	5

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	2x24	48 جامعہ
بیوی	ثمن	3	6
2 بیٹیاں	ثلثان+ردّ	21 =5+16	42
(حمل) چچا کی بیٹی	x	x	x

اگر بیٹا ہوا تو محفوظ 5 حصے اس کے ہوں گے، اگر بیٹی ہوئی تو محفوظ حصے بیٹیوں کی طرف ردّ ہوں گے، اس طرح ان کے حصے 21 بن جائیں گے، ہر بیٹی کا حصہ نکالنے کے لیے مسئلہ 2x24= 48 ہو جائے گا جن میں 6 بیوی کے اور 21، 21 ہر بیٹی کے ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:10

حاملہ بیوی اور چچا۔

جواب:

مسئلہ مذکر اور مؤنث کی تصحیح 8 سے ہوئی، کیونکہ دونوں میں ہی طائفہ اولیٰ سے ثمن واقع ہے اور دونوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

مسئلہ مذکر:

وارث	حصہ	8 جامعہ
بیوی	ثمن	1
بیٹا	باقی	7
چچا	x	x

مسئلہ مؤنث:

وارث	حصہ	8 جامعہ
بیوی	ثمن	1
بیٹی	نصف	4
چچا	باقی	3

بیوی کو 8 میں سے ایک حصہ دے کر باقی 7 محفوظ رکھے جائیں گے، اگر بیٹا ہوا تو وہ 7 حصے اس کے ہوں گے اور اگر بیٹی ہوئی تو ان میں سے 4 حصے اس بیٹی کے اور باقی 3 بطورِ عصبہ چچا کے ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَفقُود کی بحث

طریقہ عمل:

اگر مفقود اکیلا ہی وارث ہو یا اس کے ساتھ اور بھی ورثاء ہوں، لیکن وہ تمام مفقود کی وجہ سے مجوب ہوں تو کل ترکہ مفقود کے لیے محفوظ کر لیا جائے گا، اگر وہ آ گیا تو سارا مال وصول کر لے گا، ورنہ اس کے ورثاء کو منتقل ہو جائے گا، اگر اس کے ساتھ ایسے ورثاء شریک ہوں جن کا حصہ دونوں صورتوں میں تبدیل نہیں ہوتا تو وہ اپنا کامل حصہ لیں گے اور اگر تبدیل ہوتا ہو تو کم حصہ لیں گے، کیونکہ کم حصہ تو یقینی ہے اور باقی حصہ صورتِ حال کے واضح ہونے تک موقوف ہو جائے گا، اس آخری صورت میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ مسئلہ کی تصحیح مفقود کو زندہ سمجھ کر ہو گی، پھر دوسری مرتبہ مسئلہ کی تصحیح اس کو میت سمجھ کر ہو گی اور باقی عمل ایسے ہی ہو گا جیسا کہ حمل کی بحث میں گزر چکا ہے۔

سوال نمبر:1

بیوی، ماں، بیٹی، مفقود بیٹا، پوتی، بھائی۔

جواب:

مفقود زندہ: پہلے مسئلہ 24 سے بنا، کیونکہ اس میں طائفہ اولیٰ سے ثمن اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہیں، پھر اس کی تصحیح 72 سے ہوئی، کیونکہ بیٹی اور بیٹا ان کے سہام میں کسر واقع ہے، لہٰذا ان کو لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت 3 شمار کر کے اسی کو جزء السہم بنا کر 24 سے ضرب دی تو تصحیح 72 سے ہو گی۔

مفقود مردہ میں بھی مسئلہ 24 سے بنتا ہے، کیونکہ اس میں بھی وہی ورثاء ہیں لیکن اس میں کسر نہیں ہے، مسئلہ میں سہام کی تقسیم کے پیش نظر مفقود مردہ کی طرح اس کی بھی تصحیح 72

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کی اور دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے، دونوں صورتوں میں ہر وارث کے سہام کو 3 جزء السہم سے ضرب دیں گے۔

مفقود زندہ:

وارث	حصہ	3x24	72 تصحیح
بیوی	ثمن	3x3	9
ماں	سدس	3x4	12
بیٹی	باقی	51=3x17	17
بیٹا			34
پوتی	x	x	x
بھائی	x	x	x

مفقود مردہ:

وارث	حصہ	3x24	72 جامعہ
بیوی	ثمن	3x3	9
ماں	سدس	3x4	12
بیٹی	نصف	3x12	36
پوتی	سدس	3x4	12
بھائی	باقی	3x1	3

مسئلہ 24 سے اور تصحیح 72 سے ہے، مفقود زندہ ہو یا فوت شدہ بیوی اور ماں کا حصہ تبدیل نہیں ہوتا، لہٰذا بیوی کو 72 میں سے 9 حصے اور ماں کو 12 حصے دیے جائیں گے، مفقود زندہ ہو تو بیٹی کو 17 حصے ملتے ہیں اور مُردہ فرض کیا جائے تو بیٹی کے 36 حصے بنتے ہیں، بیٹی کو کم حصہ (17) دیا جائے گا، باقی 34 حصے محفوظ رکھے جائیں گے، اگر بیٹا انتظار کی مدت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں آ گیا تو محفوظ حصہ لے لے گا، اس صورت میں پوتی اور بھائی کو کچھ نہیں ملے گا، اگر مفقود بیٹا مدت انتظار پوری ہونے تک نہ آیا تو اسے مردہ فرض کر لیا جائے گا اور 34 محفوظ حصوں میں 19 حصے بیٹی کو دے کر اس کے 17+19=36 حصے پورے کر دیے جائیں گے، باقی 15 حصوں میں سے 12 پوتی کو اور 3 بھائی کو مل جائیں گے۔

سوال نمبر:2

بیوی، پوتی، پوتا مفقود، نانی، باپ۔

جواب:

یہ مسئلہ بعینہٖ مسئلہ نمبر:1 ہی طرح کا ہے۔

مفقود زندہ:

وارث	حصہ	3x24	72 جامعہ
بیوی	ثمن	3x3	9
نانی	سدس	3x4	12
باپ	سدس	3x4	12
پوتی	عصبہ	39=3x13	13
پوتا (مفقود)	عصبہ		26

مفقود مردہ:

وارث	حصہ	3x24	72 جامعہ
بیوی	ثمن	3x3	9
پوتی	نصف	3x12	36
نانی	سدس	3x4	12
باپ	سدس + عصبہ	3x5=1+4	15

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ 24 سے اور تصحیح 72 سے ہے، بیوی کو دونوں حالتوں میں 9 حصے اور نانی کو دونوں حالتوں میں 12 حصے ملتے ہیں، لہٰذا انہیں یہ حصے پورے دے دیے جائیں گے۔

مفقود کو زندہ فرض کریں تو باپ کو 12 ملتے ہیں اور اگر وہ مردہ ہو تو باپ کو 15 ملتے ہیں، لہٰذا اسے 12 دیے جائیں گے، پوتی کو ایک حالت میں 13 اور دوسری حالت میں 36 ملتے ہیں، اسے 13 دیے جائیں گے، باقی 26 حصے بچتے ہیں، اگر پوتا مل گیا تو وہ اپنے 26 حصے لے لے گا، ورنہ ان میں سے 23 پوتی کو دے کر اس کے 36 حصے پورے کر دیے جائیں گے (36 =23+13)، باقی 3 حصے باپ کو دے کر اس کے 15 حصے پورے ہو جائیں گے (15=3+12)

سوال نمبر:3

بیوی، ماں، علاتی بھائی اور مفقود سگا بھائی۔

جواب:

دونوں میں اصل مسئلہ 12 سے بنتا ہے، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے اور دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

مفقود زندہ:

وارث	حصہ	12 جامعہ
بیوی	ربع	3
ماں	سدس	2
علاتی بھائی	x	x
سگا بھائی	باقی	7

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفقود مُردہ:

وارث	حصہ	12 جامعہ
بیوی	ربع	3
ماں	ثلث	4
علاتی بھائی	باقی	5

دونوں صورتوں میں مسئلہ 12 سے ہے، بیوی کو دونوں صورتوں میں 3 حصے ملتے ہیں، وہ اسے دے دیے جائیں گے، ماں کو کم حصہ یعنی 2 حصے دیے جائیں گے، باقی 7 حصے محفوظ رکھے جائیں گے، اگر گم شدہ بھائی آ گیا تو وہ اپنا حق (7 حصے) لے لے گا، اس صورت میں علاتی بھائی محروم ہوگا، اگر انتظار کی مدت کے بعد بھی مفقود واپس نہ آیا تو ان 7 حصوں میں سے 2 حصے ماں کو دے کر اس کا ثلث پورا کر دیا جائے گا اور باقی 5 حصے علاتی بھائی کو مل جائیں گے۔

سوال نمبر:4

خاوند، دو علاتی بہنیں اور علاتی بھائی مفقود۔

جواب:

مفقود زندہ کی صورت میں اصل مسئلہ 2 سے بنا، پھر اس میں کسر واقع ہے، لہٰذا مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت دو علاتی بہنیں اور علاتی بھائی ان کو 4 شمار کر کے اصل مسئلہ 2 سے ضرب دی 2x4 تو تصحیح 8 سے ہوئی۔

اور مفقود مُردہ کی صورت میں اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے ثلثان واقع ہیں، پھر اس میں عول واقع ہوا 7 کی طرف تو دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا ایک تصحیح کے کل عدد کو دوسری تصحیح کے ساتھ ضرب دی 8x7=56 جامعہ ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طریقہ عمل:

مفقود زندہ والے مسئلہ کے ورثاء کے سہام مفقود مُردہ والے مسئلہ کی تصحیح 7 سے ضرب دیں گے اور مفقود مُردہ والے مسئلہ کے ورثاء کے سہام کو مفقود زندہ والے مسئلہ کی تصحیح 8 سے ضرب دیں گے۔

مفقود زندہ:

وارث	حصہ	4x2	7x8	56 جامعہ
خاوند	نصف	4x1	7x4	28
دو علاتی بہنیں	عصبہ	4=4x1	7x2	14
علاتی بھائی			7x2	14

مفقود مُردہ:

وارث	حصہ	6 عول 8x7	56 جامعہ
خاوند	نصف	8x3	24
دو علاتی بہنیں	ثلثان	8x4	32

خاوند کو 24 حصے اور علاتی بہنوں کو 14 حصے دیے جائیں گے، باقی 18 حصے محفوظ رکھے جائیں گے، اگر بھائی آ گیا تو اسے 14 حصے دے دیے جائیں گے اور باقی 4 حصے خاوند کو دے کر اس کے 28 حصے پورے کر دیے جائیں گے، اگر مدت انتظار کے بعد مفقود نہ آیا تو محفوظ شدہ 18 حصے بہنوں کو دے کر ان کے 32 حصے مکمل کر دیے جائیں گے (14+18= 32) (ہر ایک کو 16 حصے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:5

بیوی، دو سگی بہنیں اور سگا بھائی مفقود۔

جواب:

دونوں صورتوں میں اصل مسئلہ 4 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے ربع ہے، پھر دو سگی بہنیں اور سگا بھائی ان کے سہام میں کسر واقع ہے، لہٰذا لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت ان کو 4 شمار کر کے اصل مسئلہ 4 سے ضرب دی تو 16 سے تصحیح وجامع ہو گیا، پھر ہر وارث کے سہام کو اس جزء السہم 4 سے ضرب دیتے گئے اور دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

مفقود زندہ:

وارث	حصہ	4x4	16 تصحیح وجامع
بیوی	ربع	4x1	4
دو سگی بہنیں	باقی	12=4x3	6
سگا بھائی			6

مفقود مُردہ:

وارث	حصہ	4x4	16 تصحیح وجامع
بیوی	ربع	4x1	4
دو سگی بہنیں	ثلثان+ردّ	4x3	12

بیوی کو ہر حالت میں ربع ملے گا، یعنی 16 میں سے 4 حصے، بہنوں کو 6 حصے (ہر بہن کو 3 حصے) دے کر 6 حصے محفوظ رکھے جائیں گے، اگر مفقود آ گیا تو وہ 6 حصے اسے مل جائیں گے، ورنہ واپس بہنوں کو دے دیے جائیں گے، اس طرح بہنوں کے 12 حصے ہو جائیں گے، یعنی ہر ایک بہن کو 6 حصے مل جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:6

خاوند، بہن اور علاتی بہن مفقودہ۔

جواب:

مفقود زندہ کی صورت میں اصل مسئلہ 6 سے بنا، کیونکہ اس میں طائفہ اولیٰ سے نصف اور طائفہ ثانیہ سے سدس واقع ہے، پھر اس میں عول ہوا 7 کی طرف اور مفقود مُردہ کی صورت میں اصل مسئلہ 2 سے بنا، کیونکہ اس میں طائفہ اولیٰ سے نصف ہی واقع ہے۔

دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت تباین کی ہے، لہٰذا ایک تصحیح کے کل عدد کو دوسری تصحیح کے ساتھ ضرب دی 7x2=14 سے جامعہ بنا۔

طریقہ عمل:

مفقود زندہ والے مسئلہ کے ورثاء کے سہام کو مفقود مُردہ والے مسئلہ کی تصحیح 2 سے ضرب دیں گے اور مفقود مُردہ والے مسئلہ کے ورثاء کے سہام کو مفقود زندہ والے مسئلہ کی تصحیح 7 سے ضرب دیں گے۔

مفقودہ زندہ:

وارث	حصہ	6عول 2x7	14 جامع
خاوند	نصف	2x3	6
سگی بہن	نصف	2x3	6
علاتی بہن	سدس	2x1	2

مفقودہ مُردہ:

وارث	حصہ	7x2	14 جامع
خاوند	نصف	7x1	7
سگی بہن	نصف	7x1	7

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاوند اور بہن کو 6، 6 حصے دے کر 2 حصے مفقودہ کے لیے رکھے جائیں، اگر وہ زندہ ہوئی تو یہ اسے مل جائیں گے، ورنہ ایک حصہ خاوند کو اور ایک سگی بہن کو دے کر ان کے 7، 7 حصے پورے کر دیے جائیں گے۔

سوال نمبر: 7

بھتیجا مفقود، بھتیجی اور چچا۔

جواب:

بالکل واضح ہے۔

دونوں صورتوں میں صرف عصبہ ہی وارث ہوگا، خواہ بھتیجا ہو یا چچا ہوں۔

بھتیجی ذوی الارحام میں سے ہے، لہٰذا عصبہ کی موجودگی میں وارث نہیں ہوگی، اگر بھتیجے کو مُردہ فرض کیا جائے تو باقی صرف چچا ہے جو کل مال کا وارث ہوگا، اگر بھتیجے کو زندہ فرض کیا جائے تو وہ عصبہ کی جہت اخوت سے تعلق رکھتا ہے اور چچا جہت عمومت سے، چونکہ جہتِ اخوت جہتِ عمومت پر مقدم ہے اس لیے اس صورت میں بھتیجا کل مال کا وارث ہو گا۔

سوال نمبر: 8

خاوند، سگی بہن، سگا بھائی مفقود۔

جواب:

اصل مسئلہ 2 سے بنا، کیونکہ طائفہ اولیٰ سے نصف واقع ہے اور اس میں سگی بہن اور سگا بھائی کے سہام میں کسر واقع ہے، لہٰذا لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت 3 شمار کر کے اصل مسئلہ 2 سے ضرب دی 3x2 تو تصحیح و جامع دونوں مسئلوں کی 6 سے ہوئی، دونوں مسئلوں کی تصحیحوں کے درمیان نسبت توافق کی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفقود زندہ:

وارث	حصہ	3x2	6 تصحیح
خاوند	نصف	3x1	3
سگی بہن	باقی	3=3x1	1
سگا بھائی			2

مفقود مُردہ:

وارث	حصہ	3x2	6 تصحیح وجامع
خاوند	نصف	1	3
سگی بہن	نصف	1	3

تصحیح 6 سے ہے جس میں سے 3 خاوند کے لیے ہیں، ایک حصہ سگی بہن کو ملے گا، 2 حصے محفوظ ہوں گے، اگر مفقود آ گیا تو وہ 2 حصے اسے مل جائیں گے، ورنہ مدت انتظار ختم ہونے کے بعد وہ 2 حصے بہن کو مل جائیں گے۔

......*......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوالات

سوال نمبر:1

خنثیٰ کا لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب:

خنثیٰ کا لفظ خنث یا انخناث سے ماخوذ ہے، یعنی نرم ہونا، مڑنا اور ٹوٹنا، اس لفظ کا دوسرا معنی مشتبہ ہونا ہے۔

اصطلاحِ فقہ میں اس سے مراد وہ انسان ہے جس کا مذکر یا مؤنث ہونا واضح نہ ہو۔

سوال نمبر:2

خنثیٰ کی کتنی حالتیں ہیں؟

جواب:

خنثیٰ کی دو حالتیں ہیں: 1۔ خنثیٰ مشکل، 2۔ خنثیٰ غیر مشکل۔

سوال نمبر:3

خنثیٰ مشکل کیا ہے، صفات بتائیں؟

جواب:

خنثیٰ مشکل سے مراد وہ خنثیٰ ہے جس کے مذکر یا مؤنث ہونے کا فیصلہ نہ ہو سکے، یعنی اس کے پیشاب کے اعضاء میں مردوں سے مشابہت بھی ہو اور عورتوں سے بھی مشابہت ہو یا دونوں میں سے کسی سے مشابہت نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:4

خنثیٰ غیر مشکل کیا ہے؟

جواب:

خنثیٰ غیر مشکل سے مراد وہ خنثیٰ ہے جس کے خاص اعضاء مردوں سے مشابہت زیادہ رکھتے ہوں، اسے مرد شمار کیا جائے گا یا اس کے اعضاء عورتوں سے مشابہت زیادہ رکھتے ہوں تو اسے عورت شمار کیا جائے گا اور اس کے مطابق اسے ترکہ میں سے حصہ دیا جائے گا۔

سوال نمبر:5

وہ کون سی علامات ہیں، جن سے تمیز ہو سکتی ہے؟

جواب:

اگر وہ مردانہ عضو سے پیشاب کرتا ہے تو مرد ہے، اگر زنانہ عضو سے پیشاب آتا ہے تو وہ عورت ہے، اگر دونوں سے پیشاب آتا ہے تو دیکھیے کہ پہلے کس عضو سے پیشاب آتا ہے، اس کے مطابق خود کو مرد یا عورت تصور کرے، اگر بیک وقت دونوں اعضاء سے پیشاب خارج ہوتا ہے تو دیکھا جائے کہ زیادہ کس عضو سے آتا ہے، ان میں سے جس صورت میں بھی پہچان ہو جائے اس کے مطابق اسے مرد یا عورت کا حصہ دیا جائے اور اس وقت اسے خنثیٰ مشکل نہیں کہا جائے گا۔

علاوہ ازیں اگر وارث خنثیٰ بلوغت کی عمر کو نہیں پہنچا تو امید ہے کہ آئندہ اس کا مذکر یا مؤنث ہونا واضح ہو جائے گا، اسے خنثیٰ مرجو کہتے ہیں، چنانچہ اگر مردانہ صفات غالب آ جائیں تو وہ مرد شمار ہو گا، مثلاً داڑھی اُگ آئے یا عورت سے مقاربت کے قابل ہو جائے، لیکن اگر زنانہ صفات غالب آ جائیں تو اسے عورت مانا جائے گا، مثلاً حیض آ جائے یا چھاتی میں دودھ اتر آئے، اگر بلوغت کی عمر کو پہنچ کر بھی صورت حال واضح نہ ہو سکے تو اسے خنثیٰ غیر مرجو کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:6

ایسے خنثیٰ کی میراث کا کیا حکم ہے جس میں تبدیلی وانکشاف کا امکان ہو؟

جواب:

جس خنثیٰ کی جنس مستقبل میں واضح ہو جانے کا امکان ہو اسے خنثیٰ مرجو کہتے ہیں، اگر وارثوں میں ایسا خنثیٰ موجود ہو تو ہم ایک بار خنثیٰ کو مرد فرض کر کے مسئلہ حل کرتے ہیں اور ایک بار اسے عورت فرض کر کے۔ پھر ہر وارث کو اس صورت والا حصہ دیتے ہیں، جو دوسری صورت والے حصے سے کم ہے، اس طرح کچھ ترکہ بچ جاتا ہے، اسے صورتِ حال واضح ہونے تک محفوظ رکھا جاتا ہے اور صورتِ حال واضح ہونے پر ہر وارث کا جو صحیح حصہ بنتا ہے اس میں سے جتنا اسے کم ملا ہے اسے محفوظ میں سے اتنا دے کر اس کا حصہ مکمل کر دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر:7

ایسے خنثیٰ کی میراث کا کیا حکم ہے جس میں تبدیلی کا امکان نہ ہو؟

جواب:

اگر وارثوں میں خنثیٰ غیر مرجو موجود ہو، تب بھی ہم ایک بار اسے مرد فرض کر کے مسئلہ حل کرتے ہیں اور ایک بار عورت فرض کر کے، پھر جس صورت میں خنثیٰ کو کم حصہ ملتا ہو، خنثیٰ کو بھی اور دوسرے وارثوں کو بھی اس صورت کے مطابق ترکہ کے حصے دے دیتے ہیں اور اس میں ترکہ کا کوئی حصہ محفوظ نہیں رکھا جاتا۔

سوال نمبر:8

حمل کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

جواب:

حمل کے لغوی معنیٰ اٹھانے کے ہیں، علمائے فرائض کی اصطلاح میں اس سے مراد وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچہ ہے جو ابھی پیدا نہ ہوا ہو، خواہ بالکل ابتدائی مرحلے میں ہو۔

سوال نمبر:9

کم از کم مدتِ حمل کیا ہے؟

جواب:

حمل کی کم از کم مدت چھ ماہ ہے، اس پر علماء کا اتفاق ہے۔

سوال نمبر:10

اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا﴾۔ ①

”حمل اور دودھ پلانے کی (مجموعی) مدت تیس مہینے ہے۔“

اور فرمایا:

﴿وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ﴾۔ ②

”اس کا دودھ چھڑانا دو سال کی عمر میں ہوتا ہے۔“

تیس ماہ میں سے چوبیس ماہ نکالیں تو باقی مدت حمل چھ ماہ بنتی ہے۔

سوال نمبر:11

حمل کے وارث بننے کی کیا شرطیں ہیں؟

جواب:

حمل کے وارث ہونے کی دو شرطیں ہیں:

---

① احقاف:15

② لقمان:14

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ مورث کی موت کے وقت حمل ثابت ہو، یعنی اگر میت کی بیوی یا لونڈی حاملہ ہے تو اس کا بچہ حمل کی زیادہ سے زیادہ مدت کے اندر پیدا ہو جائے اور اگر کوئی اور دارث عورت حاملہ ہے تو اس کا بچہ تب وارث ہو گا، اگر مورث کی وفات کے بعد چھ ماہ کی مدت کے اندر پیدا ہو جائے جو کہ کم از کم مدتِ حمل ہے۔

2۔ بچہ زندہ پیدا ہو، خواہ چند لمحوں کے بعد ہی فوت ہو جائے۔

سوال نمبر:12

مورث کی موت کے وقت رحم میں حمل کا علم کیسے ہو گا؟

جواب:

اگر حاملہ میت کی بیوی یا لونڈی ہے تو زیادہ سے زیادہ مدتِ حمل کے اندر بچہ ہو جائے، اگر حاملہ کوئی اور خاتون ہے تو چھ ماہ کے اندر وضع حمل ہو جائے۔

سوال نمبر:13

کیسے معلوم ہو گا کہ حمل زندہ پیدا ہوا ہے؟

جواب:

بچے کے رونے سے، اسے چھینک آنے سے یا زندگی کی کوئی اور علامت ظاہر ہونے سے ثابت ہو جاتا ہے کہ بچہ زندہ پیدا ہوا تھا، بعد میں فوت ہوا ہے۔

سوال نمبر:14

اگر حاملہ طلاق یا وفاتِ زوج کی عدت میں ہو تو حمل وارث ہو گا یا نہیں؟

جواب:

اس صورت میں حمل وارث ہو گا، کیونکہ یہاں وطی جدید کا احتمال نہیں۔

سوال نمبر:15

مفقود کا لغوی معنیٰ کیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

اس کا لغوی معنی ''گم شدہ'' ہے، یعنی جو چیز تلاش کرنے پر نہ ملے، اسے مفقود کہتے ہیں۔

سوال نمبر:16

قرآنِ مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھیے جو فَقْد کا معنی واضح کرے؟

جواب:

حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنا پیمانہ بنیامین کے سامان میں رکھ دیا، تو درباریوں نے دیکھا کہ پیمانہ موجود نہیں، چنانچہ انھوں نے یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کے سامان کی تلاشی لینا چاہی، بھائیوں نے پوچھا:

﴿مَاذَا تَفْقِدُوْنَ﴾؟[1]

''تم کیا گم کر بیٹھے ہو؟''۔

انھوں نے کہا:

﴿نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ﴾[2]

''ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں۔''

سوال نمبر:17

مفقود کا اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب:

مفقود اس شخص کو کہتے ہیں جو لاپتہ ہو اور معلوم نہ ہو کہ وہ زندہ ہے یا فوت ہو چکا ہے۔

سوال نمبر:18

مفقود کی مدتِ انتظار کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ کیا تھا؟

---

[1] سورۃ یوسف:71

[2] سورۃ یوسف:72

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس عورت کا خاوند گم ہو جائے اور اس کا سراغ نہ ملے تو وہ عورت چار سال تک انتظار کرے، پھر چار ماہ دس دن تک وفات کی عدت گزارے، اس کے بعد چاہے تو نیا نکاح کر لے۔

سوال نمبر:19

میراثِ مفقود میں کیا حکم ہے؟

جواب:

جب اس کے گم ہونے کے بعد اتنی مدت گزر جائے کہ اس کے فوت ہونے کا ظن غالب ہو اور قاضی اسے مردہ قرار دے دے، تو قاضی کے اس فیصلے کے وقت جو وارث زندہ ہوں گے، ان میں ترکہ تقسیم کر دیا جائے گا اور جو وارث اس فیصلے سے پہلے فوت ہو جائیں، انہیں ترکہ میں سے حصہ نہیں دیا جائے گا۔

سوال نمبر:20

مفقود کے غائب ہونے کی چند صورتیں بیان کریں؟

جواب:

کسی شخص کے لاپتہ ہونے کی بہت سی صورتیں ممکن ہیں، مثلاً کوئی شخص تجارت وغیرہ کے لیے سفر پر نکلا اور بعد میں اس کی خبر نہ ملی یا کسی جنگ میں شریک ہوا، لیکن واپس نہ آیا اور اس کی لاش بھی نہ ملی یا کشتی ڈوب گئی یا ہوائی جہاز کا حادثہ ہو گیا اور مسافروں میں سے اس کے بارے میں معلوم نہ ہو سکا کہ ہلاک ہو گیا ہے یا بچ گیا ہے یا اغوا ہو گیا اور معلوم نہیں ہوا کہ دشمنوں نے اسے قتل کر دیا ہے یا ابھی زندہ ہی ان کی قید میں ہے، اس قسم کی اور بھی بہت سی صورتیں ہو سکتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:21

مفقود کے وارث ہونے اور مورث ہونے کی صورتیں واضح کریں؟

جواب:

اگر مفقود مورث ہے تو سوال 19 کے مطابق عمل کیا جائے گا اور اگر وارث ہے تو دو مسئلے بنائے جائیں گے، ایک مسئلہ اسے زندہ فرض کر کے اور ایک مسئلہ اسے مردہ فرض کر کے، پھر ان کا جامعہ نکال کر حصے معلوم کر لیے جائیں گے، ہر وارث کو کم حصہ دیا جائے گا اور مفقود کے لیے زیادہ محفوظ رکھا جائے گا۔

سوال نمبر:22

مرتد کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

جواب:

مرتد کا لغوی مفہوم واپس لوٹ جانے والا ہے۔

اصطلاح میں اس سے مراد وہ شخص ہے جو مسلمان ہونے کے بعد اس حال میں زبان سے کفر کا کلمہ نکالے کہ کسی نے زبردستی یہ لفظ کہنے پر مجبور نہ کیا ہو اور کفریہ الفاظ بولتے وقت یا کفریہ عمل کرتے وقت نہ نشہ کی حالت میں ہو، نہ دیوانگی کی حالت میں، نہ نیند میں، نہ بے ہوشی کی حالت میں۔ یعنی جان بوجھ کر اسلام سے خارج ہو جائے۔

سوال نمبر:23

مرتد کے لیے حکم میراث کیا ہے؟

جواب:

مرتد کسی کا وارث نہیں ہوتا، نہ اس کا ترکہ اس کے وارثوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، بلکہ اسے سزائے موت دے کر اس کا سارا ترکہ بیت المال میں جمع کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:24

ولدزنا کی تعریف کریں؟

جواب:

ولدزنا سے مراد وہ انسان ہے جسے اس کی ماں نے شرعی نکاح یا شرعی ملک یمین کے بغیر جنم دیا ہو، یعنی وہ ناجائز تعلقات کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔

سوال نمبر:25

ولدلعان کی تعریف کریں؟

جواب:

ولدلعان سے مراد وہ انسان ہے جو بظاہر شرعی خاوند یا لونڈی کے مالک سے پیدا ہوا ہو، لیکن خاوند یا مالک اسے اپنا بیٹا تسلیم نہ کرے، بلکہ اس کی ماں پر ناجائز تعلقات کا الزام لگائے، اس صورت میں خاوند اور بیوی دونوں قاضی کے سامنے قسمیں کھائیں گے، خاوند اس عورت کے مجرم ہونے کی قسم کھائے گا اور عورت خود کو پاک دامن ثابت کرنے کے لیے قسم کھائے گی۔

سوال نمبر:26

دونوں کے وارث کون ہوں گے؟

جواب:

دونوں صورتوں میں پیدا ہونے والا بچہ اپنی ماں اور ننھیالی رشتہ داروں کا وارث ہوگا اور وہ سب اس کے وارث ہوں گے، لیکن باپ سے اور ددھیالی رشتہ داروں سے اس کا نسب ثابت نہ ہونے کی وجہ سے وہ اس کے وارث نہیں ہوں گے اور وہ بچہ ان کا وارث نہیں ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر:27

اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور بچے کا نسب تسلیم کرنے سے انکار کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زوجین کے درمیان جدائی کر دی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔ ①

ایک روایت میں ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاعنہ کی اولاد کی میراث ماں کو دی اور ماں کی غیر موجودگی میں ماں کے ورثا کو دی۔ ②

نوٹ:

''فقہ المواریث'' میں چند سوالات اور بھی ہیں، جو تفہیم المواریث میں شامل نہیں، فقہ المواریث میں سوال 25 کے بعد سوال 26 کا ترجمہ اور جواب مندرجہ ذیل ہے۔

سوال نمبر:26(28)

کیا ولد زنا اور ولد لعان کا اپنے باپ سے وراثت کا تعلق ہوگا؟

جواب:

ان دونوں کا اپنے باپ سے یا باپ کے متعلقین (بھائی، بہن، دادا، دادی وغیرہ) سے وراثت کا تعلق نہیں ہوگا، صرف ماں کے تعلق سے بننے والے رشتہ داروں سے وراثت کا تعلق ہوگا، مثلاً ماں شریک بھائی، ماں شریک بہن، خالہ، ماموں، نانا، نانی وغیرہ۔

① صحیح البخاری، کتاب تفسیر القرآن:4748

② سنن أبی داود، کتاب الفرائض:2907

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:

تفہیم المواریث کا سوال نمبر: 26 فقہ المواریث کا سوال نمبر: 27 ہے اور تفہیم المواریث کا سوال نمبر: 27 فقہ المواریث کا سوال نمبر: 28 ہے۔

نوٹ:

فقہ المواریث میں دو سوالات اور بھی ہیں، یعنی سوال 29 اور سوال 30۔

سوال نمبر: 29

ڈوب کر مرنے والے یا دیوار وغیرہ کے نیچے دب کر مرنے والے افراد کا وارث کون ہوگا؟

جواب:

اگر کسی جنگ یا حادثے کی وجہ سے متعدد افراد بیک وقت فوت ہو جائیں اور یہ معلوم نہ ہو سکے کہ پہلے کون فوت ہوا اور بعد میں کون، تو اس صورت میں ان کو ایک دوسرے کا وارث نہیں بنایا جائے گا، بلکہ ان میں سے ہر ایک کے وارث وہ لوگ ہوں گے جو ان کی وفات کے وقت زندہ تھے۔

سوال نمبر: 30

اس کی کیا صورتیں ہیں؟ (تفہیم المواریث میں یہ سوال نمبر: 28 ہے، اس کے الفاظ یہ ہیں: اجتماعی موت کی چند ایک صورتیں بیان کریں)

جواب:

کسی بھی حادثے میں متعدد افراد فوت ہو جائیں اور یہ معلوم نہ ہو کہ ان میں سے کون پہلے فوت ہوا تو مذکورہ بالا اصول پر عمل کیا جائے گا، مثلاً گھر میں یا فیکٹری میں آگ لگ کر متعدد افراد فوت ہو گئے یا کشتی الٹ کر یا سیلاب کی زد میں آ کر متعدد افراد فوت ہو گئے یا زلزلہ آ گیا یا جنگ میں دشمن نے بمباری کی یا کسی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی اور کچھ لوگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسروں کے پاؤں تلے کچلے گئے یا بس وغیرہ کی ٹکر ہوگئی، اس طرح کی کسی بھی حادثاتی صورت میں مذکورہ بالا اصول پر عمل کیا جائے گا۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

تمت بعون الوهاب

یوم الخمیس:15/05/2014

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

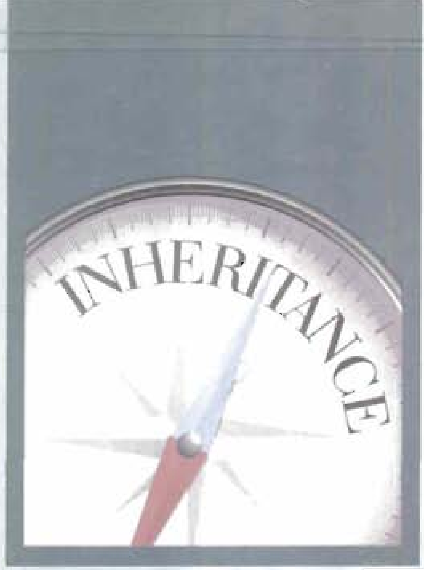

تسہیل المواریث
فی
حل تمارین فقہ المواریث

ناشر: دار الخلود
لائن پار محلہ سلامت پورہ، کاموکی ضلع گوجرانوالہ
0333-8257302 0345-7333521